اُردو زَبان میں اِنفارمَیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

اکتوبر 2015

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

جسمانی معذوری کو کمزوری نہ بننے دیں جدید ٹیکنالوجی استعمال میں لائیں

اینڈرائیڈ 6.0 مارش میلو کے نئے شاندار فیچرز

جلد نمبر 9......شمارہ نمبر 06......اکتوبر 2015ء

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمان

مدیر اعلیٰ

امانت علی گوہر

مدیر

علمدار حسین

نائب مدیر

رانا محمد امین اکبر

مجلسِ مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت فی شمارہ

65 روپے

زر سالانہ برائے پاکستان (رجسٹرڈ ڈاک)

800 روپے سالانہ

خط و کتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبر

0342 2507 857

دفتری اوقات

صبح 10 بجے تا سہ پہر چار بجے

ای میل ایڈریس

crm@computingpk.com

پوسٹل رجسٹریشن

MC-1264

فہرست

مستقل سلسلے

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین ”کمپیوٹنگ“ پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کر سکتے ہیں کئی فوائد!

بنیں سالانہ خریدار صرف 850 روپے میں ...!!

یعنی آپ کمپیوٹنگ کے سال بھر کے شمارے حاصل کر سکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

ساتھ ہی حاصل کر سکتے ہیں تین درجن سے زائد پرانے شماروں کی PDF کاپیاں بالکل مفت

سالانہ خریداری کا طریقہ کار

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو پچاس روپے کا منی آرڈر ارسال کردیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا مکمل ایڈریس ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے ڈاکیا آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

”ماہنامہ کمپیوٹنگ“
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اب سافٹ ویئر بتائے گا کہ آپ کا بچہ بڑا ہو کر کیسا دکھائی دے گا

تقریباً سب ہی سوچتے ہیں کہ اُن کا بچہ تھوڑا بڑا ہو کر یا جوان ہو کر کیسا لگے گا۔ اب ایک ایپلی کیشن اس حوالے سے والدین کی پریشانی دور کر سکے۔ انقلابی سافٹ وئیر، جسے اصل میں مجمع میں ممکنہ دہشت گردوں کی شناخت کے لیے بنایا گیا تھا، اس سے پہلے ہی بہت سی شہرہ آفاق شخصیات، شہزادہ جارج، شہزادی چارلوٹ، ہارپر بیکھم اور ایرک کوویل کی مستقبل کی ظاہری شکل وصورت کے بارے میں اندازہ لگا چکا ہے۔ اس سافٹ وئیر کو بنانے والے پروفیسر حسن یوگیل، جو براڈفورڈ یونیورسٹی کے سینٹر فار وژیول کمپیوٹنگ کے سربراہ ہیں، نے اعلان کیا ہے کہ اس سافٹ وئیر کو ایپلی کیشن کی شکل میں لانچ کیا جائے گا تا کہ عوام بھی اس سے مستفید ہو سکے۔ اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس ٹیکنالوجی، جس میں بچے اور ان کے والدین کی تصویروں کو ملایا جاتا ہے، کی مدد سے اگلی نسل کی شکل وصورت کے بارے میں عشروں پہلے ہی پتہ لگایا جا سکے گا۔ پروفیسر حسن کا کہنا ہے کہ اس سافٹ وئیر کی کامیابی کا تناسب 80 فیصد ہے۔ پروفیسر حسن اس سافٹ وئیر کے حوالے براڈفورڈ میں برٹش سائنس ایسوسی ایشن کے ساتھ میٹنگ کے بعد مستقبل کے لائحہ عمل کا فیصلہ کریں گے۔

ایپلی کیشن کی صلاحیتوں کو بیان کرتے ہوئے پروفیسر حسن نے نوجوان مشہور شخصیات کی مستقبل کی ممکنہ تصاویر بھی دکھائیں۔ پروفیسر حسن شہزادہ جارج، شہزادی شارلٹ، ہارپر بیکھم اور ایرک کوویل کی 2 سال، 7 سال، 20 سال، 40 سال اور 60 سال کی عمر کی تصاویر دکھائیں۔ ڈیوک اینڈ ڈیوچ آف کیمبرج یہ دیکھ کر کافی خوش ہونگے کہ 2 سالہ شہزادہ جارج کے 7 سال کی عمر میں بھی ایسے گال اور آنکھیں ہونگی، جیسی اب ہیں۔ شہزادہ جارج اپنی جوانی میں بھی باپ ولیم کی طرح نظر آئے گا تاہم 60 سال کی عمر میں اس کے بال سرمئی اور چہرے پر جھریاں ہونگی۔ ان تصاویر کے مطابق 6 ماہ کی شہزادی شارلٹ 60 سال کی عمر میں بھی تروتازہ چہرے کی مالک ہوگی۔

پروفیسر حسن کا کہنا ہے کہ شہزادہ جارج، شہزادی شارلٹ یا کسی دوسرے بچے کے مستقبل کی تصویروں کے بارے میں زیادہ بہتر انداز میں 80 فیصد درستگی کے ساتھ پیش گوئی کر سکتے ہیں۔ پروفیسر حسن نے بتایا کہ انہوں نے کیٹ، ولیم اور دوسری مشہور شخصیات کی تصاویر اس لیے استعمال کی ہیں کیونکہ ان کی تصاویر بہت زیادہ تعداد میں دستیاب ہیں۔

لوگوں کا خیال ہے کہ پروفیسر حسن کے سافٹ وئیر کی تصویروں کی درستی کے بارے میں جاننے کے لیے ابھی کئی عشرے درکار ہیں، جب یہ بچے بڑے ہونگے تو تصویروں کی درستی کا پتہ چلے گا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پروفیسر حسن نے سافٹ وئیر کے پراسس کو الٹ کر دیا۔ اس نے ہالی وڈ کی مشہور اداکارہ انجیلینا جولی کی اب کی تصاویر لیں اور اپنے سافٹ وئیر سے اس کی بچپن کی تصویر کے بارے میں پیش گوئی کی۔ سافٹ وئیر کی بچپن کی تصویر اور اداکارہ کی اصل بچپن کی تصویر کو ملایا گیا تو دونوں میں حیرت انگیز مماثلت تھی۔

پروفیسر حسن جو ایپلی کیشن متعارف کرانے جا رہے ہیں، اس کی مدد سے والدین، سمارٹ فون پر چند ٹیپ کر کے بچے کے مستقبل کی تصویر کا اندازہ کر سکیں گے۔

اسمارٹ پروٹیکٹ، سنیپ ڈریگن 820 میں متعارف کروائے جانے والی ٹیکنالوجی

کوالکم (Qualcomm) کمپنی نے گذشتہ دنوں موبائل فون ڈیوائسس کیلئے اپنا اگلی نسل کا سنیپ ڈریگن 820 متعارف کروایا ہے۔ کوالکم نے سنیپ ڈریگن 820 کے حوالے جو معلومات دی ہیں، اُن کے مطابق اس میں Cortex کی جگہ کسٹم 64 بٹ کریو (Kryo) کو استعمال ہونگی۔ سنیپ ڈریگن 820 میں نئی نسل کا ایڈرینو (Adreno) 530 جی پی یو بھی استعمال کیا جائے گا۔ سنیپ ڈریگن 618 اور 620 میں ایڈرینو 510 ستعمال کیا جائے گا ۔ 5 سیریز کے تمام ایڈرینو میں OpenGL 3.1 اور Vulcan API کی سپورٹ شامل ہے (اوپن جی ایل 3.2 کی سپورٹ بعد میں شامل کی جائے گی)۔

کوالکم کا دعویٰ ہے کہ سنیپ ڈریگن 820 پچھلے ورژن سے 40 فیصد زیادہ بہتر کارکردگی دکھائے گا جبکہ بجلی خرچ کرنے کے معاملے میں بھی یہ 40 فیصد کفایت شعار ثابت ہوگا۔ ایڈرینو 510 بھی ایڈرینو 405 سے اتنا زیادہ ہی بہتر ہوگا۔ جی پی یو میں HDMI 2.0 کی سپورٹ بھی شامل ہوگی اور یہ 4K @ 60fps کی آؤٹ پٹ فراہم کرسکے گا۔ یہ جی پی یو وائرلیس پر بھی 4K کی آؤٹ پٹ دے سکتا ہے۔ سنیپ ڈریگن 820 میں آئی ایس پی کو بھی بہتر کیا گیا ہے۔ اسپیکٹرا کیمرہ آئی ایس پی (امیج سگنل پروسیسر) چھوٹے کیمرہ کی پکسل کو بھی ہینڈل کرسکتا ہے۔ آٹو فوکس، کم روشنی میں کارکردگی اور دوسرے بہت سے فیچرز کو بہتر بنایا گیا ہے۔

اس نئی نسل کے پروسیسر کے ساتھ ہی کوالکم (Qualcomm) نے یقین دلایا ہے کہ یہ پروسیسر اسمارٹ پروٹیکٹ نامی پراسس کے تحت ڈیوائسز کی سکیوریٹی اور پرائیویسی خدشات پر اُٹھائے جانے والے تمام سوالوں کا جواب ہوگا۔ اسمارٹ پروٹیکٹ ٹیکنالوجی بنیادی طور پر ہارڈ ویئر پر مبنی اینٹی مال ویئر ٹیکنالوجی ہے جس کے ذریعے پروسیسر خود بھی ڈیوائس میں ہونے والے کسی غیر معمولی پروسس کو شناخت کرکے اسے روک سکتا ہے۔ کوالکم کو یقین ہے کہ یہ ٹیکنالوجی ایسے مال ویئر بھی تلاش کرسکتی ہے جو پہلے سے نامعلوم ہیں۔ اسمارٹ فون کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے ہیکر اب اس پلیٹ فارم پر لوگوں کو شکار بنارہے ہیں لہٰذا ان کی سکیوریٹی نہایت اہمیت اختیار کرگئی ہے۔ اسمارٹ پروٹیکٹ ٹیکنالوجی کے ذریعے اس خطرے سے موثر انداز میں نمٹا جاسکے گا۔

اسمارٹ پروٹیکٹ ٹیکنالوجی ڈیوائس کے اندرونی پروسس کا بغور جائزہ لیتی ہے کہ اندر کیا ہورہا ہے اور اگر اسے کوئی کام معمول سے ہٹ کر لگے تو یہ فوراً آپریٹنگ سسٹم کو خبردار کرے گی۔ اسے اتنا حساس بنایا ہے کہ اگر کوئی ایپلی کیشن اسکرین آف کے دوران تصویر کھینچنے کی کوشش کرے یا کوئی ایپلی کیشن بغیر کسی یوزر کی اجازت ایس ایم ایس بھیجنے کی کوشش کرے تو یہ فوراً حرکت میں آجائے گی۔ Asaf Ashkenazi، جو کہ کوالکم کے سکیوریٹی پراڈکٹ منیجمنٹ کے سینئر ڈائریکٹر ہیں کے بقول "ایک ایپلی کیشن کیا کررہی ہے، اسے اسمارٹ پروٹیکٹ مختلف طریقوں سے مانیٹر کرے گا۔ وہ کن ریسورسز تک رسائی مانگ رہی ہے، کس کس سسٹم ریسورسز کو استعمال کررہی ہے، اور پھر اس کے کام کرنے کی ترتیب کو دیکھنے کے بعد اسمارٹ پروٹیکٹ فیصلہ کرتی ہے کہ آیا وہ قابل بھروسہ ایپلی کیشن ہے کہ نہیں۔"

سنیپ ڈریگن 820 وہ پہلا پروسیسر ہوگا جس میں اسمارٹ پروٹیکٹ ٹیکنالوجی کو متعارف کروایا جائے گا، 2016 کے اوائل تک اعلیٰ کارکردگی والی ڈیوائسز میں اس پروسیسر کو نصب کیا جائے گا۔ مستقبل قریب میں ممکن ہے کہ سستے ڈیوائسز میں بھی یہی پروسیسر استعمال کیا جائے گا۔ سمارٹ پروٹیکٹ ابھی صرف اینڈرائیڈ کے ساتھ کام کرنے کی اہل ہے۔ اسمارٹ پروٹیکٹ انتہائی کم توانائی خرچ ہے۔ بقول کمپنی اسکی بجلی کی کھپت اتنی کم ہے کہ اس کی پیائش کرنے میں بھی دقت ہوئی۔

اگرچہ سنیپ ڈریگن 820 میں بلٹ اِن اسمارٹ پروٹیکٹ ہے، لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ ہر وہ فون جس میں سنیپ ڈریگن 820 نصب ہے وہ اسمارٹ پروٹیکٹ کے فنکشن سے مستفید ہوسکیں گے۔ کوالکم او ای ایم کو صرف بنیادی اے پی آئی اور بنیادی انٹرفیس ہی مہیا کررہی ہے، ہر وہ کمپنی جو اسمارٹ پروٹیکٹ کو استعمال کرنا چاہتی ہے اسے اپنے طور پر فائنل انٹرفیس خود سے ڈیزائن کرنا ہوگا۔ لہٰذا یہ انٹرفیس بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ خود اسمارٹ پروٹیکٹ ۔

موبائل فون کے ٹارزن "نوکیا" کی واپسی

انسان فطری طور پر ارتقاء پذیر ہے۔ وہ زمانے میں آنے والی تبدیلیوں کو وقت کے ساتھ ساتھ قبول کرتا ہے اور اس میں ڈھل بھی جاتا ہے۔ ہونا بھی ایسا ہی چاہئے کہ وقت کے ساتھ چلا جائے ورنہ ایسے واقعے وقوع پذیر ہو جاتے ہیں کہ انسان اس کے متعلق سوچ بھی نہیں سکتا۔ اگر آپ آج سے سات آٹھ سال قبل کسی سے کہتے کہ کیا نوکیا جیسی کمپنی فروخت ہو سکتی ہے یا نوکیا کو کاروبار میں نقصان ہو سکتا ہے تو یقیناً آپ کو غائب دماغ سمجھتا۔ یہ وہ دور تھا کہ ہر طرف نوکیا کا بول بالا تھا۔ اس وقت نوکیا نے خوب کاروبار کو بڑھاوا دیا۔ کمایا بھی اور تحقیق پر لگایا بھی۔ لیکن نوکیا کی ایک ضد نے کمپنی کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ جب اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم نیا نیا ریلیز ہوا تھا تو اس وقت میں مارکیٹ میں ایپل یا نوکیا کے مقابلے کی کوئی بڑی کمپنی نہ تھی۔ سام سنگ بھی اس دور میں موبائل فونز کے معاملے میں معمولی کمپنی تھی۔ آہستہ آہستہ اینڈرائیڈ نے زور پکڑنا شروع کیا تو ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ زمانے کا چال اور صارفین کی طلب دیکھتے ہوئے نوکیا کو بھی اس طرف آجانا چاہئے تھا، پر نوکیا وہی اپنے پرانے طور طریقوں سے چمٹا رہا اور اینڈرائیڈ سے خوامخواہ کا بیر لے لیا۔ اور پھر نوکیا کا جو حال ہوا آپ کے سامنے ہے۔

چار سال قبل جب نوکیا زوال پذیر تھی، تو اس وقت کے نوکیا کے سی ای او Stephen Elop نے ایک بیان میں اعتراف کیا تھا کہ نوکیا کا جہاز ڈوبنے کے قریب ہے کیونکہ مارکیٹ میں موجود دوسری کمپنیوں نے نوکیا کو آوٹ کلاس کر دیا ہے۔ نوکیا اپنے پرانے طور طریقوں میں الجھا رہا اور اسی دوران ایپل اور گوگل نے اسمارٹ فون کی مارکیٹ ہی بدل دی۔ آخر 2103ء میں نوکیا نے اپنا ہینڈ سیٹ بزنس مائیکروسافٹ کو فروخت کر دیا اور خود ٹیلی کام آلات بنانے میں مگن ہو گیا۔

مگر حال ہی ملنے والی رپورٹس اس بات کی طرف اشارہ کر رہی ہیں کہ نوکیا موبائل فون مارکیٹ میں واپس آ رہا ہے۔ نوکیا نے سال 2016ء کے اوائل میں موبائل فون مارکیٹ میں دوبارہ قدم رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق نوکیا مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو بھرتی کر رہا ہے۔ سافٹ ویئر انجینئروں سے معاہدوں کے ساتھ ساتھ مختلف پراڈکٹس کی ٹیسٹنگ اور مختلف سیل پارٹنرز سے ملاقات کی اطلاعات متواتر مل رہی ہیں۔ تاہم مائیکروسافٹ سے معاہدے کے مطابق نوکیا کو 2016ء تک انتظار کرنا پڑے گا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نوکیا اپنے اسمارٹ فون بنانے کے بجائے مختلف شراکت دار ڈھونڈ رہا ہے تاکہ فون ڈیزائن کرنے کے بعد brand-licensing معاہدے کے ذریعے نوکیا اپنے برانڈ کو متعارف کروا سکے۔ حال ہی میں نوکیا نے اپنے نئے اسمارٹ فون کا اعلان کیا ہے جسے جنوری 2016ء میں فروخت کیلئے پیش کیا جائے گا۔ یہ فون بھی brand-licensing معاہدے کے تحت ریلیز کیا جا رہا ہے۔ جسے کوئی اور برانڈ نوکیا کے نام سے فروخت کرے گا۔

فون ڈیولپمنٹ کے علاوہ نوکیا سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ پر بھی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ حال ہی میں نوکیا نے ذی لانچر نامی اینڈرائیڈ لانچر کو باقاعدہ گوگل پلے سٹور پر ریلیز کیا ہے۔ اس سے بھی ایک عندیہ ملتا ہے کہ نوکیا اینڈرائیڈ ڈیولپمنٹ پر مزید کام جاری رکھے ہوئے ہے۔

اگرچہ نوکیا فون مارکیٹ میں واپسی کیلئے پر تول رہا ہے، پر نوکیا اب بڑے اسمارٹ فون پروجیکٹس پر کام نہیں کر پائے گا کیونکہ اسکے حقوق وہ پہلے ہی مائیکروسافٹ کے ہاتھوں میں دے چکا ہے۔ مزید یہ کہ اب مارکیٹ پہلے جیسی نہیں رہی۔ اب نوکیا کو بہت سے حریف کا سامنا کرنا پڑے گا جو اس میدان میں اب نوکیا سے زیادہ تجربہ کار ہو چکے ہیں۔

نوکیا جو پہلے ہی نقصان میں چل رہی ہے کیا وہ اتنا خطرہ لے گی؟ یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ پر ایک بات طے ہے کہ اب بھی صارفین نوکیا کے پائیدار موبائل فون یاد آتے ہیں۔

اسمارٹ فون پر ویڈیو گیم کھیلنے والے بچوں زیادہ ذہین ہوتے ہیں

ایک تحقیق سے یہ چونکا دینے والی حقیقت سامنے آئی ہے کہ اسمارٹ فون اور ٹیبلٹس پر ویڈیو گیم کھیلنے سے بچوں کی حساب کتاب کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ بھارت میں ہونے والی Qualcomm Wireless Reach and Sesame Workshop کے دوران کی گئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ 5 سے 8 سال کے وہ بچے جو اسمارٹ فونز پر مختلف قسم کی گیمز کھیلتے ہیں ان میں کسی چیز کو سمجھنے کی صلاحیت باقی بچوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے بچوں میں اساتذہ کی طرف سے پڑھانے کے دوران ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال کی طرف مثبت رویہ دیکھنے کو ملا ہے۔

یہ ریسرچ نئی دہلی اور بہار کے 57 اسکولوں کے تقریباً 4500 بچوں پر کی گئی۔ اسکے علاوہ اس میں ایک اقلیتی کمیونٹی کے 40 بچوں نے بھی حصہ لیا۔ تحقیق میں پہلی، دوسری اور تیسری جماعت کے بچوں کو مختلف اشکال، اعداد اور حروف تہجی کی پہچان کرانے والی گیمز کھیلائی گئی۔ پھر مختلف قسم کے ریسرچ پیٹرن سے اس تحقیق کا تجزیہ کیا گیا۔ 4500 بچوں پر اس تجربے کے بعد جو حتمی رپورٹ دی گئی اس کے مطابق ایسے بچے جو اسمارٹ فون گیمز کے دلدادہ ہیں، ان میں سیکھنے سمجھنے کی صلاحیت پہلے کی نسبت بہتر ہوئی ہے۔ اس تحقیق میں ایک اور دلچسپ بات سامنے آئی کہ ان تمام بچوں میں سے جو گیمز کھیلتے ہیں، لڑکیوں میں صلاحیتوں کی بہتری کی شرح لڑکوں کی نسبت 1.5 فیصد زائد ہے۔

اس کے علاوہ متعلقہ اساتذہ نے رپورٹ پیش کی کہ کلاس روم میں گیمز متعارف کروانے کے بعد بچوں کی حساب کرنے کی سمجھنے میں نمایاں بہتری دیکھنے کو ملی ہے۔ اس کے علاوہ جب اساتذہ نے اتنی چھوٹی کلاس میں ملٹی میڈیا کا انعقاد کیا تو اس پر بھی بچوں کا مثبت رویہ دیکھنے کو ملا۔ حالانکہ پہلے بچوں کو ابتدائی تعلیم ڈیجیٹل طریقے سے دیا جانا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ یہ تحقیق "پلے اینڈ لرن پروگرام" کے تحت منعقد کی گئی تھی۔ اس تحقیق کا مقصد بچوں میں گیم بیسڈ ایجوکیشن (کھیلوں کے ذریعے تعلیم) کو فروغ دینا اور اس کے استعمال سے بچوں کی صلاحیتوں میں اضافہ ہونے کا ثبوت مہیا کرنا تھا۔

خودکش چپ، جو چند لمحوں میں خود کو اُڑا لیتی ہے

زیروکس PARC کے انجینئروں نے ایک ایسی چپ کا عملی مظاہرہ پیش کیا ہے جو ایک کمانڈ ملنے پر خود کو تباہ کر سکتی ہے۔ یہ ڈیٹا کی حفاظت کے لئے ایک انقلابی پیش رفت ثابت ہوسکتی ہے۔ PARC کی یہ خودکش چپ امریکی ادارے DARPA کے ایک پروجیکٹ کا حصہ ہے جس میں وہ vanishing programmable resources یعنی ایسے پروگرام کئے جانے کے قابل آلات یا پرزے بنانا چاہتے ہیں جو اپنا کام پورا کرنے کے بعد اپنا وجود ختم کر سکیں۔ اس چپ کے ایک اہم ممکنہ استعمال انکرپشن کلیدیں (keys) محفوظ کرنے کا ہوسکتا ہے۔ تاکہ کسی خطرے کی صورت میں چپ خود کو تباہ کر کے ہزاروں ٹکڑوں میں بٹ جائے اور خفیہ کلید کو بحال کرنا ممکن نہ رہے۔

PARC کے انجینئروں نے یہ چپ گوریلا گلاس کی مدد سے تیار کی ہے۔ یہ وہی گوریلا گلاس ہے جسے آج کل کے مہنگے اسمارٹ فونز میں اسکرین بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گوریلا گلاس ion-exchange temper تکنیک کے ذریعے انتہائی دباؤ میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس طرح بننے والا گلاس چونکہ شدید دباؤ میں ہوتا ہے، اس لئے ٹوٹنے پر باریک ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے۔ عملی مظاہرے کے دوران ایک لیزر کے ذریعے جب سرکٹ کو چلایا گیا، تو چپ میں موجود ایک چھوٹا سا ریزسٹر گرم ہوا اور اگلے ہی لمحے پوری چپ ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔ یہ گلاس اس قدر دباؤ میں تھا کہ ٹوٹ کر بکھرنے کے بعد بھی اس کے ٹکڑے مزید چھوٹے ٹکڑوں میں بٹتے رہے۔

سیلفی لینے کے شوقین لوگوں کے لئے ہواوے کا Honor 7i اسمارٹ فون

آج کے دور میں جبکہ موبائل فون کی صنعت پر سام سنگ اور ایپل جیسی مشہور اور پرانی کمپنیوں کا راج ہے، کسی نئی اور نسبتاً سستی کمپنی کا میدان میں آنا اور پھر آتے ہی چھا جانے معنی رکھتا ہے۔ ہواوے (Huawei) ایک ایسا ہی نام ہے۔ چینی کمپنی ہواوے نے پچھلے کچھ عرصہ میں ٹیکنالوجی کے میدان میں بہت سی کامیابیاں سمیٹی ہیں۔ لیکن ہواوے نہیں چاہتی کہ اس کی کامیابی عارضی ہوں۔ چنانچہ ہواوے لگاتار نت نئی ٹیکنالوجی متعارف کروائے جا رہا ہے تاکہ وہ اپنے صارفین کو ہمیشہ جدید ڈیوائسز ہی فراہم کرے۔ جیسا کہ ہواوے کے نئے اسمارٹ فون میٹ ایس میں دُنیا کو پہلی بار فورس ٹچ کے فیچر سے متعارف کروایا گیا جس میں آپ اسکرین کو مختلف طاقت سے ٹچ کرنے سے مختلف کام سرانجام سے سکتے ہیں۔ اسی طرح ہواوے کے نئے آنے والے اسمارٹ فون آنر سیون آئی (Honor 7i) میں ایک اور چونکا دینا والہ فیچر متعارف کروایا گیا۔ تفصیلات کے مطابق آنر سیون آئی میں سونی کمپنی کا 13 میگا پکسلز کا کیمرا نصب ہے جسے یوزر 180 ڈگری تک گھُما کر سامنے لاسکتا ہے اور ہائی کوالٹی سیلفی بغیر کسی اضافی محنت کے ممکن ہو سکے گی۔ ہواوے نے اس فون میں گھومنے والا پیچ (hinge) اس کمال خوبصورتی سے نصب کیا ہے کہ یہ صارف کو ہلکے سے دباؤ سے بیک کیمرے کو سامنے لانے کی سہولت دیتا ہے۔ سونے پر سہاگہ کہ کیمرے کا سافٹ ویئر ایسے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ کیمرے کے سامنے آتے ہی کیمرا خودکار طریقے سے سیلفی موڈ پر منتقل ہوجاتا ہے۔

یاد رہے کہ اس فیچر کو متعارف کروانے والا ہواوے پہلا برانڈ نہیں ہے، گذشتہ سال اس کے ایک سخت حریف اوپو (Oppo) کی جانب سے بھی ایک ہینڈسیٹ این ون (N1) میں اسی سے ملتا جُلتا کیمرا متعارف کروایا گیا تھا۔ تاہم وہ اس قدر جدید سینسر سے لیس نہیں تھا۔ بیجنگ میں ہونے والی اس تقریب میں جب ہواوے نے یہ فون متعارف کروایا تو صارفین کی جانب سے اس گھومنے والے کیمرے کی پائیداری پر سوال اُٹھائے گئے کہ کہیں فلپ کرتے ہوئے کیمرا کریک تو نہیں ہوجائے یا یہ کہ اس پر دباؤ زیادہ آجانے سے اس کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ بھی ہوسکتا ہے۔ مگر کمپنی نے صارفین کو یقین دلایا کہ اس کے کیمرے کو کم سے کم ایک لاکھ مرتبہ فلپ کرکے ٹیسٹ کیا گیا ہے اور انہیں کوئی مسئلہ نہیں پیش آیا۔ نیز اس کا گھومنے والا پیچ (hinge) ایک وقت میں ٹوٹے بغیر تقریباً پچاس کلوگرام تک کا وزن یا دباؤ برداشت کرسکتا ہے۔ آنر سیون آئی کا کیمرا سونی کا بنایا ہوا ہے جیسے کیمرے بنانے میں مہارت حاصل ہے۔ اس میں Sony Exmor سینسر نصب ہے جسکا اپرچر سائز f/2.0 ہے جو کہ نوٹ فور سے بھی بہتر ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ایک عدد فلیش بھی شامل کیا گیا ہے جس سے سیلفی بھی روشن ہو پائیں گی۔ اگرچہ آج مارکیٹ میں 13 میگا پکسلز کے بیک کیمرے کو زیادہ نہیں سمجھا جا رہا پر یہی کیمرا جب سامنے ہو تو کسی بھی کمپنی کے فرنٹ کیمرے کو مات دے دے گا۔ اس کے سامنے ایس سکس ایج پلس کا 5 میگا پکسلز فرنٹ کیمرا یا آئی فون سکس کا 1.2 میگا پکسلز کیمرے کا کوئی مقابلہ نہیں ہوگا۔ یاد رہے کہ اس موبائل فون میں الگ سے آگے کیمرا نہیں ہے۔ بے شک سیلفی لینے کے شوقین افراد کے لئے یہ ایک دلچسپ موبائل فون ثابت ہوگا۔

آنر سیون آئی میں 5.2 انچ سائز کا 1080p اسکرین نصب ہے۔ یہ فون Qualcomm Snapdragon 616 پروسیسر سے مزین ہوگا اور اس کو 2 جی بی ریم اور اینڈرائیڈ لالی پاپ 5.1 کا ساتھ حاصل ہوگا۔ اس میں ہواوے کے یوزر انٹرفیس ایموشن یو آئی کا حالیہ ورژن 3.1 صارف کو ایک نیا ٹچ دینے کیلئے تیار ہے۔ انٹرنل سٹوریج 32 جی بی ہوگی جسے مزید ایس ڈی کارڈ سے بڑھانا ممکن ہوگا۔ اس میں ایک عدد فنگر پرنٹ سینسر بھی ہوگا۔ عام طور پر ہواوے میں فنگر پرنٹ سینسر بیک کیمرے کے عین نیچے لگایا جاتا ہے۔ پر اس فون میں بائیں جانب نصب کیا گیا ہے۔ باقی اس میں 3090 ملی ایمپئر آور کی پاورفل بیٹری ہوگی۔ دھاتی فریم اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگادے گا۔

سام سنگ کا فولڈ ایبل ویلی فون جسے کتاب کی طرح موڑا جاسکے گا، جنوری میں پیش کیا جاسکتا ہے

بڑی اسکرین کے فون رکھنے والوں کو ایک ہی مسئلہ درپیش ہوتا ہے کہ اس فون کو جیب یا ہینڈ بیگ میں کیسے رکھا جائے۔ اس کے علاوہ ایسے اسمارٹ فون کو پکڑ کر چلنا بھی دشوار ہوتا ہے اور اگر یہ گر جائے تو نقصان بھی اسے زیادہ پہنچتا ہے۔ بڑی اسکرین کے شوقین احباب کے لیے خوشخبری ہے کہ سام سنگ ایک ایسا اسمارٹ فون متعارف کرانے والا ہے جسے کتاب کی طرح درمیان سے موڑا جا سکے گا۔ اس فون کی فروخت جنوری میں شروع ہوگی۔ اس فون کو فولڈ ایبل ویلی (Foldable Valley) کا نام دیا گیا ہے۔ اس فون میں سام سنگ کے ڈسپلے ڈویژن کی بنائی ہوئی مڑنے والی اسکرین لگائی گئی ہے۔

جنوبی کوریا کی کمپنی سام سنگ نے کچھ عرصہ پہلے کہا تھا کہ وہ ایک فولڈ ایبل ڈیوائس بنا رہا ہے جو 2016ء میں متعارف کی جائے گی۔ لیک ہونے والی اطلاعات کے مطابق سام سنگ چین میں اس ڈیوائس کی جانچ کر رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سام سنگ نے اس ڈیوائس کو پروجیکٹ ویلی کے نام سے بنایا ہے۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ سام سنگ اس ڈیوائس کے دو مختلف ورژن کی جانچ پڑتال کر رہا ہے۔ ایک ورژن میں سنیپ ڈریگن 620 پروسیسر ہے جب کہ دوسرے میں سنیپ ڈریگن 820 نصب ہے۔

کچھ اطلاعات کے مطابق اس ڈیوائس میں 3 جی بی ریم، مائیکرو ایس ڈی کارڈ کی سہولت اور نہ تبدیل ہونے والی فکسڈ بیٹری ہے۔ سام نے پروجیکٹ ویلی کی خبروں کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اس بارے میں سامنے آنے والی افواہوں یا طلاعات کی نہ تصدیق کرے گا اور نہ ہی تردید۔ سام سنگ نے مڑنے والی سکرین 2013ء کے کنزیومر الیکٹرک شو میں متعارف کرائی تھیں۔ اس لچکدار او ایل ای ڈی اسکرین کو یوم (Youm) کا نام دیا گیا تھا۔ سام سنگ نے کہا تھا کہ وہ شیشے کی بجائے پلاسٹک کی باریک ہائی ریزولوشن اسکرین بنائے گا جسے موڑا جاسکے گا۔

ایل جی بھی سام سنگ کی طرح مڑنے والی اسکرین پر کام کر رہا ہے۔ 2014ء میں ایل جی نے 18 انچ کی الٹرا ایچ ڈی اسکرین متعارف کرائی تھی جس میں پلاسٹک کی بجائے خصوصی فلم استعمال کی گئی تھی۔ اسی وجہ سے اس اسکرین کو موڑ کر کسی ٹیوب میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ ایل جی کا کہنا ہے کہ وہ اس کی ڈیوائس کو 2017 میں متعارف کرائے گا۔ مئی میں ایل جی نے ایک خصوصی اسکرین کا ٹی وی متعارف کرایا ہے، اس ٹی وی کا ڈسپلے 1 ملی میٹر سے بھی کم موٹا ہے۔ "وال پیپر" نام کے اس ٹی وی کا وزن 4 پاؤنڈ (1.9 کلوگرام) ہے۔ اتنے ہلکے وال پیپر ٹی وی کو مقناطیس کی مدد سے دیوار سے چپکایا جاسکتا ہے۔

کچھ دن پہلے منعقد ہونے والے آئی ایف اے میں ایل کے ملازمین نے اس ٹی وی کو دیوار سے اتار کر موڑنے کا مظاہرہ کیا تھا۔ ایل جی کا کہنا تھا کہ اس ٹی وی کو موڑ کر کہیں بھی لے جایا جاسکتا ہے۔

اینڈرائیڈ لاک اسکرین کا پاس ورڈ چند لمحوں میں ہیک!

اینڈرائیڈ کے تازہ ترین ورژن میں ایک خامی سامنے آئی ہے، جس کے بعد کروڑوں اسمارٹ فون مجرموں کے رحم کرم پر آ گئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جب کیمرہ ایپ فعال ہو تو پاس ورڈ فیلڈ میں طویل ٹیکسٹ اسٹرنگ لکھنے سے فون کریش ہو جاتا ہے۔ اس سے فون کی ہوم اسکرین سامنے آ جاتی ہے اور درست پاس ورڈ کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کے بعد ہیکر کو فون تک مکمل رسائی حاصل ہو جاتی ہے، وہ ذاتی فائلوں کو دیکھ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اسمارٹ فون کو دور بیٹھے استعمال کرنے کے لیے اس میں مال ویئر انسٹال کر سکتا ہے۔ اس خرابی کو یونیورسٹی آف ٹیکساس آسٹن کے ماہرین نے دریافت کیا ہے۔ یہ خرابی اینڈرائیڈ 5.0 لولی پاپ اور اس کے بعد کے جاری ہونے والے ورژن کو متاثر کرتی ہے۔

اس خرابی میں کوئی بھی چند الفاظ لکھ کر انہیں کاپی کر کے پاس ورڈ فیلڈ میں اس وقت تک بار بار پیسٹ کرتا رہتا ہے جب تک پاس ورڈ کی حد ختم نہ ہو جائے۔ اس ترکیب کو آزمانے کے لئے مکمل ہدایات جو کہ بے حد آسان ہیں، اس خامی کو دریافت کرنے والے محققین نے بلاگ پوسٹ میں شائع کی ہیں۔ ان ماہرین نے اینڈرائیڈ کی سکیوریٹی ٹیم کو جون میں اس خرابی کے بارے میں آگاہ کیا تھا مگر اینڈرائیڈ سکیوریٹی ٹیم نے اسے کم درجے کا خطرہ قرار دیا تھا۔

اس کے بعد گوگل نے اسے اہم درجے کی خرابی قرار دیا اور اس کے لیے ایک فکس LMY48M جاری کر دیا۔ یہ فکس گوگل کی اپنی نیکسس ڈیوائسس پر کام کرتا ہے۔ اسمارٹ فون بنانے والے دوسرے اداروں کو اپنے اسمارٹ فونز کے لیے یہ اپ ڈیٹس جاری کرنا پڑھیں گے۔ واضح رہے کہ ہیکر کا یہ حملہ صرف پاس ورڈ کے ذریعے محفوظ کی گئیں ڈیوائس پر ہو سکتا ہے۔ پیٹرن لاک یا چہرہ کی شناخت سے کھلنے والی لاک اسکرین کے لیے یہ قابل استعمال نہیں۔ اس کے علاوہ ہیکر کو موبائل ہیک کرنے کے لیے موبائل تک رسائی حاصل کرنی پڑتی ہے۔

فیس بک ہمدردی کے اظہار کے لیے لائک بٹن کی طرز پر نیا بٹن متعارف کرائے گا

فیس بک پر اکثر ایسی تحریریں نظروں سے گذرتی ہیں جن میں صارف اپنے کسی پیارے کی وفات کی اطلاع دیتے یا کسی صدمے کا ذکر کرتے ہیں۔ فیس بک استعمال کرنے والے ایسی کسی پوسٹ کو لائک کریں تو یہ شاید معیوب بات ہو۔ ایسی پوسٹوں کے لیے فیس بک لائک بٹن کے ساتھ ایک نیا بٹن متعارف کرانے جا رہا ہے۔ عام طور پر تو اسے ڈس لائک یا ناپسند بٹن کا نام دیا جا رہا ہے مگر فیس بک کے مطابق یہ ڈِس لائک بٹن نہیں ہوگا۔ فیس بک کے سی ای او نے کچھ سال پہلے بتایا تھا کہ وہ ایک ڈِس لائک بٹن پر کام کر رہے ہیں تاہم اسے ڈِس لائک کا نام نہیں دیا جائے گا۔ ایک صارف نے زکر برگ کو تجویز دی تھی کہ فیس بک کو ایک Hug بٹن متعارف کرانا چاہیے تو زکر برگ نے اس پر تبصرہ کیا کہ انہوں نے اس تجویز پر بھی غور کیا تھا۔

ڈِس لائک بٹن کے متعارف کرانے سے فیس بک کو خدشہ ہے کہ فیس بک ریڈٹ کی طرح ایسی ویب سائٹ نہ بن جائے جہاں صارفین پوسٹوں کو اپ ووٹ اور ڈاؤن ووٹ کرتے رہیں۔ فیس بک کا کہنا ہے کہ انہوں نے ہمدردی ظاہر کرنے والے بٹن کو متعارف کرانے کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ اس بٹن کو سب سے پہلے کچھ صارفین کے لیے لانچ کیا جائے گا۔ اس کے بعد یہ سب صارفین کے لیے دستیاب ہوگا۔ تاہم اس بٹن کو حتمی طور پر جاری کرنے کی کسی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا۔

ایسے افراد جنہوں نے کسی کو پوسٹ کو ہر صورت ڈس لائک یا ناپسند کرنا ہو، وہ بھی مایوس نہ ہوں۔ ان کے لیے بھی اس کا حل موجود ہے۔ ایسے افراد سٹیکر کے استعمال سے نہ صرف پوسٹ کو ڈس لائک کر سکتے ہیں بلکہ اور بھی کئی طرح سے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

اپیل آئی او ایس نے نیا ورژن iOS 9 دستیاب ہوگا
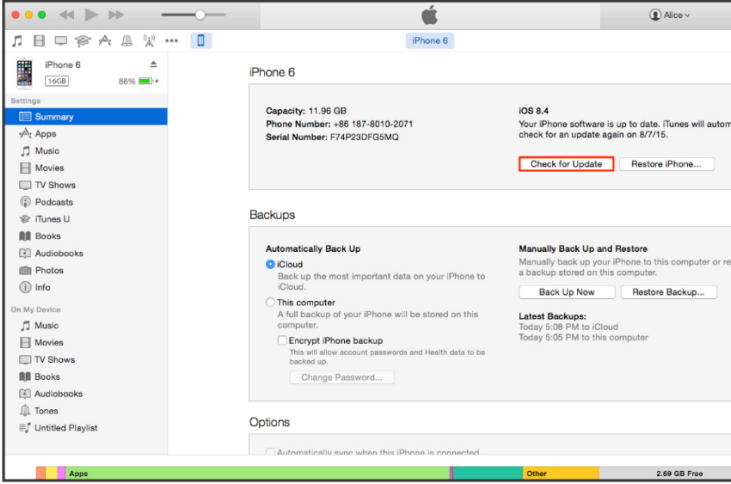
اپیل نے آئی فونز، آئی پیڈز اور آئی پوڈ ٹچ کے لیے اگلی نسل کا سافٹ ویئر جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ تازہ ترین ورژن کا نام iOS 9 ہے۔ اس کے بی ٹا ورژن جون میں شروع کیا گیا تھا۔ سافٹ ویئر کے نئے فیچرز میں لائیو وال پیپر، زیادہ وقت چلنے کے لئے بیٹری کا بہتر استعمال، اسمارٹ نیوز ایپلی کیشن اور بہتر کی بورڈ شامل ہیں۔ آئی او ایس 9 آئی فون 4 ایس اور جدید، آئی پیڈ 2 اور جدید، آئی پیڈ منی اور بعد کے ورژن کے لیے دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ سے پانچویں نسل کے آئی پوڈ ٹچ پر بھی نصب کیا جا سکتا ہے۔ آئی او ایس 9 میں ایک نیوز ایپلی کیشن بھی شامل کی گئی ہے۔ یہ ایپلی کیشن ایپل کی منتخب کی ہوئی خبروں کو مبنی ہے۔ آئی او ایس کا پرو ایکٹو اسسٹنٹ گوگل ناؤ کی طرح ہے جبکہ ہیلتھ کٹ ٹول کو بھی اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔

اپیل نے پہلی بار اینڈرائیڈ صارفین کے لیے ایک ایسی ایپلی کیشن بھی لانچ کی ہے جس کی مدد سے صارفین بہت آسانی کے ساتھ اینڈرائیڈ سے آئی او ایس پر اپنا ڈیٹا منتقل کر سکتے ہیں۔ گوگل پلے سٹور پر دستیاب اس ایپلی کیشن کا نام Move to iOS ہے۔ یہ ایپلی کیشن اینڈرائیڈ فون کے رابطہ نمبر، ایس ایم ایس پیغامات، کیمرہ فوٹو، ویڈیو، بک مارکس، ای میل اکاؤنٹس، کیلنڈر، وال پیپر، ڈی آر ایم سے آزاد موسیقی کی فائلیں اور ڈیجیٹل کتب کو آئی فون میں منتقل کر سکتی ہے۔ تاہم اپیل نے فیس بک اور ٹوئیٹر جیسی ایپلی کیشن جو اینڈرائیڈ میں پہلے سے نصب ہوتی ہیں، کو ایپ سٹور سے دوبارہ ڈاؤن لوڈ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ ایسی ایپلی کیشن جو اینڈرائیڈ پر پیسے دے کر استعمال کی جاتی تھی، جب وہ نئے آئی فون میں منتقل ہونگی تو وہ آئی ٹیون کی وش لسٹ میں جمع ہو جائیں گی، جہاں انہیں دوبارہ پیسے دے کر خریدنا پڑے گا۔

آئی او ایس کے پرانے ورژن والے صارفین آئی او ایس 9 پر منتقل ہونے کے لیے آئی ٹیون یا آئی کلاؤڈ پر اپنی ڈیوائس کا بیک اپ لے لیں۔ سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کرنے کا پہلا طریقہ اوور دی ائیر (over the air) ہے۔ صارفین اپنی ڈیوائس کو کسی بھی پاور سورس میں لگائیں۔ اس کے بعد سیٹنگ، پھر جنرل، پھر سافٹ ویئر اپ ڈیٹ پر ٹیپ کریں۔ اس کے بعد ڈاؤن لوڈ اور انسٹال پر ٹیپ کر دیں۔ ڈیوائس کے وائی فائی اور پاور سورس سے مربوط ہونے کی صورت میں اپ ڈیٹس خود بخود موبائل میں ڈاؤن لوڈ ہو جائیں گی۔ اس کے بعد Install یا Later پر ٹیپ کریں۔ ایسے افراد جو پاس کوڈ استعمال کرتے ہیں، ان سے اپ ڈیٹ انسٹال کرنے سے پہلے پاس کوڈ مانگا جائے گا۔

ایسے افراد جن کے پاس دستیاب گنجائش یا اسٹوریج تو ہو مگر اتنی نہ ہو کہ وہ اوور دی ائیر اپ ڈیٹ کر سکیں، وہ آئی ٹیون کو استعمال کرتے ہوئے اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈیوائس سے ڈیٹا کو ڈیلیٹ کر کے بھی سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کیا جا سکتا ہے۔

اپیل نے آئی او ایس 9 کو کافی بہتر بنایا ہے۔ آئی او ایس 8 کے لیے صارفین کو 4.58 جی بی اسٹوریج درکار ہوتی تھی، جبکہ آئی او ایس 9 صرف 1.3 جی بی اسٹوریج لیتا ہے۔

ایسے افراد کو وائرلیس کے ذریعے اپ ڈیٹ نہ کر سکیں وہ آئی ٹیون سے سافٹ ویئر اپ ڈیٹ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے سب سے پہلے تو کمپیوٹر پر آئی ٹیون کا تازہ ترین ورژن انسٹال کر لیں۔ اس کے بعد ڈیوائس کو کمپیوٹر کے ساتھ پلگ کر لیں۔ اس کے بعد آئی ٹیون میں سے اپنی ڈیوائس کو منتخب کریں۔ سمری پین میں چیک فار اپ ڈیٹ پر کلک کر دیں۔ اس کے بعد ڈاؤن لوڈ اور اپ ڈیٹ پر کلک کر دیں۔ آئی ٹیون استعمال کرتے ہوئے اگر ڈیوائس میں سٹوریج کم ہو تو خود سے کچھ ڈیٹا ڈیلیٹ کرنا پڑے گا۔

وٹس ایپ کے ماہانہ متحرک صارفین کی تعداد 90 کروڑ سے تجاوز کرگئی
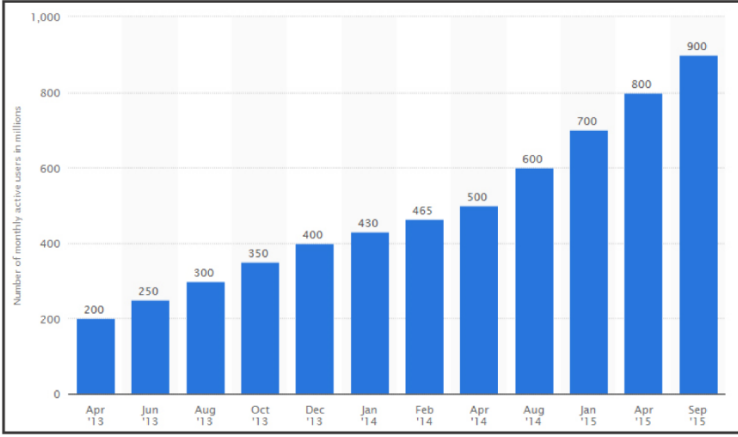
اگست میں فیس بک نے ایک اہم سنگ میل عبور کیا تھا۔ ایک ہی دن میں فیس بک کو ایک ارب سے زیادہ لوگوں نے استعمال کیا۔ 24 اگست کو زمین پر رہنے والے ہر 7 میں سے 1 شخص نے فیس بک استعمال کیا۔ اس کے بعد خبر آئی کہ فیس بک کی ملکیت وٹس ایپ کے ماہانہ متحرک صارفین کی تعداد 90 کروڑ سے تجاوز کرگئی ہے۔ فیس بک نے 2014 کے شروع میں وٹس ایپ کو خریدا تھا۔ اس وقت سے اب تک اس کے صارفین کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے۔ صرف پچھلے چار مہینوں میں 10 کروڑ افراد نے وٹس ایپ استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ وٹس ایپ کی جانب سے 90 کروڑ ماہانہ متحرک صارفین کا اعلان وٹس ایپ کے شریک بانی جان کوم نے اپنے فیس بک پیج پر کیا۔ فیس بک کا بانی مارک زکر برگ جان کوم کو مبارک باد دینے والوں میں پہلے نمبر پر تھا۔ زکر برگ نے جان کوم کی اسٹیٹس اپ ڈیٹ کرتے ہوئے کی فوٹو بھی پوسٹ کی۔

فیس بک نے وٹس ایپ کو فروری 2014 میں خریدا تھا۔ اس وقت وٹس ایپ کے ماہانہ متحرک صارفین کی تعداد 430 ملین تھی۔ اس سال یعنی اپریل 2015 میں وٹس ایپ کے متحرک صارفین کی تعداد دوگنی ہوکر 800 ملین ہوگئی تھی جبکہ اس کے چار ماہ بعد 100 ملین صارفین مزید بڑھ گئے۔ تاہم وٹس ایپ پر اس حوالے سے کافی تنقید کی جاتی ہے کہ اس کے پاس کوئی واضح بزنس ماڈل نہیں کہ یہ صارفین کی بنیاد پر کچھ فائدہ اٹھا سکے۔ ایپلی کیشن کے بانی کا اشتہارات کے حوالے سے ابھی تک سخت موقف قائم ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ برطانیہ میں وٹس ایپ کے صارفین سے 0.99 ڈالر لے کر لائف ٹائم سبسکرپشن دی جارہی ہے جبکہ پاکستان میں بہت سے صارفین کے لیے اس کی 100 روپے سالانہ سبسکرپشن فیس کا اعلان کردیا گیا ہے۔ وٹس ایپ کی خریداری کے بعد فیس بک نے اپنا میسنجر کو بھی شوشل میڈیا سے الگ کردیا ہے۔ میسنجر انسٹال کرنے کے لیے صارفین کو الگ سے ایک ایپلی کیشن انسٹال کرنی ہوگی۔ اعداد وشمار کے مطابق فیس بک کے میسنجر کے بھی ماہانہ متحرک صارفین کی تعداد 700 ملین افراد سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ میسنجر مارکیٹ پر فیس بک کا ہی راج ہے۔ فیس بک کے بعد We Chat اور وائبر کا نمبر ہے جس کے ماہانہ متحرک صارفین کی تعداد 600 ملین اور 236 ملین افراد ہے۔

فیوجٹسو نے تیار کرلیا 20 گیگا بٹس فی سیکنڈ کی رفتار سے ڈیٹا ٹرانسفر کرنے والا وائرلیس ریسیور

فیوجٹسو نے ایک ایسا وائرلیس ریسیور تیار کرلیا ہے جو تقریباً 20 گیگا بٹس کا ڈیٹا صرف ایک سیکنڈ میں منتقل کرسکتا ہے اور یہ ریسیور اتنا چھوٹا ہے کہ اسے کسی اسمارٹ فون میں نصب کرنا بے حد آسان ہے۔ اس ریسیور کو اگر اسمارٹ فون میں نصب کردیا گیا تو 4K اور 8K ڈیفی نیشن رکھنے والی ویڈیوز بھی پلک جھپکتے ہی ٹرانسفر کی جاسکیں گی۔ یاد رہے کہ 8K ایک نیا ویڈیو فارمیٹ ہے جو موجودہ ہائی ڈیفی نیشن ٹی وی سے 16 گنا زیادہ ریزولوشن رکھتا ہے۔

فیوجٹسو کے مطابق ان کا ریسیور دنیا کا سب سے چھوٹا ایسا ریسیور ہے جو 300 گیگا ہرٹز پر کام کرتا ہوئے اتنا زبردست ڈیٹا ٹرانسفر ریٹ مہیا کرتا ہے۔ یہ ڈیوائس صرف 1 مکعب سینٹی میٹر کا حجم رکھتی ہے اور اس میں ریسیور، ایمپلی فائر چپ کے علاوہ ٹیرا ہرٹز بینڈ کا انٹینا بھی شامل ہے۔ کمپنی کے مطابق اس کے ڈیٹا ٹرانسفر کی حد ایک میٹر تک ہے جو کہ باقی کمپنیوں کے تیار کردہ ریسیورز سے کافی زیادہ ہے۔ اگرچہ ایک میٹر کی حد بھی بہت زیادہ نہیں لیکن اس کا صرف ایک سینٹی میٹر جتنا حجم اسے کسی بھی اسمارٹ فون میں فٹ کرنے کے لئے بہترین ہے۔ اسمارٹ فونز اور اس جیسے دیگر آلات میں اسے استعمال کرکے ایک دوسرے کے قریب موجود ڈیوائسز کے درمیان 20 گیگا بٹس فی سیکنڈ جیسی زبردست رفتار سے ڈیٹا منتقل کیا جانا ممکن ہوسکے گا۔ فیوجٹسو کا کہنا ہے کہ وہ اگلے سال اپریل سے اس وائرلیس ریسیور کی عملی جانچ پڑتال شروع کرے گا اور سال 2020 تک اسے تجارتی بنیادوں پر استعمال کے قابل بنالے گا۔

Apple Pay کے مقابلے پر گوگل نے پیش کر دیا ہے Android Pay

گوگل نے ایپل پے کے مقابلے میں اینڈ رویڈ پے متعارف کرا دیا ہے، جو اسمارٹ فون کو کریڈٹ کارڈ میں بدل دے گا۔ گوگل کا کہنا ہے اب لاکھوں لوگ ایک نئے انداز سے خریداری کرتے ہوئے اپنے موبائل سے ادائیگی کر سکیں گے۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ گوگل اکتوبر میں مارش میلو متعارف کراتے ہوئے اینڈ رویڈ پے کو متعارف کرائے گا۔ مگر اس نے کافی پہلے اسے متعارف کرا دیا۔

اینڈ رویڈ پے متعارف کروا کر گوگل ایپل پے کے براہ راست مقابلے پر آ گیا ہے۔ اب اینڈ رویڈ صارفین بھی ایپل پے کی طرح ادائیگی کے نئے طریقہ کار کو استعمال کر سکیں گے۔ گوگل کا کہنا ہے کہ اس کی سروس امریکا بھر میں 10 لاکھ سے زیادہ مقامات پر کام کرے گی۔ موجودہ گوگل ویلٹ کے صارفین بھی اپنی ایپلی کیشن کو اپ ڈیٹ کر کے اینڈ رویڈ پے استعمال کر سکتے ہیں۔

نئے صارفین کے لیے اینڈ رویڈ پے گوگل پلے پر چند دنوں تک دستیاب ہو گی جبکہ ٹی موبائل، اے ٹی اینڈ ٹی اور ویریزن وائرلیس کے نئے آنے والے این ایف سی سے مزین فونز میں اینڈ رویڈ پے پہلے سے انسٹال ہو گی۔ گوگل نے اینڈ ریوڈ پے میں سکیوریٹی کا بھی کافی خیال رکھا ہے۔ ایپل پے کی طرح اینڈ رویڈ پے میں بھی اصل کارڈ نمبر ظاہر نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب ہے کہ پے منٹ کے ساتھ صارفین کا اصل کریڈٹ یا ڈیبٹ کارڈ نمبر نہیں بھیجا جائے گا۔ گوگل ایک مجازی اکاؤنٹ نمبر بھیجے گا، جس سے صارف کو اضافی سکیوریٹی دستیاب ہو گی۔ جیسے ہی صارف کوئی خریداری کرے گا، اسے ادائیگی کا تصدیقی پیغام مل جائے گا کہ اس نے کہاں پر خریداری کی ہے اور ٹرانزیکشن کتنے کی ہوئی ہیں۔ خریداری کے لیے صارفین کو اپنا این ایف سی رکھنے والا موبائل اَن لاک کر کے دکان کے ٹرمنل کر قریب کرنا ہو گا، جس سے خود بخود ادائیگی ہو جائے گی۔ کسی قسم کی ایپلی کیشن کھولے بغیر خود بخود ادائیگی کا تصدیقی پیغام بھی ظاہر ہو جائے گا۔ گوگل اینڈ رویڈ پے کی جانچ پڑتال کافی عرصے سے کر رہا تھا۔ کچھ دن پہلے ایک امریکی میکڈونلڈ ریستورینٹ کی رسید بھی لیک ہو گئی تھی، جس پتہ چلتا تھا کہ گوگل جلد اس سروس کو لانچ کرے گا اور اب اس نے کر دیا ہے۔

سمینٹک نے ریگن مال ویئر کے نئے ماڈیولز ڈھونڈ نکالے

سکیوریٹی فرم سمینٹک (Symantec) کے محققین نے Regin نامی مال ویئر پلیٹ فارم کے 49 نئے ماڈیولز ڈھونڈ نکالے ہیں اس طرح اس مال ویئر کے کل ماڈیولز کی تعداد 75 تک جا پہنچی ہے۔ ریگن مال ویئر جسے Prax اور WorriorPride کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اسے امریکی نیشنل سکیوریٹی ایجنسی نے تیار کیا ہے۔ نیشنل سکیوریٹی ایجنسی نے صرف یہ کہ اس مال ویئر کو خود استعمال کرتی تھی بلکہ اس کے قریبی حلیف بھی اس سے مستفید ہوتے تھے۔ Regin کے بارے میں اینٹی وائرس بنانے والی کمپنیاں 2013ء سے جانتی ہیں جبکہ ان کمپنیوں کا ماننا ہے کہ نیشنل سکیوریٹی ایجنسی اسے 2008 سے استعمال کر رہی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مال ویئر اب تک دریافت کئے جانے والی خطرناک مال ویئرز کے مقابلے میں سب سے زیادہ مہارت سے بنایا گیا ایک پیچیدہ مال ویئر ہے۔ اس کا ہدف انٹرنیٹ سروس پرووائیڈر، ٹیلی کمیونی کیشن بیک بون آپریٹر، پاور جنریشن کمپنیاں، ایئر لائنز، سرکاری اور تحقیقی ادارے ہیں۔ جبکہ کچھ خاص لوگوں کو بھی اس مال ویئر کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ سمینٹک نے اس مال ویئر سے متاثرہ سب سے زیادہ کمپیوٹر روس اور سعودی عرب میں پائے۔ تاہم یہ مال ویئر میکسیکو، آئرلینڈ، بھارت، پاکستان، افغانستان، ایران اور آسٹریا میں بھی پایا گیا ہے۔ ریگن کی ساخت ایسی ہے کہ اسے تیار کرنے والا ہدف کے مطابق اس میں اپنی من چاہی خصوصیات شامل کر سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس کے مختلف ماڈیولز تیار کئے گئے ہیں۔ ہر ماڈیول مختلف کام کرتا ہے۔ اس بات سے اس کی پیچیدگی کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

سوشل میڈیا استعمال کرنے والے خود کو ناکام اور دوسرے سے کمتر سمجھتے ہیں

سوشل میڈیا نے جہاں دنیا کو سمیٹ کر انگلیوں پر لا کھڑا کیا ہے، وہیں یہ ان گنت مسائل کی جڑ بھی ثابت ہوا ہے۔ خاص طور پر نفسیات دانوں کے لئے انہوں نے روزی روٹی کا خوب بندوبست کیا ہے کہ سوشل میڈیا کی وجہ سے ان گنت نفسیاتی اور ذہنی مسائل پیدا ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بڑے ہوں یا بچے، خواتین ہوں یا مرد، ان سب میں سوشل میڈیا کی وجہ سے کئی عجیب وغریب عادات اور روایات پروان چڑی ہیں۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ بہت سے لوگ جو فیس بک اور انسٹاگرام استعمال کرتے ہیں، وہ ان نیٹ ورکس پر خود کو خوش باش اور زندگی سے بھرپور ظاہر کرتے ہیں مگر حقیقتاً تمام خوش گوار سیلفیوں اور چھٹیوں کی پیچھے مایوسی اور ناکامی کا خوف چھپا ہو سکتا ہے۔

ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایسے لوگ جو سوشل میڈیا استعمال کرتے ہیں، وہ فیس بک اور دوسرے نیٹ ورکس استعمال نہ کرنے والوں کے مقابلے میں، خود کو ناکام تصور کرتے ہیں۔ ایک تہائی برطانوی سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی مکمل استعداد کے مطابق کام نہیں کر رہے یا انہیں زندگی میں وہ خوشیاں حاصل نہیں جنہیں وہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن فیس بک اور سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں میں ایسا سوچنے کی شرح کہیں زیادہ ہے۔ تحقیق کے مطابق 55 فی صد فیس بک اور سوشل میڈیا استعمال کرنے والے خود کو مایوس اور ناکام سمجھتے ہیں۔ خصوصاً نوجوانوں میں یہ احساس مزید زیادہ ہوتا ہے۔

اس تحقیق میں شامل 25 سے 34 سال تک کی عمر کے 3 میں سے 1 شخص نے خواہش ظاہر کی کہ کاش وہ اپنی حقیقی زندگی کے برعکس بالکل ایسے ہوتے جیسا انہوں نے خود کو سوشل میڈیا پر بیان کیا ہے یا ظاہر کر رکھا ہے۔ برطانوی شہریوں پر یہ تحقیق ایک رجحانات کی پیش گوئی کرنے والی کمپنی فیوچر فاؤنڈیشن نے کی اور اس تحقیق میں پانچ ہزار سے زائد افراد کا سروے کیا گیا۔ اس مطالعے سے پتہ چلا کہ سوشل میڈیا استعمال کرنے والے لوگ خود کو اور اپنی زندگی کو کمتر سمجھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوئی کہ لوگ اپنی زندگی کا تقابل دوسرے کامیاب نظر آنے والے افراد کی زندگی سے کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ اس بارے میں پریشان ہیں کہ وہ کس طرح نظر آتے ہیں، کچھ کو یہ فکر ہوتی ہے کہ وہ اپنے کیریئر میں زیادہ کامیاب نہیں اور کچھ کو شکایت ہوتی ہے کہ وہ زیادہ خوش نہیں، مصروف نہیں۔

اس تحقیق میں شامل ایک آفیسر کے مطابق سوشل میڈیا نے ایک نیا کلچر متعارف کرا دیا ہے اور وہ کلچر تقابل کا کلچر ہے۔ اپنی زندگی سے مطمئن ہونا دراصل پریشانیوں سے آزاد ہونے اور ہمیشہ کچھ اچھے تلاش کرتے رہنے کا نام ہے۔ لیکن اب سوشل میڈیا کی وجہ سے لوگ اپنے احباب کو دیکھ کر خود کو کمتر محسوس کرتے ہیں اور انہیں پریشانی لگی رہتی ہے کہ وہ زندگی میں وہ کچھ حاصل نہیں کر پائے جو وہ کر سکتے تھے۔ سوشل میڈیا پر یہ لوگ جب اپنے احباب کی چھٹیاں گزارتے ہوئے تصاویر دیکھتے ہیں یا پھر کسی اچھی جگہ نوکری کی اسٹیٹس اپ ڈیٹ پڑھتے ہیں یا پھر زندگی میں کسی نمایاں کامیابی کا ذکر سنتے ہیں تو انہیں خود سے شدید مایوسی محسوس ہوتی ہیں۔ پھر یہی مایوسی کئی پیچیدہ نفسیاتی عارضوں کی وجہ بنتی ہیں۔

فیوچر فاؤنڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ اس مسئلے کی شدت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ ایسے افراد جو سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے دوستوں سے پیچھے ہیں وہ اپنا زیادہ وقت اپنے اور اپنی زندگی کے بارے میں شیخیاں بگھارنے میں گذار دیتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے نوجوان صارف بڑی عمر کے صارفین کے برعکس خود کو زیادہ برا سمجھتے ہیں۔ سروے کے مطابق دو تہائی (63 فیصد) افراد جن کی عمریں 17 سے 33 سال کے درمیان تھی، سمجھتے تھے کہ وہ زندگی میں ناکام رہے۔ ایک تہائی (37 فیصد) افراد جن کی عمریں 55 سے 70 برس کے درمیان تھی، خود کو انتہائی کامیاب سمجھتے تھے۔ برطانیہ کے دارالحکومت میں تو صورت حال کچھ زیادہ ہی خراب ہے۔ آدھے سے زیادہ یعنی 55 فیصد لندن والوں کا خیال ہے کہ وہ دوسروں سے پیچھے رہ گئے۔ ویسٹ مڈلینڈ کے لوگوں کو علاقے کے مطمئن ترین لوگ کہا جا سکتا ہے۔

جسمانی معذوری کو کمزوری نہ بننے دیں، جدید ٹیکنالوجی استعمال میں لائیں

انسان کا جسم کسی ایک خاص معذوری تک محدود نہیں۔ ہاتھ نہ ہلاسکنا، بول نہ سکنا، سن نہ سکنا، دیکھ نہ سکنا غرض ہمارے معاشرے میں کئی طرح کے معذور افراد موجود ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے خصوصی کوششیں کی جا رہی ہیں کہ معذور افراد کے لیے ایسی چیزیں بنائی جائیں جن کی مدد سے وہ معاشرے میں ایک عام انسان کی طرح اپنے معاملات سرانجام دے سکیں۔

معذور افراد کو زندگی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی خاطر کئی کام کیے جاتے ہیں۔ مثلاً فٹ بال کے عالمی کپ 2014 کا آغاز ایک انتیس سالہ Juliano Pinto نے فٹ بال کو کک لگا کر کیا تھا جو دونوں ٹانگوں سے معذور تھا لیکن اسے جدید ٹیکنالوجی کی بدولت مشینی ٹانگیں لگا کر چلنے کے قابل بنایا گیا تھا۔ آپ نے سوشل میڈیا پر وہ وڈیو بھی دیکھی ہوگی جس میں پیدائشی بہرے بچے کو سننے کے قابل بنایا گیا اور جب اس نے دو سال کی عمر میں پہلی دفعہ اپنی ماں کی آواز سنی تو اس کے کس قدر خوبصورت تاثرات تھے۔

Claire Lomas کا واقعہ بھی کافی مشہور ہے جس نے لندن میراتھن دوڑ 2012 میں حصہ لیا تھا۔ 26.2 میل طویل اس دوڑ کو مکمل کرنے کے لیے اسے سترہ دن لگے تھے کیونکہ وہ اپنی ٹانگوں سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی کی دی ہوئی بائیونک ٹانگوں سے چل رہی تھی۔ دراصل 2007 میں گھڑسواری کے دوران حادثے کے نتیجے میں ''کلیئر لومس'' کی گردن، کمر اور پسلیاں ٹوٹ گئی تھیں جس کی وجہ سے اس کا نچلا دھڑ مکمل معذور ہو گیا تھا۔ ٹیکنالوجی نے جب اسے چلنے پھرنے کے قابل بنایا تو اس نے میراتھن دوڑ میں حصہ لے کر سب کو حیران کر دیا، تمام حاضرین و ناظرین نے اس کے اس عمل کو سراہا۔ دراصل لومس کا مقصد اس میراتھن دوڑ میں حصہ لے کر ریڑھ کی ہڈی کی بیماریوں پر تحقیق کے لیے چندہ جمع کرنا تھا اور اس نے اس دوڑ کے ذریعے 130,000 امریکی ڈالر جمع کیے، تاکہ اس پیسے سے تحقیق ہو اور لوگ اس جیسی معذوری سے بچ سکیں۔

انسانیت کی خدمت ایک ایسا عمل ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹیکنالوجی کے میدان میں نت نئی ایسی چیزیں سامنے آ رہی ہیں جن سے معذور افراد فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ بریل نظام نے نابیناؤں کو پڑھنے لکھنے کے قابل بنایا تو اسی طرح ہیرنگ ایڈ نے کم سننے والوں کی سماعتوں میں رس گھولے۔ یہ تو صرف چند مثالیں ہیں، اگر آپ اس سلسلے میں تحقیق کرنا شروع کریں تو ٹیکنالوجی کی خدمات کی لمبی فہرست ہے۔

معذور افراد کے لیے ٹیکنالوجی نے کیا کچھ پیش کر دیا ہے اور آگے کیا ہونے جا رہا ہے اس حوالے سے اس مضمون میں ہم نے چند چیزوں کو شامل کیا ہے۔ ان کے بارے میں پڑھ کر اور جان کر یقیناً آپ بھی متاثر ہوں گے کہ اس حوالے سے کس قدر اچھا کام ہو رہا ہے۔

چونکہ معذور افراد ہر جگہ موجود ہوتے ہیں اگر آپ اس حوالے سے اس مضمون میں شامل کوئی چیز خریدنا چاہیں تو ہم نے اس کی ویب سائٹ کا ایڈریس شامل کیا ہے جہاں اس کے بارے میں مکمل تفصیل موجود ہے۔ تقریباً ہر ویب سائٹ پر اسے استعمال کرنے کی تجرباتی وڈیوز موجود ہیں، انھیں ضرور دیکھیں اور اس کے کام کرنے کا درست طریقہ کار جانیں۔

بریل اسمارٹ واچ

''بریل'' اُبھرے ہوئے حروف کو پڑھنے کا طریقہ ہے، یہ طریقہ نابیناؤں کے لیے ایجاد ہوا۔ اس نظام میں حروف نہیں ہوتے بلکہ چھ نقطوں کی مدد سے حروف اور ہندوسوں کی علامتیں بنائی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ لوئی بریل (Louis Braille) کا ایجاد کردہ ہے اور انہی کے نام سے منسوب ہے۔ لوئی بریل 4 جنوری 1809 میں فرانس میں پیدا ہوئے تھے۔ بچپن میں ایک حادثے کی نتیجے میں بینائی کھونے کے بعد انھوں نے اس منصوبے پر کام کرنا شروع کیا اور پھر 1824 میں بریل کا نظام متعارف کرایا، جو آج تک نابیناؤں کے لیے روشنی کا سبب بن رہا ہے۔

بریل نظام کو استعمال میں لاتے ہوئے نابیناؤں کے لیے کئی کتابیں بنائی گئیں۔ یہ بات کتابوں تک محدود نہ رہی بلکہ اسی نظام کے تحت اسمارٹ فونز بھی منظر عام پر آئے۔ ''ڈاٹ'' (Dot) بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاٹ دنیا کی پہلی بریل اسمارٹ واچ ہے۔ بریل ڈیوائسز چونکہ کافی مہنگی ہوتی ہیں اس لیے ڈاٹ کے منصوبے میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس کی قیمت ایک حد میں اور کم سے کم رہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے فائدہ اُٹھا سکیں۔

ڈاٹ اسمارٹ واچ کے ذریعے نابینا افراد پیغامات، ٹوئٹس اور حتیٰ کہ کتابیں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک گھڑی ہے اس لیے نابینا افراد کہیں بھی ہوں اپنے اس دوست کو استعمال کر سکتے ہیں۔

تکنیکی طور پر دیکھا جائے تو اس گھڑی کی اسکرین پر چھ نقطوں والے بریل نظام کے چار حصے موجود ہیں۔ یہ نقطے اُبھر کر اور مدھم ہو کر عبارت تخلیق دیتے ہیں۔ یہ ڈیوائس بلیوٹوتھ کے ذریعے کسی بھی اینڈرائیڈ و آئی او ایس اسمارٹ فون سے جڑ کر متن کو حاصل اور ترجمہ بھی کر سکتی ہے، یعنی اسے استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اسمارٹ فون ساتھ میں موجود رہے۔ ڈاٹ کے ذریعے نابینا افراد برقی کتب یعنی ای بک بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ ڈیوائس اسمارٹ فون سے متن حاصل کرنے کے بعد نابینا فرد کے لیے اسے بریل نظام کی صورت میں پیش کر دیتی ہے اس طرح وہ اسے باآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ یہ ڈیوائس یقیناً نابینا افراد کے لیے روشنی کی کرن ہے۔

قیمت و دستیابی:

fingerson.strikingly.com

ڈاٹ بریل اسمارٹ واچ ایک کورین کمپنی بنا رہی ہے۔ فی الحال یہ فروخت کے لیے دستیاب نہیں لیکن اسے بُک کروایا جا سکتا ہے تاکہ تیار ہونے کے فوراً بعد حاصل کی جا سکے۔ کمپنی کا وعدہ ہے کہ اسے 300 امریکی ڈالر سے مہنگا نہیں ہونے دے گی، اس لیے امید کی جا سکتی ہے کہ اس کی قیمت 30 ہزار پاکستانی روپے تک ہوگی۔

بریل نظام کے بنیادی حروف تہجی

یہ میری آواز ہے

جو لوگ درست بولنے سے معذور ہوتے ہیں ان کے لیے معاشرے میں آگے بڑھنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ ان کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ ایک گلاس پانی بھی نہیں مانگ سکتے، کیونکہ ان کا تلفظ سمجھنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ گھر والے تو کسی نہ کسی طرح سے ان کی بات سمجھ جاتے ہیں لیکن دوسرے لوگ ان کی بات سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق دنیا کی 1.5% آبادی کسی نہ کسی بیماری کی وجہ سے درست بولنے سے قاصر ہے۔ ایسے افراد کی مدد کے لیے ایک انتہائی شاندار اپلی کیشن پر کام جاری ہے اور اس کا نام ہے ''ٹالک اِٹ'' (Talkitt)۔ یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے مالی امداد کی خاطر ''انڈی گوگو'' (Indiegogo) پر پیش کیا گیا۔ اس کا بنیادی خیال اتنا خوبصورت تھا کہ لوگوں نے دل کھول کر اس کی مدد کی اور اب یہ ایپ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ یہ اپلی کیشن کس طرح کام کرتی ہے اس کی وڈیو اگر آپ اس کی ویب سائٹ پر دیکھیں تو آپ کی آنکھوں میں آنسو آجائیں گے۔

جو افراد کسی معذوری کے باعث درست تلفظ سے بول نہیں سکتے ''ٹالک اِٹ'' اپلی کیشن ان کی بات کو بالکل درست سمجھ لیتی ہے۔ یہ ان کے ٹیڑھے میڑھے بولے گئے الفاظ کو نہ صرف درست لکھ کر اسکرین پر دِکھاتی ہے بلکہ بول کر بھی سناتی ہے۔ اس اپلی کیشن کو تجرباتی طور پر کئی معذور افراد نے استعمال کیا اور اس نے ان کی بات کو بالکل درست سامنے والے تک پہنچایا۔

ویسے تو کئی ایسی اپلی کیشنز موجود ہیں جو بولے گئے الفاظ کو متن کی صورت میں دکھا سکتی ہیں یا متن کو پڑھ کر سُنا سکتی ہیں لیکن ان کے درست کام کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ آپ کا تلفظ بھی درست ہو۔ معذور افراد کے الفاظ سمجھنا انسان یا مشین کے لیے بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ اسی بات کے پیشِ نظر ''ٹالک اِٹ'' کے منصوبے پر کام ہو رہا ہے۔ اس اپلی کیشن میں دنیا کی تقریباً تمام زبانوں کی سپورٹ شامل کی جائے گی تاکہ یہ پوری دنیا کے لیے یکساں کارآمد ثابت ہو۔ اس کے علاوہ یہ صرف اسمارٹ فون اپلی کیشن نہیں ہوگی بلکہ ٹیبلٹ، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر و دیگر کلائی پر پہننے والی ڈیوائسز کے لیے بھی پیش کی جائے گی، تاکہ درست بولنے سے قاصر افراد اسے ہر جگہ باآسانی استعمال کرسکیں۔

قیمت و دستیابی:

www.talkitt.com

''ٹالک اِٹ'' کا ابتدائی ورژن اس سال کے آخر میں پیش کیا جائے گا، اس کے بعد ہی اس کی دنیا بھر میں دستیابی اور قیمت کا درست پتا چل سکے گا۔ بہرحال امید کی جا سکتی ہے کہ اس کی قیمت انتہائی کم ہوگی۔

بغیر چھوئے چلنے والا اسمارٹ فون

آج ہم ایسے دور میں آ چکے ہیں جہاں ہر فرد کے پاس اپنا موبائل فون ہونا ضروری ہے۔ اور کیوں نہ ہو، آج کل موبائل فون سبھی کی ضرورت بن چکا ہے۔ لیکن یہ عام دستیاب فون سبھی کے لیے نہیں ہوتے، اکثر معذور افراد انھیں استعمال کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ فرض کریں اگر کوئی شخص اپنی کسی معذوری کے باعث اسمارٹ فون کی ٹچ اسکرین استعمال نہیں کرسکتا تو اس کے لیے یہ فون کسی کام کا نہیں۔ اسی صورتِ حال کے پیشِ نظر ''سیسمی فون'' (Sesame Phone) پیش کیا گیا ہے۔

سیسمی فون ایک ایسا فون ہے جسے ٹچ کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی، یہ صرف آپ کے اشاروں اور سر کی حرکت سے کام کرتا ہے۔ پہلی دفعہ اسے استعمال کرتے ہوئے ذرا سی کنفگریشن کی ضرورت ہوتی ہے، اس کے بعد یہ اشاروں پر کام کرتا ہے۔ اس کا سامنے کی جانب موجود کیمرہ صارف کے سر کی حرکت سے سمجھ جاتا ہے کہ کرسر کو کس طرف لے جانا ہے اور کہاں کلک کرنا ہے۔

اس کا استعمال اور آسان بنانے کے لیے اسے آواز سے کنٹرول کرنے کا فیچر بھی شامل رکھا گیا ہے۔ ''اسٹارٹ سیسمی'' کہتے ہی فون اَن لاک ہوجاتا ہے جبکہ اسی طرح ''اسٹاپ سیسمی'' کہنے سے فون لاک ہوجاتا ہے۔

دیگر اس جیسے منصوبوں کی طرح ''سیسمی فون'' کا خیال بھی ''انڈی گوگو'' ویب سائٹ پر امداد کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ یہ منصوبہ چونکہ بہت انوکھا اور نیک نیتی پر مبنی تھا اس لیے لوگوں نے اس منصوبے کے لیے مدد کی اور یہ فون تیار ہوگیا۔

سیسمی فون کو بنانے کے لیے فی الحال اینڈرائیڈ پر مبنی گوگل نیکسس 5 استعمال کیا گیا ہے لیکن مستقبل میں کمپنی کا مزید اسمارٹ فونز کو بھی اس فہرست میں شامل کرنے کا ارادہ ہے۔

اس کی ویب سائٹ پر آپ اس کی آزمائشی وڈیوز دیکھ کر جان سکتے ہیں کہ اسے استعمال کرنا کس قدر آسان ہے۔ یوں نہ سمجھیں کہ اس پر صرف وڈیوز وغیرہ دیکھنا ممکن ہے، اس سے بغیر چھوئے کال ملائی جا سکتی ہے، ای میلز پڑھی اور لکھی جا سکتی ہیں حتیٰ کہ گیمز بھی کھیلی جا سکتی ہیں۔ بغیر اسکرین پر ٹچ کیے اس کا کرسر صارف کی مرضی کی سمت اس قدر تیزی سے جاتا ہے کہ انسان حیران رہ جائے۔ ایسے اسمارٹ فون کی دستیابی یقیناً معذور افراد کی زندگی میں بہت رونق لاسکتی ہے۔

قیمت و دستیابی:

sesame-enable.com/phone

سیسمی فون 700 امریکی ڈالر میں دستیاب ہے جبکہ امریکا و کینیڈا سے باہر منگوانے کے لیے 50 ڈالر کے اضافی شپنگ چارجز بھی ادا کرنا پڑتے ہیں۔ امید کی جاسکتی ہے کہ جلد یہ ڈیوائس ہر جگہ دستیاب ہوگی تاکہ سبھی معذور افراد اس سے فائدہ اُٹھاسکیں۔

اشاروں کی زبان کو الفاظ دیں

گونگے و بہرے افراد اپنی بات سمجھانے کے لیے اشاروں کی زبان استعمال کرتے ہیں۔ اشاروں کی زبان استعمال کرنا اور سمجھنا کوئی آسان بات نہیں، یہ باقاعدہ ایک تکنیک ہے اور اس کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اشاروں کی مدد سے بات سمجھنا بھی مشکل ہوتا ہے اور اشاروں میں بات سمجھانا بھی۔ اس حوالے سے ایک ڈیوائس UNI تکمیل کے مراحل میں ہے۔

''یو این آئی'' دوطرفہ بات چیت کے لیے کارآمد ڈیوائس ہے۔ اس کا خاص الگورتھم ہاتھوں کے اشاروں کو سمجھ کر بات لکھ کر پیش کر دیتا ہے کہ کیا کہا جا رہا ہے۔ اسی طرح اگر جواب دینا مقصود ہو تو اس میں بولیں تو یہ الفاظ کو اشاروں میں بدل کر معذور فرد کے لیے پیش کر دیتا ہے۔ اس طرح ضروری نہیں رہتا کہ اشاروں کی پیچیدہ زبان سیکھیں۔ بولنے سے معذور افراد کے لیے یہ پروگرام کسی نعمت سے کم نہیں۔ وہ اسے ہر وقت اپنے ساتھ رکھ کر کسی سے بھی بات چیت کے قابل بن سکتے ہیں۔

چونکہ اکثر علاقوں میں اشاروں کی زبان مختلف ہوتی ہے اور چیزیں بھی مختلف ہوتی ہیں تو یقیناً اپنے حساب سے اشاروں کی زبان کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس لیے اس ڈیوائس کو بہت ہی آسان بنایا گیا ہے، صارفین اس میں اپنی ضرورت کے تحت اشارے شامل کر سکتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف بات چیت میں آسانی رہتی ہے بلکہ گفتگو میں بھی تیزی آجاتی ہے۔

''یو این آئی'' 2016 کے وسط تک پیش کر دی جائے گی۔ یہ ڈیوائس دراصل ایک Case کی صورت میں ہے جس کے اندر ٹیبلٹ لگایا جا سکتا ہے۔ فی الحال یہ صرف Dell Venue 8 Pro ٹیبلٹ کے ساتھ کام کر سکتی ہے۔ ڈیولپرز کی کوشش ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ ڈیوائسز کے لیے پیش کیا جائے۔ اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس کے علاوہ یہ کمپیوٹر پر ونڈوز اور میک سسٹم کے لیے بھی دستیاب ہوگا۔

جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا کہ اس میں سائن بلڈر آپشن کے ذریعے اپنے اشارے بنائے جا سکتے ہیں، ان اشاروں کو اگر آپ چاہیں تو دوسروں کے لیے بھی پیش کر سکتے ہیں۔ اس طرح تمام لوگوں کے بنائے گئے اشارے ''یو این آئی'' کی ڈکشنری میں جمع ہوتے رہتے ہیں اور یہ سافٹ ویئر اپ ڈیٹس کے ذریعے انھیں حاصل کر کے اسے ایک بہترین ڈیوائس بنا دے گا۔

قیمت و دستیابی:

www.motionsavvy.com

''یو این آئی'' دو ورژنز میں ماہانہ سبسکرپشن کی صورت میں دستیاب ہوگی۔ اس کا بنیادی ورژن 99 امریکی ڈالر جبکہ پروفیشنل ورژن 799 امریکی ڈالر کے عوض دستیاب ہوگا جبکہ دونوں ورژنز کی ماہانہ فیس 20 امریکی ڈالر ہوگی۔ ماہانہ فیس کے بدلے صارفین کو اس کی نئی اپ ڈیٹس جاری کی جائیں گی۔

SIGN TO SPEECH

SPEECH TO TEXT

اُنگلی پھیریں اور متن سنیں

کمزور بینائی والے یا نابینا افراد کے لیے کتابیں یا کہیں بھی کچھ لکھا ہوا پڑھنا آسان نہیں ہوتا۔ نابینا افراد کے لیے بریل نظام کے بارے میں آپ نے اسی مضمون میں پڑھا ہو گا لیکن بریل نظام کے تحت کتابیں ہر جگہ دستیاب نہیں ہوتیں۔ ایسا نہیں ہوتا کہ نابینا افراد کسی بھی لائبریری میں جائیں اور کتاب پر ہاتھ پھیرتے ہی اس کا عنوان انھیں پتا چل جائے اور وہ اپنی پسند کی کتاب نکال کر پڑھنا شروع ہو جائیں۔ انھیں گھر پر اخبار پڑھنا ہو یا کوئی کتاب یا پھر ٹیبلٹ یا اسمارٹ فون پر خبریں یا کچھ پڑھنا ہو یہ سب ان کے لیے کوئی آسان کام نہیں ہوتا، اس کے لیے وہ کسی نہ کسی کے محتاج ہوتے ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق دنیا کی کل آبادی کا تین فی صد حصہ کسی نہ کسی طرح سے بینائی کے امراض میں مبتلا ہے۔ ایسے افراد کے لیے خوش خبری ہے کہ ایک شاندار اور انقلابی ڈیوائس ''فنگر ریڈر'' (Finger Reader) تکمیل کے مراحل میں ہے۔ آپ اس کی ویب سائٹ پر جا کر اس کے تجرباتی مراحل کی وڈیو دیکھیں تو حیران رہ جائیں گے اور آپ کو یقین آجائے گا کہ واقعی یہ ڈیوائس مستقبل میں ایک انقلاب لا سکتی ہے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ''فنگر ریڈر'' ڈیوائس اُنگلی پر پہنی جا سکے گی۔ اس کے بعد جس لفظ یا لائن پر انگلی پھیریں یہ اُسے پڑھنا شروع کر دے گی۔ اس کی تجرباتی وڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لائبریری میں موجود کتب میں سے ایک کتاب کے عنوان پر انگلی پھیری جاتی ہے اور فنگر ریڈر فوراً اس کا عنوان پڑھ کر سنا دیتی ہے۔ اس کے بعد کتاب کھول کر ہر لائن پر باری باری آہستہ آہستہ انگلی پھیرنا شروع کر دی جاتی ہے اور ڈیوائس ساتھ ساتھ اسے پڑھتی جاتی ہے۔ لائن کے اختتام پر یہ وائبریٹ کرتی ہے تا کہ پتا چل سکے کہ لائن ختم ہو چکی ہے اس لیے اگلی لائن پر جانا ہے۔ اگر پڑھنے والا غلط لائن پر جائے تب بھی یہ وائبریٹ کر کے درستگی کرتی ہے۔ فنگر ریڈر میں موجود اسکینر بہت ہی برق رفتار ہے وہ ہر طرح سے نظر رکھتا ہے کہ انگلی سیدھی لائن میں پھیری جائے اور لائن ختم ہونے پر بالکل درست اگلی لائن پر جایا جائے۔ چونکہ یہ ڈیوائس تجرباتی مراحل میں ہے اس لیے اس پر مزید کام جاری ہے اور اُمید کی جا سکتی ہے کہ اپنی فائنل ریلیز تک اس کی کارکردگی انتہائی شاندار ہو گی۔

ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمے کے حوالے سے بھی کام زیرِ غور ہے۔ فنگر ریڈر بنانے والی کمپنی نے فی الحال تصدیق نہیں کی لیکن ارادہ ضرور ظاہر کیا ہے کہ اس میں ترجمے کی صلاحیت ڈالنا ممکنات میں شامل ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو یقیناً یہ ایک انقلابی ڈیوائس ثابت ہو گی۔ اس لیے فنگر ریڈر کو صرف نابیناؤں کے لیے محدود نہیں رکھا جا سکے گا بلکہ ایک نئی زبان سیکھنے والوں کے لیے بھی یہ ڈیوائس کارآمد ہو گی اور وہ دوسری اور انجان زبان کو بھی آسانی سے سمجھ سکیں گے۔ اس کے علاوہ یہ بچوں کو بھی پڑھائی میں مدد دے سکتی ہے۔

قیمت و دستیابی:

fluid.media.mit.edu/projects/fingerreader

چونکہ یہ ڈیوائس ابھی تجرباتی مراحل میں ہے اس لیے اس کی قیمت کا تعین نہیں کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس کی دستیابی کے بارے میں بھی ابھی کوئی واضح تاریخ نہیں دی گئی۔

کن کن جگہوں پر معذور افراد جاسکتے ہیں، با آسانی جانیے

اپنی روزمرہ زندگی میں ہم کئی جگہوں پر جاتے ہیں۔ خاص طور پر کھانا کھانے یا خریداری کرنے کے لیے مختلف ہوٹلوں اور مارکیٹوں میں جاتے ہیں۔ تقریباً ہر جگہ آنے والے گاہکوں کی ضروریات کا مکمل خیال رکھا جاتا ہے۔ اونچی عمارتوں میں مناسب سیڑھیوں یا پھر لفٹ کی سہولت موجود ہوتی ہے۔ اسی طرح عورتوں اور مردوں کے لیے الگ الگ واش روم بھی موجود ہوتے ہیں۔ ان تمام سہولتوں کی بدولت گھر سے باہر وقت بھی بہت پُرسکون گزرتا ہے۔

لیکن کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ ان شاپنگ مالز اور ریستورانوں میں معذور افراد کے لیے کیا سہولیات موجود ہیں؟ کیا کوئی چلنے پھرنے سے معذور فرد اپنی وہیل چیئر پر با آسانی شاپنگ مال میں گھوم سکتا ہے؟ کیا وہ اپنی وہیل چیئر پر ریستوران میں داخل ہوسکتا ہے؟ یہ وہ تمام باتیں ہیں جن کا ایک اچھے معاشرے میں خیال رکھا جاتا ہے۔ اگر ان باتوں کا خیال نہ رکھیں تو معذور افراد کو انتہائی دِقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے خاندان جن میں کوئی معذور فرد موجود ہو وہ ایسی جگہوں پر نہیں جاتے جہاں وہیل چیئر کے ذریعے نہ جایا سکے۔

AXS Map ایک مفت دستیابی عوامی ویب سروس ہے جس میں سبھی حصہ لے سکتے ہیں۔ نقشے پر مبنی یہ ویب سائٹ فوراً آپ کے علاقے میں موجود عوامی مقامات اور ہوٹلوں وغیرہ کی نشاندہی کرسکتی ہے۔ آپ کو کرنا بس یہ ہے جو جگہ معذور افراد کے لیے سہولتیں دیتی ہے آپ نے ان کے بارے میں ویب سائٹ پر موجود ستاروں کے ذریعے ریٹنگ دینی ہے۔ یہ ویب سائٹ دوسروں تک بھی پہنچائیں تاکہ معذور افراد کے لیے کارآمد ثابت ہوسکے۔

www.axsmap.com
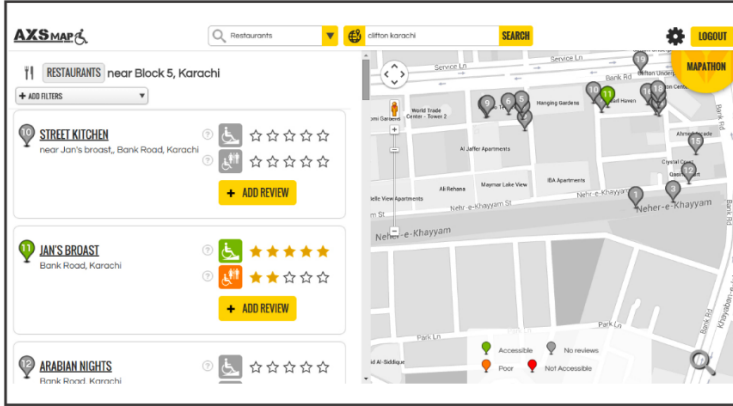
کانپتے ہاتھوں کی کپکپاہٹ جذب کرنے والا چمچ

ہاتھوں میں رعشہ ایک عام مرض ہے۔ اس مرض میں مبتلا افراد کے ہاتھ کانپتے رہتے ہیں۔ خاص کر بڑھاپے میں یہ مرض انتہائی عام ہے۔ اس کی وجہ سے کھانا کھانے میں انتہائی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ ہاتھ انتہائی تیزی سے کانپ رہے ہوتے ہیں اس لیے کھانا گرتا رہتا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے چمچوں کا ایک سیٹ ''لفٹ ویئر'' (Liftware) کے نام سے پیش کیا گیا ہے۔
اس سیٹ میں ایک عام چمچ، ایک سوپ چمچ اور ایک کانٹا موجود ہوتا ہے۔

اس میں موجود چمچ کوئی عام چمچ نہیں ہوتے بلکہ انھیں ایک خاص تکنیک سے تیار کیا گیا ہے جو ہاتھوں کی 70 فیصد کپکپاہٹ کو جذب کرلیتے ہیں۔ اس طرح کانپتے ہاتھوں کے باوجود کھانا کھانے میں مسئلہ نہیں ہوتا۔

لفٹ ویئر میں اسٹیبلائزر ہینڈل موجود ہوتا ہے جس کے آگے ضرورت کے تحت چمچ یا کانٹا لگایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک اسٹیبلائزر تینوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اس ہینڈل کا چارجر بھی ساتھ دیا جاتا ہے۔

قیمت و دستیابی:

www.liftware.com

مکمل سیٹ کی قیمت لگ بھگ 350 امریکی ڈالر ہے۔
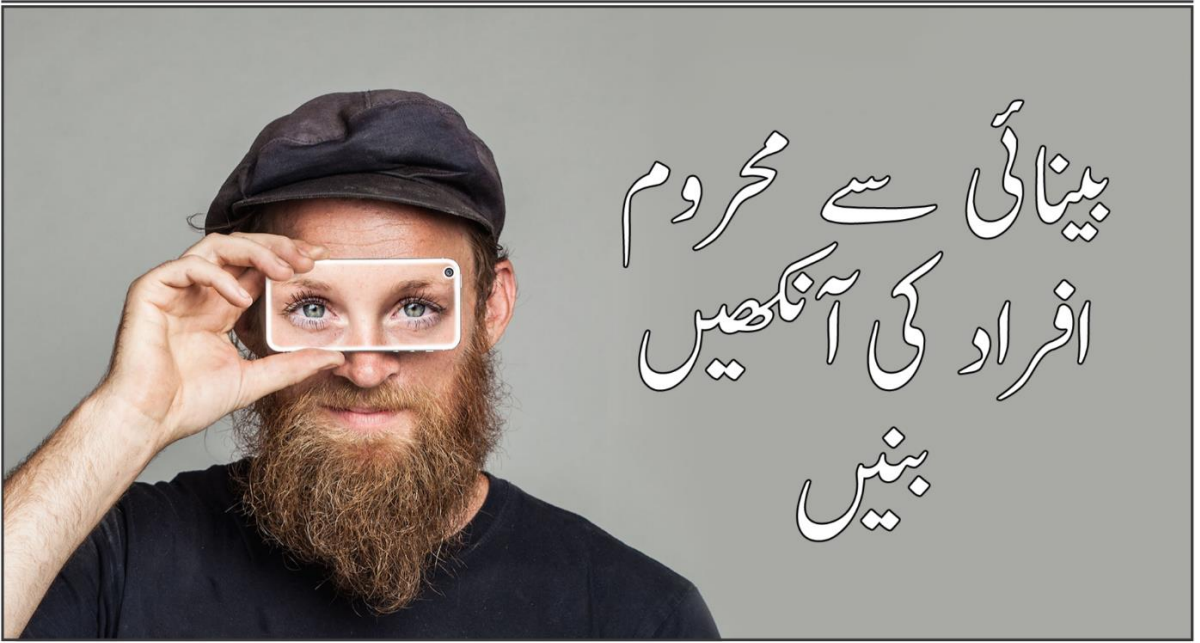
بینائی سے محروم افراد کی آنکھیں بنیں

کافی عرصے پہلے ہم نے کمپیوٹنگ میگزین میں ایک ایسی ایپلی کیشن کا ذکر کیا تھا جس میں کسی بھی مشین کی تکنیکی خرابی کو ٹھیک کرنے کے لیے مدد حاصل کی جاسکتی تھی۔ اس کا طریقہ کار بہت آسان تھا، جو مسئلہ درپیش ہوا ایپلی کیشن کے ذریعے اس کی وڈیو بنا کر اپ لوڈ کردیں، دنیا بھر سے لاکھوں افراد اُس ایپلی کیشن کے ممبر تھے اس طرح کوئی نہ کوئی دستیاب ممبر فوراً کچھ مشورہ دے دیتا تھا۔

ایسا ہی کچھ خیال ''بی مائی آئیز'' (Be My Eyes) ایپلی کیشن کے پیچھے کارفرما ہے۔ یہ ایپلی کیشن اسمارٹ فون پر صرف آئی او ایس پلیٹ فارم کے لیے دستیاب ہے۔ اسے صرف بینائی سے متاثر افراد ہی نہیں بلکہ تندرست افراد بھی انسٹال کرتے ہیں۔ کم دکھائی دینے والے یا نابینا افراد کو اگر کسی سلسلے میں مدد درکار ہو اور کوئی ان کے آس پاس نہ ہو تو وہ اس ایپلی کیشن کے ذریعے وڈیو بنا سکتے ہیں۔ یہ ایپلی کیشن فوراً اس وڈیو کو اپنے نیٹ ورک پر بھیج دیتی ہے جہاں اس کے لاکھوں ممبرز میں سے کوئی نہ کوئی آن لائن موجود فرد اپنی رائے بھیج دیتا ہے۔ مثلاً کوئی دوا کھانے سے پہلے نابینا فرد کو تصدیق کرنی ہے کہ کہیں اس کی معیاد ختم تو نہیں ہو چکی تو وہ اس ایپلی کیشن کا سہارا لے سکتا ہے۔

کہنے کو تو کہا جاسکتا ہے کہ اتنا جھنجٹ کون کرے کہ نابینا کو اسمارٹ فون وہ بھی آئی فون فراہم کیا جائے جس پر انٹرنیٹ بھی چل رہا ہو، اس سے اچھا ہے وہ اپنے کسی قریبی فرد کو آواز دے کر بلا لے، لیکن ایسا کچھ کہنا یا اندازہ لگانا غلط بھی ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ اس ایپلی کیشن کے ریکارڈ کے مطابق اب تک بائیس ہزار سے زائد نابینا افراد اسے استعمال کررہے ہیں جبکہ انھیں مدد فراہم کرنے کے لیے تین لاکھ کے قریبی تندرست افراد نے اس ایپلی کیشن کو انسٹال کیا اور قریباً ایک لاکھ مسائل میں نابینا افراد کی فوری مدد کی۔
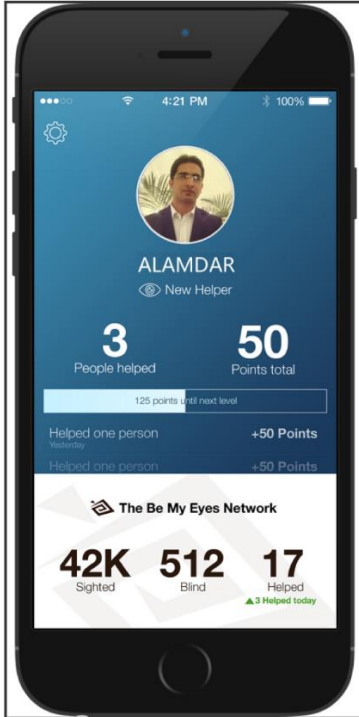
اگر آپ بھی اپنے فارغ وقت میں کسی کی مدد کر کے ثوابِ دارین حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ''بی مائی آئیز'' ایپلی کیشن انسٹال کریں اور کسی کی آنکھیں بنیں۔ آپ جتنے لوگوں کی مدد کریں گے اس کے عوض آپ کو پوائنٹس دیے جائیں گے اور آپ مختلف لیولز پر پہنچ سکیں گے۔

قیمت و دستیابی:

bemyeyes.org

''بی مائی آئیز'' ایپلی کیشن فی الحال صرف آئی او ایس پلیٹ فارم کے لیے دستیاب ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ اس کی کوئی قیمت نہیں، یعنی یہ ایپلی کیشن بالکل مفت دستیاب ہے۔

اینڈرائیڈ 6.0 مارش میلو کے نئے شاندار فیچرز

علمدار حسین

گوگل اینڈرائیڈ کا نیا ورژن سامنے آچکا ہے۔ گوگل نے حسبِ روایت اس نئے ورژن کو بھی ایک میٹھی چیز سے منسوب کیا ہے۔ گزشتہ ورژن چونکہ L تھا اور اس کی مناسبت سے اس کا نام ''لولی پاپ'' رکھا گیا تھا اسی طرح اب کی بار M کی باری تھی تو نام ''مارش میلو'' (Marsh Mallow) منتخب کیا گیا ہے۔ مارش میلو اینڈرائیڈ کا چھٹا یعنی 6.0 ورژن ہے۔

یقیناً آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ نیا ورژن آپ تک کب پہنچے گا؟ تو یہ آپ کے اینڈرائیڈ اسمارٹ فون پر منحصر ہے کہ اس فون کو بنانے والی کمپنی کب یہ نیا ورژن اس کے لیے ریلیز کرتی ہے۔ ہمیشہ کی طرح گوگل نیکسس فونز ہی سب سے پہلے اس نئے ورژن پر اپ گریڈ ہوں گے۔ اکثر کمپنیز نئے ورژن کی ریلیز کے 90 دن بعد کہیں جا کر اسے اپنے صارفین کے لیے ریلیز کرتی ہیں۔ مارش میلو تو دُور کی بات اینڈرائیڈ صارفین کی ایک بڑی تعداد تا حال اینڈرائیڈ لولی پاپ کا انتظار کر رہی ہے جو کہ قریباً دس مہینے پہلے ریلیز کیا گیا تھا۔

بہر حال اینڈرائیڈ مارش میلو میں کئی بہتریاں اور نئے فیچرز دیکھنے کو ملیں گے۔ بیٹری سے لے کر تھیم تک سبھی چیزوں پر کام کیا گیا ہے۔ آیئے آپ کو اینڈرائیڈ مارش میلو کے اہم فیچرز کے بارے میں بتاتے ہیں۔
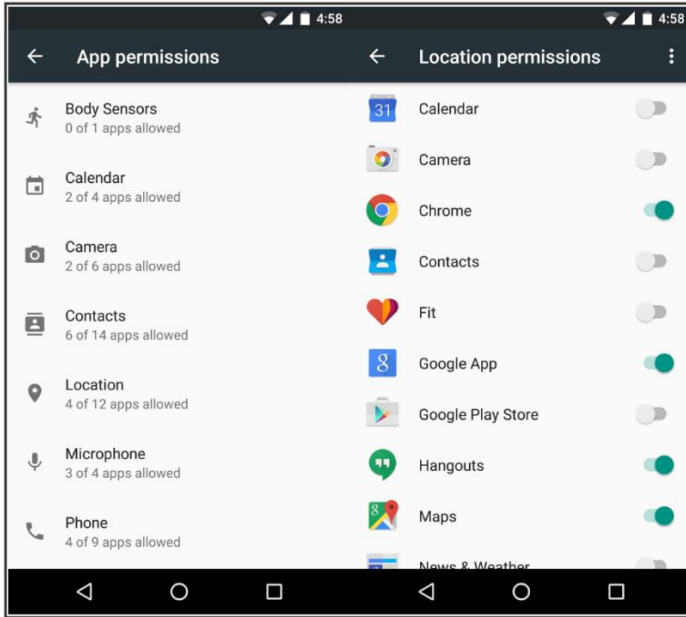
ایپ پرمیشنز (App Permissions)

جب آپ گوگل پلے اسٹور یا کہیں سے بھی کسی ایپلی کیشن کو انسٹال کرتے ہیں تو اُس ایپلی کیشن کو درکار چیزوں تک رسائی بھی دیتے ہیں۔ مثلاً کسی ایپلی کیشن کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ کیمرہ استعمال کر سکتی ہے یا پھر آپ کے کانٹیکٹس وغیرہ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم کسی ایپلی کیشن کو یہ تمام اجازتیں نہیں دینا چاہتے لیکن ایسا کوئی آپشن موجود نہیں ہوتا۔ اینڈرائیڈ کے نئے ورژن 6.0 میں اس حوالے سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اینڈرائیڈ مارش میلو میں انسٹال ہونے والی ایپلی کیشن کے اختیارات کے ساتھ چیک باکس فراہم کیے گئے ہیں تا کہ آپ جنھیں چاہیں اُن چیک کر سکیں۔

ایپلی کیشنز کے زیرِ استعمال میموری چیک کریں

اگر چہ موجودہ اینڈرائیڈ ورژن میں بھی کسی حد تک دیکھا جا سکتا ہے کہ کون سی ایپلی کیشن کتنی میموری استعمال کر رہی ہے لیکن یہ معلومات زیادہ کار آمد نہیں ہوتی۔ یہ جاننے کے لیے تمام انسٹال ایپلی کیشنز کی فہرست کھولنا پڑتی ہے اور پھر ایک ایک کر کے دیکھا جا سکتا ہے کہ کون سی ایپلی کیشن کتنی میموری استعمال کر رہی ہے۔ جبکہ
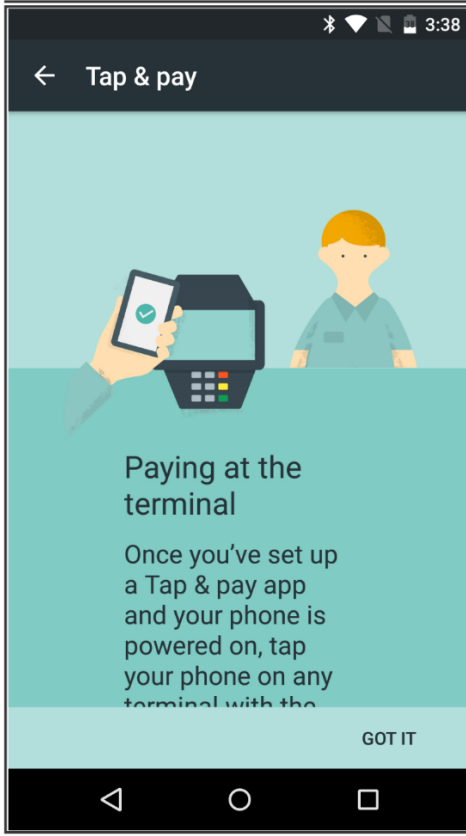
اینڈرائیڈ ایم یعنی مارش میلو میں ''ٹریک میموری'' کا نیا ٹیب متعارف کرایا گیا ہے جس کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں کہ کون سی ایپلی کیشن کتنی میموری استعمال کر رہی ہے۔ اس کے ذریعے آپ ایسی فالتو ایپلی کیشنز جو بلاوجہ میموری پر بوجھ بن رہی ہوں کو اَن انسٹال بھی کرسکتے ہیں۔

مزید بہتر فنگر پرنٹس نظام

اگرچہ سام سنگ نے ایسے فون پیش کیے ہیں جن میں فنگر پرنٹس کے ذریعے فون کو لاک اور اَن لاک کرنے کا فیچر موجود ہے لیکن یہ بہت ہی محدود کام کے لیے ہے۔ اس فیچر کو آپ مزید کسی کام کے لیے استعمال نہیں کرسکتے سوائے فون لاک اور اَن لاک کرنے کے۔ جبکہ اینڈرائیڈ مارش میلو میں فنگر پرنٹس کے نظام کو iOS کی طرح بہتر بنا کر پیش کیا گیا ہے، جس کے ذریعے گوگل پلے اسٹور یا کہیں سے خریداری کرتے ہوئے ڈیجیٹل ادائیگی کرنے کے لیے فنگر پرنٹس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح صارف کو بہت زیادہ تحفظ حاصل ہوگا کیونکہ بائیومیٹرک نظام کسی بھی پاس ورڈ یا پن سسٹم سے کہیں زیادہ محفوظ ہوتا ہے۔ اینڈرائیڈ کو ایک محفوظ پلیٹ فارم بنانے کے لیے ایسے کسی نظام کی اشد ضرورت تھی جسے گوگل نے اینڈرائیڈ مارش میلو میں پورا کردیا ہے۔

گوگل ڈرائیو پر خودکار بیک اپ

عام طور پر اینڈرائیڈ فون میں گوگل ڈرائیو ایپلی کیشن پہلے سے انسٹال ہوتی ہے۔ گوگل ڈرائیو یقیناً ایک لاجواب کلاؤڈ اسٹوریج سروس ہے جس پر ہم اپنے ڈاکیومنٹ، تصاویر اور وڈیوز وغیرہ محفوظ کرسکتے ہیں۔ اگرچہ میڈیا فائلز تو خودکار طریقے سے بیک اپ کی جاسکتی ہیں لیکن ایپ ڈیٹا کو گوگل ڈرائیو پر خودکار طریقے سے بیک اپ نہیں کیا جاسکتا تاوقتیکہ اینڈرائیڈ ڈیوائس کو روٹ (Root) کیا جائے۔ اینڈرائیڈ مارش میلو میں صارفین ایپلی کیشن ڈیٹا اور موبائل سیٹنگز کو خودکار طریقے سے گوگل ڈرائیو پر بیک اپ کرسکیں گے۔ فی ایپلی کیشن 25MB ڈیٹا اپ لوڈ کیا جاسکے گا۔ جب اینڈرائیڈ صارفین اپنا فون تبدیل کرنا چاہیں گے تو اینڈرائیڈ ایم کا یہ نیا فیچر اُن کے لیے بہت ہی کارآمد ثابت ہوگا۔ اس کے ذریعے صارفین نئے فون پر اپنی تمام ایپلی کیشن سیٹنگز باآسانی حاصل کرسکیں گے۔

بیٹری چلے گی زیادہ دیر تک

اینڈرائیڈ مارش میلو میں گوگل نے ایک نیا فیچر شامل کیا ہے جسے ''ڈوز موڈ'' (Doze Mode) کا نام دیا گیا ہے۔ یہ فیچر اینڈرائیڈ صارفین کو سب سے زیادہ پسند آنے والا ہے۔ جن صارفین کے پاس بہت زیادہ ایپلی کیشنز انسٹال ہوتی ہیں ان کے فون کی بیٹری بھی زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح ان کا فون بمشکل چھ سے سات گھنٹے تک چل پاتا ہے۔ جو لوگ ایسی صورت حال سے پریشان تھے اینڈرائیڈ مارش میلو کا ''ڈوز موڈ'' اُن کے فون کی بیٹری کو زیادہ دیر تک چلنے کے قابل بنائے گا۔
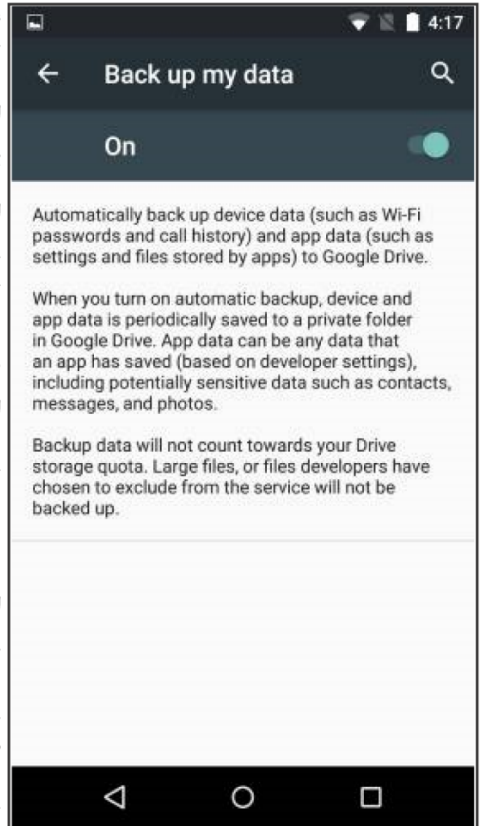
یہ موڈ اس بات پر نظر رکھے گا کہ آپ فون استعمال کر رہے ہیں یا نہیں، اگر فون استعمال میں نہیں ہے تو یہ بیک گراؤنڈ میں چلنے والے پراسیسز کو کم کر دے گا تا کہ بیٹری کا غیر ضروری استعمال نہ ہو۔ اس طرح Doze Mode کی وجہ سے بیٹری کم استعمال ہو کر زیادہ دیر تک چلے گی۔
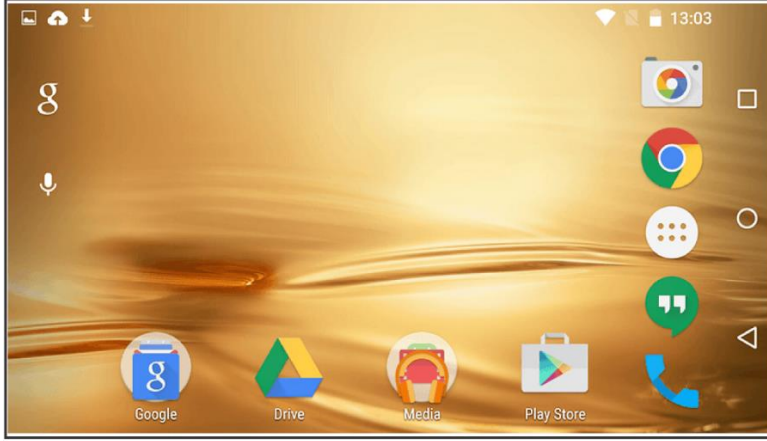
اسکرین کو گھمائیں

ویسے تو آپ اسکرین کو جس طرف گھماتے ہیں فون خود بخود اس طرف گھوم جاتا ہے لیکن یہ صرف محدود جگہوں پر ہوتا ہے۔ اینڈرائیڈ میں ایسا ممکن نہیں تھا کہ اسکرین کو افقی یا عمودی گھما کر استعمال کیا جا سکے۔ اینڈرائیڈ مارش میلو میں یہ فیچر بھی فراہم کیا گیا ہے۔ اگر آپ اپنے فون کی اسکرین کو پورٹریٹ صورت میں دیکھتے ہیں تو اب اسے بدل کر لینڈ اسکیپ بھی کر سکیں گے۔

نیٹ ورک سیٹنگز ری سیٹ

فون کو ری سیٹ کرنے کی طرح ''بیک اپ اینڈ ری سیٹ'' کے ذیل میں نیٹ سیٹنگز کو ری سیٹ کرنے کا نیا آپشن اینڈرائیڈ مارش میلو میں فراہم کیا گیا ہے۔ اس آپشن کے ذریعے وائی فائی، بلوٹوتھ اور سیلولر سیٹنگز کو ری سیٹ کیا جا سکتا ہے۔ اکثر نیٹ ورک سیٹنگز کو ری سیٹ کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اور صارفین کی اسی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اب اس آپشن کو اینڈرائیڈ میں شامل کر دیا گیا ہے۔

ایکسٹرنل اسٹوریج بطور انٹرنل اسٹوریج

اینڈرائیڈ کے ابتدائی ورژنز میں ایس ڈی کارڈز کی زبردست سپورٹ موجود تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ میموری کارڈز کا استعمال اینڈرائیڈ میں محدود ہوتا گیا۔ چونکہ ایس ڈی کارڈز ڈیوائس کی رفتار پر اثر انداز ہوتے ہیں اس لیے اس کی ضرورت بھی تھی۔ جبکہ انٹرنل اسٹوریج، ایس ڈی کارڈ کے مقابلے میں تیزی سے کام کرتی ہے اور قابلِ بھروسا بھی ہوتی ہے اس لیے اس پر اپنا ڈیٹا محفوظ کرنا زیادہ بہتر ہے۔ لیکن پھر بھی کئی صارفین ایس ڈی کارڈز کا استعمال پسند کرتے ہیں، تو ایسے صارفین کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اینڈرائیڈ مارش میلو میں ایس ڈی کارڈ کو بطور انٹرنل اسٹوریج شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ایس ڈی کارڈ کو اینڈرائیڈ انکرپٹ اور فارمیٹ کر کے ڈیوائس کی انٹرنل اسٹوریج کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ اس طرح صارف ایپلی کیشنز اور دیگر ڈیٹا کو ایک اسٹوریج سے دوسری اسٹوریج پر منتقل کرنے کے جھنجھٹ سے آزاد ہو جاتا ہے۔

اینڈرائیڈ مارش میلو میں جب آپ ایس ڈی کارڈ لگائیں تو باقاعدہ پوچھا جائے گا کہ آپ اسے اسٹوریج کو بطور پورٹ ایبل اسٹوریج استعمال کرنا چاہتے ہیں یا انٹرنل اسٹوریج۔

لانچر وا یپلی کیشنز فہرست

اینڈرائیڈ کے لانچر کو بھی اینڈرائیڈ مارش میلو میں بالکل بدل دیا گیا ہے۔ اب جب آپ تمام
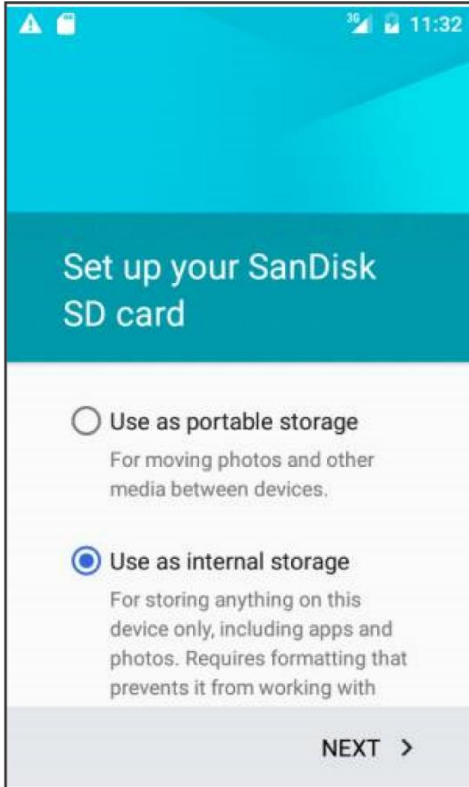
اپلی کیشنز کو دیکھنا چاہیں گے تو سب سے اوپر سب سے زیادہ استعمال ہونے والی چار اپلی کیشنز کے آئی کنز موجود ہوں گے، جبکہ باقی ساری اپلی کیشنز نیچے حروف تہجی کے اعتبار سے موجود ہوں گی جیسے اینڈرائیڈ میں فون بک ہوتی ہے۔

App notifications
Gmail
Block all
Never show notifications from this app
Treat as priority
Let this app's notifications be heard when Do not disturb is set to Priority only
Allow peeking
Let this app emphasize certain notifications by sliding them briefly into view on the current screen
App notification preferences
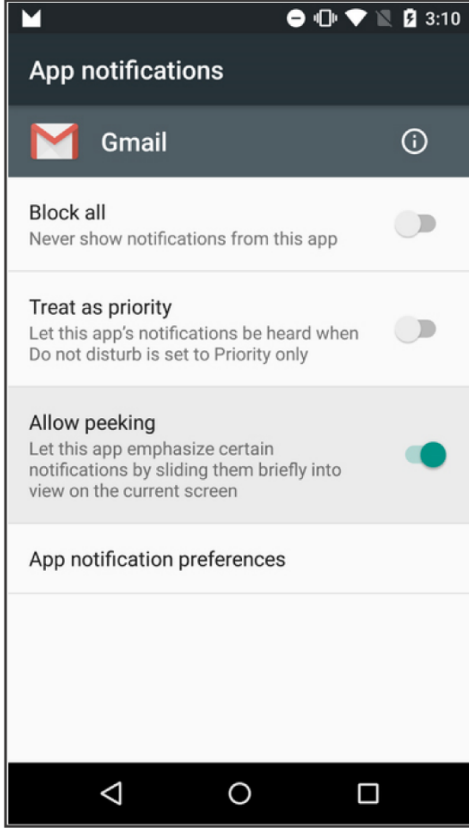
وجیٹس کو بھی بطور اپلی کیشنز شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہوم اسکرین سے ڈریگ اینڈ ڈراپ کرتے ہوئے نہ صرف اپلی کیشنز کے آئی کنز حذف کیے جاسکیں گے بلکہ انھیں وہیں سے براہِ راست اَن انسٹال بھی کیا جاسکے گا۔ یعنی کسی اپلی کیشن کو اَن انسٹال کرنے کے لیے ضروری نہیں ہوگا کہ آپ سیٹنگز میں جا کر اپلی کیشن منیجر کو دیکھیں۔

ایپس نوٹی فکیشنز

اپلی کیشنز کی نوٹی فکیشنز کو اینڈرائیڈ مارش میلو میں Peeking کہا جائے گا۔ ایپس کی نوٹی فکیشنز کو اینڈرائیڈ کے اس نئے ورژن میں درست طریقے سے استعمال کیا جاسکے گا۔ اگر کوئی اہم اپلی کیشن ہے جیسے کہ جی میل، جس کی نوٹی فکیشنز آپ کو بروقت درکار رہتی ہیں تو اسے ترجیح دی جاسکے گی، جو کہ Do not disturb mode کے فعال ہونے کے باوجود بھی دکھائی دیں گی۔
اگر آپ کسی اپلی کیشن کی مکمل نوٹی فکیشنز بند رکھنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

ٹیکسٹ سلیکشن

ٹیکسٹ کو کاپی پیسٹ کرنے کا اینڈرائیڈ مارش میلو میں نیا طریقہ متعارف کرایا گیا ہے۔ اب جب ٹیکسٹ سلیکٹ کیا جائے گا تو ایک مینو بار ٹیکسٹ کے اُوپر ہی کھلے گی جس میں کٹ، کاپی اور پیسٹ کے آپشن موجود ہوں گے۔ جن میں سے صارف اپنی ضرورت کے تحت آپشن منتخب کرسکے گا۔ اس سے پہلے یہ بار اسکرین کے سب سے اوپر کھلتی تھی اور اس میں کاپی پیسٹ لکھا ہونے کی جگہ صرف ان کے آئی کنز موجود ہوتے تھے جو کہ کافی پیچیدہ طریقہ تھا۔ سابقہ طریقے کے مقابلے میں یہ نیا طریقہ کافی سہل ثابت ہوگا اور صارفین کے لیے ٹیکسٹ کاپی پیسٹ کرنا بہت آسان ہوجائے گا۔
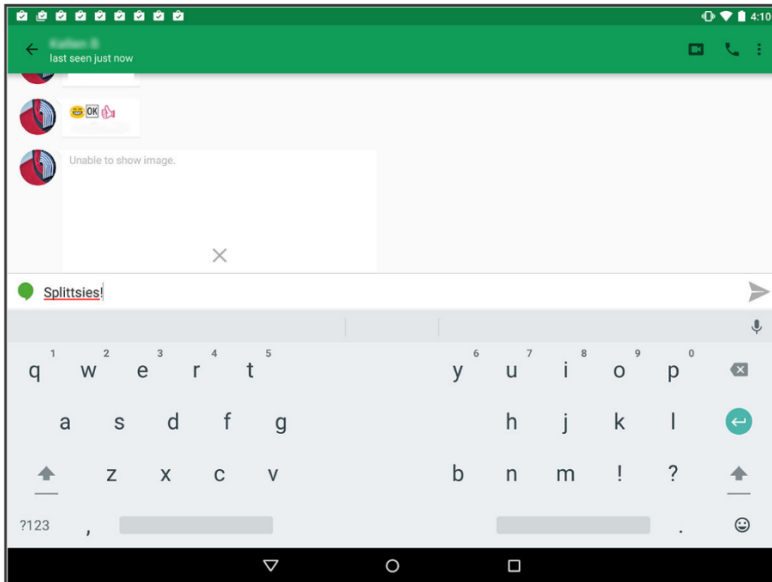
بڑی ڈیوائسز کے لیے آسان کی بورڈ

اینڈرائیڈ کی بورڈ فون پر تو باآسانی استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اگر آپ کسی بڑی ڈیوائس یعنی ٹیبلٹ وغیرہ پر ہوں تو یہ کی بورڈ سائز میں تو بڑا ہوجاتا ہے لیکن اس پر ٹائپنگ آسان نہیں ہوتی۔ اسی لیے اینڈرائیڈ مارش میلو میں Split Keyboard پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے کی بورڈ کے درمیان خالی جگہ چھوڑ کر اسے دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح جب آپ کسی بڑی ڈیوائس جیسے کہ گوگل نیکسس 9 پر ہوں گے تو کی بورڈ پر دونوں ہاتھ رکھ کر بہت آسانی سے اور تیزی کے ساتھ ٹائپ کرنا ممکن ہوجائے گا۔

موبائل فون کی بیٹری کو صحت مند رکھنے کے راز

اعجاز فاروق

گزشتہ سال جب سام سنگ نے گلیکسی ایس فائیو متعارف کروایا تھا تو اس کی آفیشل ویڈیو سوشل میڈیا پر بہت مقبول ہوئی۔ اگر آپ میں سے کسی نے نہیں دیکھی تو اس کا لُبِ لباب بتاتا چلوں کہ اس میں کچھ یوں دِکھایا گیا تھا کہ اسمارٹ فون صارفین خاص طور پر ایپل آئی فون صارفین بے چارے ہر جگہ مثلاً ایئرپورٹ، کلاس روم، آفس اور حتیٰ کہ سفر میں بھی ہمہ وقت چارجر کو پاور پلگ میں لگائے رکھتے ہیں، بلکہ پاور پلگ کے قریب بیٹھنے پر مقابلہ ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر بندہ اپنے اسمارٹ فون کی بیٹری ٹائمنگ سے تنگ تھا۔ کسی بھی وقت ''بیٹری لو'' کا ٹوں ٹوں الارم بج جائے اور آپ اسے چارج کرنے کے لیے بھاگتے پھریں۔ دوسری طرف سام سنگ ایس فائیو صارفین کو دِکھایا جاتا ہے کہ جب کبھی بھی بیٹری Low ہوئی، الٹرا پاور سیونگ موڈ آن کرو اور بے فکر ہو جاؤ۔

منطق یہ ہے کہ بیٹری کسی بھی ری چارج ایبل الیکٹرونکس ڈیوائس میں ریڑھ کی ہڈی رکھتی ہے۔ آئے روز اس کی بہتری کے لیے تگ و دو جاری ہے۔ آخر یہ اتنا اہم مسلہ ہے تبھی تو ایک صفِ اوّل کی کمپنی نے اپنی فلیگ شپ ڈیوائس کی آفیشل اناؤنسمنٹ میں اسے اُجاگر کیا۔ اینڈرویڈ میں یہ سب سے اہمیت کا حامل مسئلہ بنا ہوا ہے۔ ایک اینڈرویڈ صارف طرح طرح کی ٹپس اور ٹرکس، بے شمار قسم کی ایپس اور حتیٰ کہ بیٹری تبدیل کرنے پر بھی مجبور ہو جاتا ہے۔ اگر ہمارے قارئین میں سے بھی کسی کو شکایت ہے کہ ان کے سیل فون کی بیٹری کا بیک اپ کم ہو گیا ہے، یا وہ اب اس قدر جلدی چارج نہیں ہوتی جیسے پہلے ہوا کرتی تھی، یا یہ کہ جب کبھی آپ چارجنگ پر فون لگاتے ہیں تو بیٹری بڑھنے کی بجائے کم ہونا شروع ہو گئی ہے تو یہ مضمون آپ ہی کے لیے ہے۔

ایسے موقع پر اکثر لوگ بیٹری تبدیل کر لیتے ہیں یا پھر چارجر۔ کوئی پلے اسٹور پر بھاگتا ہے، مختلف ایپلی کیشنز کو ڈاؤن لوڈ کر کے امید لگا لیتا ہے کہ اب مسئلہ نہیں رہا، لیکن پھر بھی بات وہیں کی وہیں رہتی ہے۔ ان سب چیزوں کی اہمیت اپنی جگہ، پر ایسی صورت میں جو پہلا کام آپ کو کرنا چاہیے وہ ہے بیٹری کیلیبریشن (Battery Calibration)۔ جی ہاں اس سے آپ کا کام بن جانے کا امکان باقی سب اعمال سے زیادہ ہے۔

کیا آپ بیٹری کیلیبریشن (Battery Calibration) کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟ کیا آپ اس عمل کو آزما چکے ہیں؟ اگر نہیں تو کمر کس لیجئے، آج سے ہر دو تین ماہ بعد اس عمل کو کرنے کی عادت ڈال لیں۔ یقین جانیے اس کے

بعد آپ کو کسی قسم کی بیٹری کی عمر بچانے اور بڑھانے والی ایپلی کیشن یا ٹوٹکے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

اپنے اسمارٹ فون کی بیٹری کو شناخت کیجیے

بیٹری کیلبریشن (Battery Calibration) کی طرف بڑھنے سے قبل ایک چیز کا دھیان رکھنا ضروری ہے۔ جیسے ہی آپ کو محسوس ہو کہ آپ کے سیل فون کی بیٹری ٹائمنگ کم ہونا شروع ہوگئی ہے تو سیدھا بیٹری کیلبریشن (Battery Calibration) کی طرف نہ بھاگیں، بلکہ سب سے پہلے اس بات کا پتا لگائیں کہیں بیٹری کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچ چکا۔ اگر آپ کے سیل فون کی بیٹری ریموو ایبل یعنی اسے فون میں سے نکالا جا سکتا ہے تو بیک کور اُتاریے اور بغور جائزہ لیں۔ اگر کہیں سے بھی بیٹری کا سائز معمول کے سائز سے زیادہ لگے (دوسرے لفظوں میں بیٹری کہیں سے پھول چکی ہے) تو پھر بیٹری کیلبریشن کی بجائے بیٹری کو تبدیل کرنا عقلمندی ہوگا۔ فون کی بیٹری کو آزمانے کا ایک بہت ہی آسان سا نسخہ موجود ہے اس کے لیے بیٹری کو کسی صفحے ہموار سطح جیسے کہ کسی شیشے کے میز پر رکھ کر گول گھمائیں۔ اگر بیٹری تیزی سے گھومنا شروع ہو جائے تو سمجھ جائیں بیٹری خراب ہو چکی ہے۔ اور اگر یہ سطح سے رگڑ کھاتے ہوئے ایک آدھا چکر لیتے ہی رُک جائے تو سمجھیں بیٹری کی حالت درست ہے۔ دراصل بیٹری جب خراب ہونے کے بعد پھولتی ہے تو اس کی سطح غیر ہموار ہو جاتی ہے، چونکہ یہ درمیان سے یا کسی حصے سے پھول چکی ہوتی ہے اس لیے میز پر گھوم جاتی ہے لیکن اگر بیٹری کو کوئی نقصان نہ پہنچا ہو تو اس کی سطح دونوں اطراف سے بالکل ہموار اور ایک جیسے رہتی ہے اور یہ میز پر بمشکل ایک یا آدھا چکر گھوم سکتی ہے۔

یہاں ایک اور مسئلہ بھی موجود ہے وہ یہ کہ اگر آپ کے سیل فون کی بیٹری ریموو ایبل نہیں تو تب کیسے چیک کیا جائے؟ کیونکہ آج کل کئی ایسے فون موجود ہیں جن کی بیٹری فکس ہوتی ہے، ان کی بیٹری نکالی نہیں جا سکتی۔ ایسی صورت حال میں سیل فون کی بیک کا جائزہ لیں۔ اگر بیٹری پھولی ہوئی ہو گی تو بیک کہیں نہ کہیں سے اُبھری ہوئی یا اپنی جگہ سے ہلی ہوئی سی نظر آئے گی۔ جیسا کہ آپ دی گئی تصویر میں دیکھ سکتے ہیں جب ایک گلیکسی ایس سکس کی بیٹری پھولی تو اس نے کس طرح ایس سکس کی گلاسی بیک کو کھسکا دیا۔ دونوں صورتوں میں سروس سنٹر/ ریپئرنگ لیب سے رجوع کریں۔

لیکن اگر اوپر بیان کردہ کوئی بھی نشانی آپ کو نہیں ملتی تو یہ بیٹری کیلبریشن (Battery Calibration) کا وقت ہے۔

یہاں ایک بات بتاتا چلوں کہ ضروری نہیں اوپر والی کوئی نشانی نہ ملے اور بیٹری کیلبریشن کرنے کے باوجود آپ کو کوئی خاص افاقہ محسوس ہو۔ کیونکہ ایسے کیس میں بیٹری اپنے سائیکلز پورے کر چکی ہوتی ہے۔ دراصل بیٹری کی بھی ایک عمر ہوتی ہے، اسے ایک مخصوص تعداد میں چارج اور ڈسچارج کیا جا سکتا ہے، جب وہ اپنی اس عمر کو پہنچ جاتی ہے تو پھر اسے بدلنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ جاتا۔ اس صورت میں بیٹری کو تبدیل کرنا مناسب ہوگا۔ ہمیشہ کسی بھروسہ مند اور قابل اعتبار کمپنی کی ہی بیٹری خریدیں کیونکہ اصلی بیٹری اب دوبارہ مل نہیں پائے گی چاہے دکاندار اس کے اصلی ہونے کی جتنی بھی قسمیں کھائے۔ چند روپوں کی بچت یہاں آپ کو نقصان پہنچائے گی۔

دوسری بات یہ کہ اگر آپ نے تازہ تازہ فون سافٹ ویئر اپڈیٹ کیا ہے، اور کسی بڑی اپڈیٹ سے گزرے ہیں تو بیٹری خالی ہونے کا مسئلہ عام بات ہے۔ اس صورت میں اپنے سیل فون کی کیشے پارٹیشن کلیئر کریں نا کہ بیٹری کیلبریشن (Battery Calibration)۔

بیٹری کیلبریشن کیسے کی جائے؟

اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم کا ہر ورژن ایک فیچر سے لیس ہے جسے بیٹری اسٹیٹس (Battery Stats) کہا جاتا ہے۔ یہ چیک کرتا رہتا ہے کہ آپ کا سیل فون کتنی بیٹری کہاں کہاں خرچ کر رہا ہے، بیٹری کتنی مزید چلے گی، کب سسٹم مزید پاور نہ ملنے پر بند ہوگا اور کب اسے دوبارہ چارج کیا جانا چاہیے۔

اس فیچر میں اگر مسئلہ ہو جائے تو اس کے اعداد و شمار درست نہیں رہتے اور یہ غلط اعداد و شمار دکھانے لگ جاتا ہے، جس کے نتیجے میں بیٹری صفر پر پہنچنے سے پہلے ہی سسٹم اسے شٹ ڈاؤن کرنے کا حکم جاری کر دیتا ہے۔ یا بیٹری کا لیول

پچاس فیصد ہونے پر سسٹم اسے فل ظاہر کرتا ہے وغیرہ۔ بیٹری کیلبریشن (Battery Calibration) کا مطلب ہے کہ اس بیٹری اسٹیٹس کو درست کرنا تاکہ اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم بیٹری کی بالکل درست حالت سے آگاہ ہو اور درست اعدادوشمار دِکھا سکے۔

بیٹری اور آپریٹنگ سسٹم کا تعلق سمجھیے

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بیٹری کے اندر تو کوئی میموری لگی نہیں ہوتی کہ اسے پتا ہو کہ مجھ میں کتنی طاقت باقی ہے وغیرہ، اس لیے یہ کام آپریٹنگ سسٹم کا ہے کہ وہ جانچ کرے اور اسی کے مطابق درست معلومات دکھائے کہ ابھی کتنا بیٹری بیک اپ مزید باقی ہے۔ اس بات کی ساری ذمہ داری آپریٹنگ سسٹم پر ہے۔ اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم میں بھی یہی معاملہ ہے۔ جب بیٹری کے ایسے مسائل حد سے بڑھ گئے تو اس پر تحقیقات ہوئیں۔ ان تحقیقات کا نچوڑ یہ سامنے آیا کہ اگر اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم میں موجود ایک فائل batterystats.bin کو حذف (Delete) کر دیا جائے تو بیٹری خودکار طریقہ سے اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم سے ہم آہنگ ہوجاتی ہے۔ اس فائل میں وہ ڈیٹا موجود ہوتا ہے کہ جب آپ کے فون کی بیٹری چارج نہ ہو رہی ہو تو کون کون سا پراسس کتنی بیٹری کی کھپت کر رہا ہے۔ جیسے ہی آپ کا فون اسی فیصد یا زائد چارج ہوتا ہے اور آپ چارجر ہٹا دیں تو اکثر فونز میں یہ ڈیٹا خودبخود ری سیٹ ہوجاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فائل batterystats.bin میں وہ ڈیٹا ہوتا ہے جسے آپ اپنے فون میں بیٹری سیٹنگز سے ایکسس کر پاتے ہیں کہ کون کون سے ایپ نے کس قدر بیٹری کو کھایا پیا۔

تو اگر فائل batterystats.bin کو ڈیلیٹ کرنے سے ہی بیٹری کیلبریشن کا عمل ممکن ہوجاتا ہے تو اس قدر پریشانی کی کیا بات تھی؟ بس وہ فائل تلاش کریں، آپشنز میں جائیں اور ڈیلیٹ!!!

ایسا سوچنا آسان ہے لیکن کرنا مشکل۔ آپ میں سے جو قدرے ایڈوانسڈ صارفین ہیں وہ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہوں گے کہ اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم عام حالات میں اپنی سسٹم فائلز کے ساتھ چھیڑخانی کی اجازت نہیں دیتا یہاں تک کہ آپ روٹڈ صارف (Rooted User) ہی کیوں نہ ہوں۔ دوسری بات زیادہ تر روم ڈیویلپرز اس فائل کو کہیں اندر بدل کر پوشیدہ کر دیتے ہیں اور عام حالات میں یہ لگتا ہے کہ ایسی کوئی فائل سسٹم میں ہے ہی نہیں۔

اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم میں بیٹری کیلبریشن کیسے ممکن ہے؟

روٹڈ (Rooted) صارف کے لیے تو یہ عام سا کھیل ہے مگر اصل بات ایک عام اَن روٹڈ (Unrooted) صارف کی ہے تو آیئے قسمت آزماتے ہیں۔

اَن روٹڈ ڈیوائس میں بیٹری کیلبریشن

یہاں وہی پرانی ''مکمل چارج اور پھر مکمل ڈسچارج'' پالیسی بے حد کارآمد ہے۔ اگرچہ مکمل ڈسچارج کرنے سے کچھ کم تر درجے کی بیٹریز دوبارہ چارجنگ پراسس شروع نہیں کر پاتیں، تاوقتیکہ انہیں ہائی وولٹیج دیا جائے۔ لیکن زیادہ تر معاملات میں بیٹری کیلبریشن کا عمل کامیابی سے ہمکنار ہوجاتا ہے۔ اور ایک ایسی نوبت میں جب آپ کے فون کی بیٹری آپ کے لیے دردِسر بنی ہو، یہ رسک

گھاٹے کا سودا نہیں ہوگا۔

مرحلہ وار طریقہ کار:

1- اگر آپ اپنے سیل فون کو استعمال کر رہے ہیں تو کرتے رہیں یہاں تک کہ بیٹری لو (Low) ہو جائے۔۔ پھر بھی بغیر چارجنگ پر لگائے استعمال کرتے رہیں یہاں تک کے آپ کا فون مزید پاور نہ ملنے پر بند ہو جائے۔

2- جب ایک دفعہ سیل آف ہو جائے تو آپ نے نوٹ کیا ہوگا اگر بیٹری کی اسی حالت میں اسے آن کیا جائے تو آن ہو جاتا ہے، تو پھر اسے آن کیجیے۔ جب آن ہو جائے تو فوراً دوبارہ بیٹری لو کہہ کر آپ کا فون بند ہو جائے گا۔ اگر فوراً نہ بھی ہو تو اسے استعمال کرنا شروع کر دیں تاکہ بچی کھچی بیٹری بھی استعمال ہو جائے تو کچھ دیر بعد تو بند ہو ہی جائے گا۔

3- اب آف حالت میں ہی فون کو چارجنگ پر لگا دیں اور آن مت کریں۔ یہاں تک کہ آف ہوئے ہوئے ہی بیٹری سو فیصد چارج ہو جائے۔

4- جب بیٹری سو فیصد چارج ہو جائے (اور بیٹری ایل ای ڈی انڈیکیٹر کا رنگ تبدیل ہو جائے) تو چارجر کو فون سے نکال دیں۔

5- اب اپنے فون کو آن کریں۔ زیادہ امکانات اس بات کے ہیں کہ بیٹری سو فیصد چارج نہیں دکھائے گی۔ اگر بیٹری واقعی سو فیصد سے کم ظاہر ہو رہی ہے تو سیل فون کو آن رکھتے ہوئے دوبارہ چارجنگ پر لگا دیں۔ اب بیٹری کے دوبارہ سو فیصد چارج ہونے کا انتظار کریں۔ یاد رہے اس دوران فون استعمال نہیں کرنا، بہتر یہی ہے کہ فون کو ایئرپلین موڈ (Airplane mode) پر کر دیں تاکہ یہ عمل متاثر نہ ہو سکے۔

6- جب اسی حالت میں بیٹری سو فیصد چارج ہو جائے تو چارجر نکال دیں۔ اب فون کو ری اسٹارٹ/ ری بوٹ کریں۔

7- اگر دوبارہ آن ہونے پر بھی بیٹری اسٹیٹس سو فیصد ظاہر نہیں ہوتا (زیادہ تر معاملات میں نہیں ہوتا) تو فون کو آن رکھتے ہوئے ہی دوبارہ چارجنگ پر لگا دیں اور سو فیصد ہونے کا انتظار کریں۔ یہاں بھی صبر سے کام لیں اور فون کو استعمال نہ کرنے کو ترجیح دیں۔

8- جیسے ہی بیٹری سو فیصد ہو جائے تو چارجر الگ کریں اور فون ری بوٹ کریں۔ اگر ری بوٹ کے بعد بھی سو فیصد نہیں ظاہر ہو رہی تو یہی عمل جاری رکھیں یہاں تک کہ آپ کا فون دوبارہ آن ہونے پر سو فیصد بیٹری دِکھا دے۔ عموماً تین ری سائیکل لگتے ہیں اس لیے پریشانی کی بات نہیں۔

9- جب ایک دفعہ ری بوٹ کے بعد بیٹری سو فیصد چارج ظاہر ہو گئی تو چارجر نکال دیں اور اپنے فون کو استعمال کرنا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ بیٹری زیرو فیصد ہو جائے۔ یاد رہے اس دوران چارجنگ پر بالکل نہیں لگانا ورنہ پورا بیٹری کیلبریشن کا عمل جو ابھی آپ نے کیا ہے دوبارہ سے دُہرانا پڑے گا۔ اس لیے جب تک کہ بیٹری ختم اور فون آف نہ ہو جائے، تب تک اسے استعمال کرتے رہیں۔

10- اب فون بند ہو جانے پر آف حالت میں ہی چارجنگ پر لگا دیں اور بیٹری سو فیصد چارج ہو جانے کا انتظار کریں۔ یہاں کوئی وقفہ نہیں ہونا چاہیے۔

11- جب بیٹری سو فیصد چارج ہو جائے تو فون آن کریں اور پہلے کی طرح استعمال کرنا شروع کر دیں۔ لیجیے آپ نے کامیابی سے اپنے فون کی بیٹری کیلبر کر لی ہے۔

روٹڈ ڈیوائس میں بیٹری کیلبریشن

روٹڈ صارفین کو ہمیشہ کی طرح یہاں بھی ایک فائدہ حاصل ہے۔ روٹڈ اینڈرائیڈ صارف کئی ایک طرح سے بیٹری کیلبر کر سکتا ہے۔ البتہ آپ چاہیں تو ان روٹڈ صارف کی طرح خود بھی بیٹری کیلبریٹ کر سکتے ہیں۔

بیٹری کیلبریشن بذریعہ ایپلی کیشن (صرف روٹڈ فون کے لیے):

سب سے پہلے ذیل میں دیے گئے ربط سے بیٹری کیلبریشن ایپلی کیشن انسٹال کر لیں، لیکن انسٹال کرنے کے بعد اسے کھولیں مت:

bit.ly/battery-calibration

1- اگر آپ اپنے سیل فون کو استعمال کر رہے ہیں تو استعمال کرتے رہیں یہاں تک کہ بیٹری Low ہو جائے۔ پھر بھی بغیر چارجنگ پر لگائے استعمال کرتے رہیں یہاں تک کے آپ کا فون مزید پاور نہ ملنے پر بند ہو جائے۔

2- جب ایک دفعہ فون آف ہو جائے تو آپ نے نوٹ کیا ہوگا اگر اسی بیٹری کنڈیشن میں آن کیا جائے تو آن ہو جاتا ہے، اس لیے آن کیجیے۔ جب آن ہو جائے گا تو فوراً دوبارہ بیٹری Low کہہ کر فون آف ہو جائے گا۔ اگر فوراً نہ بھی ہو تو اسے استعمال کرنا شروع کر دیں۔ کچھ دیر بعد یقیناً آف ہو جائے گا۔

3- اب بند حالت میں ہی فون کو چارجنگ پر لگا دیں اور آن مت کریں۔ یہاں تک کہ آف حالت میں ہی بیٹری سو فیصد چارج ہو جائے۔

4- جب بیٹری سو فیصد چارج ہو جائے (اور بیٹری ایل ای ڈی انڈیکیٹر کا رنگ تبدیل ہو جائے) تو چارجر کو فون سے نکال دیں۔

5- اب اپنے فون کو آن کریں۔ زیادہ امکانات اسی بات کے ہیں کہ بیٹری سو

فیصد چارج نہیں ظاہر ہوگی۔ اگر سو فیصد سے کم دِکھا رہی ہے تو فون کو آن رکھتے ہوئے دوبارہ چارجنگ پر لگادیں۔ اب بیٹری کے دوبارہ سو فیصد چارج ہونے کا انتظار کریں۔ یاد رہے اس دوران فون استعمال نہیں کرنا۔

6- جب اسی حالت میں بیٹری سو فیصد چارج ہوجائے تو چارجر نکال دیں۔ فون کو ری اسٹارٹ/ری بوٹ کریں۔

66 21:59

BatteryCalibration

1) Plug in your phone to the charger
2) Wait till it charges to 100%
Or force earlier calibration with the button below.
3) Click 'Battery Calibration'
4) Unplug your phone

Current charge: 66%, 3882mV

Battery Calibration

Calibration needs to be done after flashing a new ROM. This program does it by removing the batterystats.bin system file. The OS generates a new clean batterystats file soon, thus any fake information from the previous ROM is removed.
It's suggested, but not necessary, to let the phone fully discharge after calibration, then charged to 100% without break.

Wait to 100% (recommended) | Beep if charged to 100%

by marosige | version 1.2

7- اگر دوبارہ آن ہونے پر بھی بیٹری اسٹیٹس سو فیصد ظاہر نہیں ہوتا (زیادہ تر معاملات میں نہیں ہوتا) تو فون کو آن رکھتے ہوئے ہی دوبارہ چارجنگ پر لگادیں۔ اور سو فیصد ہونے کا انتظار کریں۔ یہاں بھی فون کو استعمال نہ کرنے کو ترجیح دیں۔

8- جیسے ہی بیٹری سو فیصد چارج ہوجائے تو چارجر الگ کریں، فون ری بوٹ کریں۔ اگر ری بوٹ کے بعد بھی بیٹری سو فیصد نہیں ظاہر ہو رہی تو یہی عمل جاری رکھیں یہاں تک کہ آپ کا فون دوبارہ آن ہونے پر سو فیصد بیٹری دکھائے۔ عام طور پر تین ری سائیکل لگتے ہیں اس لیے پریشانی کی کوئی بات نہیں۔

9- جب ایک دفعہ ری بوٹ کے بعد بیٹری سو فیصد ظاہر ہوگئی تو چارجر نکال دیں۔ اب جو ایپ آپ نے شروع میں انسٹال کی تھی، اسے کھولیں۔ یاد رہے بیٹری کو سو فیصد ہونا چاہیے۔

10- کیلبریٹ بیٹری کے آپشن کو منتخب کریں۔ یہاں ایپ پہلے تصدیق کرے گی کہ آیا آپ روٹڈ صارف ہیں یا نہیں۔ ایکسس گرانٹ کرنے کے بعد آپ کو کیلبریشن میں کامیابی کا نوٹس ملے گا۔

11- اب آپ نے کامیابی سے بیٹری کو کیلبریٹ کرلیا ہے۔ سیل فون کو استعمال کرنا شروع کردیں یہاں تک کہ بیٹری زیرو ہوکر فون آف ہوجائے۔

12- اب پھر بیٹری کو بغیر کسی وقفے کے مکمل سو فیصد چارج کریں۔ آپ کے فون کی بیٹری مکمل طور پر اینڈرائیڈ او ایس سے کیلبریٹ ہوچکی ہے۔

ضروری نہیں کہ آپ ہماری بتائی ہوئی ایپلی کیشن ہی استعمال کریں۔ گوگل پلے اسٹور میں بہت سی ایسی ایپلی کیشنز اس کام کے لیے دستیاب ہیں جن میں سے آپ اپنی پسند کی ایپ استعمال کرسکتے ہیں۔ ہم نے جس ایپلی کیشن کا ذکر کیا ہے وہ ذاتی تجربے میں مکمل کامیاب رہی ہے۔

بیٹری کیلبریشن بذریعہ کسٹم ریکوری (روٹڈ فون کے لیے):

اگر آپ روٹڈ (Rooted) صارف ہیں اور آپ نے اپنے فون میں کسی بھی قسم کی تھرڈ پارٹی کسٹم ریکوری (ٹی ڈبلیو آر پی، کلاک ورک موڈ، فلز وغیرہ) فلیش کی ہوئی ہے تو عین ممکن ہے کہ وہ ریکوری بیٹری کیلبریشن کی بھی اجازت دیتی ہو۔ کوئی بھی اسٹاک ریکوری (وہ جو فون میں فیکٹری کی طرف سے انسٹال ہوتی ہے) بیٹری اسٹیٹس فائل کو ڈیلیٹ کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔

پس اگر آپ بذریعہ ریکوری بیٹری کیلبر کرنا چاہتے ہیں تو پہلے چیک کریں کہ آیا آپ کے فون کی ریکوری میں ایسا کوئی آپشن ہے یا نہیں۔ اگر آپ کو یقین ہے کہ آپشن موجود ہے تو مندرجہ ذیل ہدایات استعمال کریں:

1- اپنے فون کی بیٹری کو مکمل سو فیصد چارج کریں۔ مکمل چارج کرنے کے لیے آپ اوپر بتائی گئی ہدایات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

2- جب بیٹری مکمل چارج ہوجائے تو فون کے ریکوری موڈ میں بوٹ ہوں۔ ریکوری موڈ میں بوٹ ہونے کیلئے مختلف کی کمبی نیشن چاہیے ہوتا ہے۔ اگر آپ

نہیں جانتے کہ آپ اپنے سیل فون کے ریکوری موڈ میں کیسے بوٹ ہوں تو گوگل کا سہارا لے سکتے ہیں۔

3-ریکوری موڈ میں آن ہونے کے بعد دیے گئے آپشنز میں سے Advanced یا پھر advanced and debugging menu Menu کو سلیکٹ کریں۔

4-اگلی نظر آنے والی اسکرین میں سے wipe Battery Stats کا انتخاب کریں۔

Advanced Menu
- reboot recovery
- wipe dalvik cache
- wipe battery stats
- report error
- key test
- show log
- fix permissions
- partition internal sdcard

5-تصدیق کی جائے گی کہ آپ واقعی ایسا چاہتے ہیں؟ آپ ہاں کے آپشن کو سلیکٹ کردیں۔

Confirm wipe?
THIS CAN NOT BE UNDONE.
- No
- No
- No
- No
- No
- No
- No
- Yes - Wipe Battery Stats
- No
- No
- No

6-اس کے بعد سیل فون کو عام طریقے سے آن کرلیں۔

7-اب بغیر چارجنگ پر لگائے فون استعمال کریں اور بیٹری کو مکمل طور پر ڈسچارج کریں۔

8-اگلے مرحلے پر فون کو بغیر کسی وقفے کے مکمل چارج کرلیں۔ لیجئے آپ کی بیٹری کامیابی سے کیلبریٹ ہوچکی ہے۔

حرفِ آخر

بیٹری کیبریشن ایک ایسا طریقہ کار ہے جس سے اکثر اوقات بیٹری بیک اپ میں جنم لینے والے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ لیکن یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ کسی بھی ڈیوائس کی بیٹری کو مکمل طور پر ڈسچارج کرنا بیٹری کیلئے خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔ لیکن کیلبریٹڈ بیٹری کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ مکمل ڈسچارج ہونے سے قبل ہی ایک محفوظ حد مقرر کردیتی ہے جس کے پہنچنے پر ڈیوائس مزید بیٹری استعمال نہیں کرتی اور پاور آف ہوجاتی ہے۔ لیکن ابھی بھی بیٹری میں کچھ پاور ہوتی ہے چاہے آپ کا فون آن ہو یا نہ ہو۔ ہوسکتا ہے آپ نے اس بات کو نوٹ بھی کیا ہو کہ فون کی بیٹری بالکل صفر تک پہنچنے سے پہلے آپ کو خبردار بھی کیا جاتا ہے کہ بیٹری ختم ہونے کو ہے، اس کو بند ہونے سے بچانے کے لیے فوراً چارج پر لگائیں۔ اپنی آخری حد تک پہنچتے ہی سسٹم ڈیوائس کو آف کردیتا ہے تاکہ مزید بیٹری استعمال نہ ہو۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ بیٹری کے ہر چھوٹے موٹے مسئلے کے لیے بیٹری کیلبریشن کا طریقہ استعمال نہ کریں ورنہ تادیبی اثرات سامنے آسکتے ہیں۔ بیٹری کیلبریشن میں کم سے کم دو ماہ کا وقفہ ضرور دیں۔ اُمید ہے اس مضمون میں آپ کو فون بیٹری کے بارے میں خاطر خواہ معلومات ملی ہوگی اور آپ کے فون کی بیٹری کی زندگی کو دیر پا رکھنے میں آپ کا معاون ثابت ہوگا۔

ونڈوز 10 میں انٹرنیٹ بینڈوِڈتھ ضائع ہونے سے بچائیں

مائیکروسافٹ نے ونڈوز 10 کی اپ ڈیٹس بروقت سب تک پہنچانے کے لیے ایک زبردست طریقہ متعارف کرایا ہے جسے ونڈوز اپ ڈیٹ ڈیلیوری آپٹمائزیشن (Windows Update Delivery Optimization) کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار بہت ہی دلچسپ ہے۔ اگر آپ ٹورینٹس کی ڈاؤن لوڈنگ سے واقف ہیں تو اس طریقے کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ اس فیچر کی بدولت آپ کا کمپیوٹر ونڈوز 10 کی اپ ڈیٹس مائیکروسافٹ کے سرورز کے علاوہ نہ صرف نیٹ ورک پر موجود دوسرے کمپیوٹرز سے بلکہ انٹرنیٹ پر موجود دوسرے کمپیوٹرز سے بھی ڈاؤن لوڈ کرسکتا ہے۔ اس طرح قریب میں موجود کمپیوٹرز سے اپ ڈیٹس جلدی ڈاؤن لوڈ ہوں گی، اس کے علاوہ اگر آپ اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں تو نیٹ ورک پر موجود کمپیوٹرز کو انھیں انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ نہیں کرنا پڑے گا بلکہ وہ انھیں آپ کے کمپیوٹر سے حاصل کرسکتے ہیں۔ یعنی یہ فیچر ''کچھ لو، کچھ دو'' کی بنیاد پر کام کرتا ہے۔ اگر آپ دوسروں کے کمپیوٹر پر موجود ونڈوز 10 اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے پاس ڈاؤن لوڈ شدہ اپ ڈیٹس دوسروں کو ضرورت پڑنے پر انھیں بھی بھیجی جائیں گی۔

یہ فیچر ہے تو بہت اچھا لیکن خیال رہے کہیں آپ کی ساری انٹرنیٹ بینڈوِڈتھ اسی کی نظر نہ ہوجائے۔ آپ کا کمپیوٹر آپ کو بتائے بغیر اپ ڈیٹس دوسروں میں بانٹتا پھرے، آپ کی انٹرنیٹ رفتار متاثر ہو اور بینڈوِڈتھ بھی ختم ہوجائے۔

اگر آپ اس آپشن کو غیر فعال (Disable) کرنا چاہتے ہیں تو ونڈوز سیٹنگز میں آجائیں۔ یہاں ''اپ ڈیٹ اینڈ سیکیورٹی'' (Update and Security) پر کلک کریں۔

ونڈوز اپ ڈیٹ میں موجود ''ایڈوانسڈ آپشنز'' پر کلک کریں۔

اگلے مرحلے پر Choose how upgrades are delivered کو منتخب کریں۔

آپ کا مطلوبہ آپشن آپ کے سامنے موجود ہوگا۔ یہاں سلائیڈ کو ON سے OFF کرکے آپ اس آپشن کو غیر فعال کرسکتے ہیں۔

CHOOSE HOW UPDATES ARE DELIVERED

Updates from more than one place

Download Windows updates and apps from other PCs in addition to Microsoft. This can help speed up app and update downloads.
Learn more

When this is turned on, your PC may also send parts of previously downloaded Windows updates and apps to PCs on your local network, or PCs on the Internet, depending on what's selected below.

On

Get updates from Microsoft, and get updates from and send updates to

PCs on my local network

PCs on my local network, and PCs on the Internet

ونڈوز 10 کی پاس ورڈ ری سیٹ ڈِسک بنائیں

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 میں اس بات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ پروفائل فولڈرز تک کوئی غیر متعلق فرد نہ پہنچ سکے۔ ونڈوز 10 میں اگر آپ ونڈوز کا پاس ورڈ بھول جائیں تو اپنے پروفائل فولڈرز تک پہنچنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ معاملہ اس صورت میں اور سنجیدہ ہو جاتا ہے کہ ونڈوز 10 کو جب شٹ ڈاؤن کیا جاتا ہے تو دراصل ونڈوز ہائبرنیٹ ہوتی ہے تاکہ اسٹارٹ اپ ٹائم کم سے کم ہو اور ونڈوز دوبارہ جلدی آن ہو سکے۔ اس لیے پاس ورڈ بھولنے کی صورت میں ونڈوز ہارڈ ڈسک تک نہیں پہنچا جاسکتا چاہے آپ اس کے لیے لینکس بھی استعمال کر لیں۔ تو ثابت ہوا کہ آپ کو ونڈوز کا پاس ورڈ نہیں بھولنا چاہیے۔ اس مسئلے سے بچنے کے لیے آپ ''پاس ورڈ ری سیٹ ڈِسک'' بنا سکتے ہیں اور یہ ڈسک بنانے کا طریقہ ونڈوز 10 میں موجود بھی ہے۔

1- اسٹارٹ بٹن پر رائٹ کلک کریں اور کھلنے والے مینو سے ''کنٹرول پینل'' پر کلک کریں۔

2- کنٹرول پینل کھل جائے تو سرچ بار میں password reset ٹائپ کریں۔ یوزر اکاؤنٹس کے ذیل میں Create a password reset disk کا آپشن ظاہر ہو جائے گا۔

3- سسٹم کے ساتھ یو ایس بی فلیش ڈرائیو لگائیں تاکہ اسے پاس ورڈ ری سیٹ ڈِسک بنایا جاسکے۔ Forgotten Password Wizard کھل جائے گا۔ یہ فلیش ڈرائیو میں صرف چند KB کی فائل بنائے گا۔ اس وزارڈ میں نیکسٹ کے بٹن پر کلک کریں۔

4- وزارڈ کے اگلے مرحلے پر ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے اپنی یو ایس بی منتخب کریں۔

5- اگلے مرحلے پر آپ کو ونڈوز کا پاس ورڈ ٹائپ کرنا ہوگا۔

6- مکمل ہونے پر یو ایس بی میں userkey.psw نامی ایک فائل بن جائے گی۔ Finish کے بٹن پر کلک کر دیں، آپ کی پاس ورڈ ری سیٹ ڈسک تیار ہے۔ اس ڈسک سے اب آپ جب چاہیں ونڈوز کا پاس ورڈ ری سیٹ کر سکتے ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ پاس ورڈ بدلنے کے بعد دوبارہ سے ری سیٹ ڈسک بنانی ہوگی۔ اس کے علاوہ ایک ری سیٹ ڈسک بنانے کے بعد پہلے سے بنائی گئی کوئی ری سیٹ ڈسک ہوگی تو وہ ناکارہ ہو جائے گی۔

ونڈوز 10 میں مائیکروسافٹ آفس 2013 کی فائلز کا نہ کھلنا ٹھیک کریں

ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد مائیکروسافٹ آفس 2013 میں کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سب سے اہم مسئلہ تو یہ ہے کہ اس کی ایکٹی ویشن ختم ہو جاتی ہے یعنی اس کے لیے دوبارہ پروڈکٹ Key کا اندراج کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اکثر آفس ڈاکیومنٹس نہیں کھل پاتے۔ ورڈ، ایکسل اور پاور پوائنٹ کی کئی فائلز کھلنے سے انکاری ہوتی ہیں اور انھیں کھولنے کی کوشش کریں تو اس طرح کا کوئی ایرر ملتا ہے:

-Word experienced an error trying to open the file.

-This Excel file is corrupt and cannot be opened.

-The application was unable to start correctly, PowerPoint found a problem with the file or PowerPoint can't this read.

وجہ

ایسا اُس وقت ہوتا ہے جب کوئی ڈاکیومنٹ Protected Mode میں کھلنے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ آؤٹ لُک میں موجود کوئی اٹیچمنٹ یا ڈاکیومنٹ ایسی جگہ سے کُھل رہا ہوتا ہے جسے مائیکروسافٹ آفس محفوظ تصور نہیں کرتا۔

حل

اس مسئلے کو خودکار طریقے سے حل کرنے کے لیے مائیکروسافٹ نے ایک ٹربل شوٹر فراہم کیا ہے جسے آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر کے چلا سکتے ہیں:

http://aka.ms/diag_68785

اگر آپ اس مسئلے کو خود ٹھیک کرنا چاہتے ہیں تو کمانڈ پرامپٹ میں درج ذیل کمانڈ ٹائپ کر کے اینٹر پریس کر دیں:

icacls "%programfiles%\Microsoft Office 15" /grant *S-1-15-2-1:(OI)(CI)RX

ونڈوز 10 میں کمانڈ پرامپٹ کھولنے کے لیے اسٹارٹ بٹن پر رائٹ کلک کرتے ہوئے Command Prompt (Admin) پر کلک کریں۔

```
C:\WINDOWS\system32\cmd.exe
Microsoft Windows [Version 10.0.10240]
(c) 2015 Microsoft Corporation. All rights reserved.

C:\Windows\System32>icacls "%programfiles%\Microsoft Office 15"
 /grant *S-1-15-2-1:(OI)(CI)RX
C:\Program Files\Microsoft Office 15: The system cannot find th
e file specified.
Successfully processed 1 files; Failed processing 0 files

C:\Windows\System32>
```

کمانڈ کے کامیابی سے چل جانے کے بعد مسئلے والی فائلز دوبارہ کھول کر دیکھیں، اب کی بار مسئلہ ٹھیک ہو جانا چاہیے۔

اس کے علاوہ مائیکروسافٹ آفس 2013 کی مرمت کر کے بھی اس مسئلے کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔

اس کے لیے ونڈوز 10 اسٹارٹ بٹن پر رائٹ کلک کرتے ہوئے ''کنٹرول پینل'' منتخب کریں۔

کنٹرول پینل میں Programs and Features پر کلک کریں۔

پروگرام اینڈ فیچرز کُھل جائے تو مائیکروسافٹ آفس 2013 پر رائٹ کلک کرتے ہوئے Change پر کلک کریں۔

اس کی مرمت کرنے کے لیے کھلنے والی ونڈو میں Repair کو منتخب کریں۔

ان تمام طریقوں کو آزمانے سے مائیکروسافٹ آفس فائلز بالکل درست طریقے سے کھلنا شروع ہو جائیں گی۔
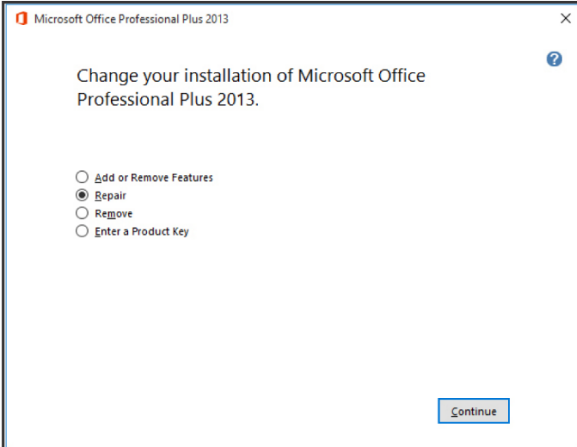
30 دن کے بعد ونڈوز 10 ڈاؤن گریڈ کیسے کریں؟

اگر ونڈوز 10 پر اپ گریڈ ہونے کے بعد آپ کو یہ نیا آپریٹنگ سسٹم پسند نہیں آ رہا تو کوئی بات نہیں، آپ با آسانی اپنے پرانے آپریٹنگ سسٹم پر واپس جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نے ونڈوز کو ڈاؤن گریڈ کرنے کی کوشش کی اور:

We're sorry, but you can't go back.

کا ایرر دیکھنے کو ملا تو کیا کیا جائے؟ اس کی دو وجوہات ہوسکتی ہیں:

We're sorry, but you can't go back

The files we need to take you back to a previous version of Windows were removed from this PC.

Close

your PC's firmware settings, change Windows startup settings, or restore Windows from a system image. This will restart your PC.

Restart now

1- ونڈوز 10 کو اپ گریڈ کے 30 دن کے اندر اندر رول بیک کیا جا سکتا ہے، یعنی ایک ماہ کے اندر اندر آپ واپس پرانے آپریٹنگ سسٹم پر جا سکتے ہیں۔ اگر آپ اس دورانیے کے بعد یہ کوشش کریں گے تو یہ ایرر ملے گا۔

2- پرانی ونڈوز کے فولڈر جو کہ $Windows.~BT اور $Windows.~WS کے نام سے موجود ہوتے ہیں وہ آپ کے سسٹم سے حذف ہو چکے ہیں۔

ویسے تو مائیکروسافٹ نے 30 دن کا کہا ہے لیکن دراصل یہ آپشن 28 دن تک کارآمد رہتا ہے۔ یہ دورانیہ گزر جانے کے بعد واپسی ممکن نہیں رہتی۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ جن ونڈوز فولڈرز کا ہم نے ذکر کیا ان کا سسٹم

میں موجود رہنا ضروری ہے، کیونکہ ان میں پرانی ونڈوز کی تمام فائلز موجود ہوتی ہیں، جن کو بروئے کار لاتے ہوئے ونڈوز 10 پرانی ونڈوز جیسے کہ 7 یا 8 کو ری اسٹور کرتی ہے۔ یہ فولڈرز ونڈوز ڈرائیو میں پوشیدہ(Hidden) ہوتے ہیں۔

اب یہ فولڈرز اگر آپ نے حذف نہیں کیا تو کہاں گئے؟ ہوسکتا ہے آپ نے کوئی کلین اپ پروگرام استعمال کیا ہو، یا ونڈوز میں موجود کلین اپ سسٹم استعمال کیا ہو۔ اس صفائی کے دوران کلینر پروگرام ان فائلز کو ونڈوز کی فالتو فائلز سمجھتے ہوئے ڈیلیٹ کر دیتے ہیں۔
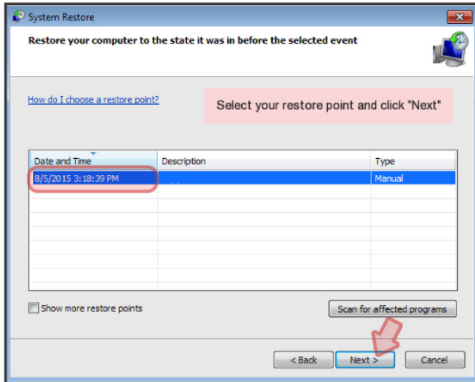
اگر ایسی صورت حال ہو تو پرانی ونڈوز کو واپس حاصل کرنے کے لیے ضروری ہوگا کہ ونڈوز کے حذف شدہ فولڈرز واپس لائے جائیں۔ اب آپ دیکھیں کیا ونڈوز 10 کا ری اسٹور آپشن فعال تھا کہ نہیں، اکثر یہ آپشن فعال ہوتا ہے اور ونڈوز 10 کو اس کی مدد سے کسی پرانی تاریخ پر ری اسٹور کیا جا سکتا ہے۔ ونڈوز 10 کی انسٹالیشن کے ابتدائی دِنوں پر اگر اسے ری اسٹور کریں تو یہ فولڈرز واپس آ سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ پرانی ونڈوز کو ری اسٹور کرنے کا آپشن استعمال کرتے ہوئے پرانی ونڈوز پر لوٹ سکتے ہیں۔ اس آپشن کو استعمال کرنے کے لیے ونڈوز 10 اسٹارٹ بٹن پر کلک کرتے ہوئے restore ٹائپ کریں۔

ونڈوز 10 میں کسی وائرلیس نیٹ ورک کا پاس ورڈ کیسے بھلائیں؟

ہم جس وائی فائی نیٹ ورک سے کنیکٹ ہوں ونڈوز اس کا پاس ورڈ یاد رکھتی ہے تاکہ اگلی دفعہ یہ اس نیٹ ورک کو خودبخود کنیکٹ کر سکے اور صارف کو بار بار پاس ورڈ ٹائپ نہ کرنا پڑے۔ کبھی کبھی یہ نعمت زحمت بھی بن جاتی ہے، کیونکہ اکثر ہم نہیں چاہتے کہ فلاں نیٹ ورک کنیکٹ ہو اور ہمارا لیپ ٹاپ ہم سے اجازت مانگے بغیر اس نیٹ ورک سے کنیکٹ ہو چکا ہوتا ہے۔ دراصل پہلی دفعہ اس نیٹ ورک کو کنیکٹ کرتے ہوئے ہم اسے آٹو کنیکٹ کرنے کی اجازت دے دیتے ہیں تو بھلا دوسری بار یہ کیوں پوچھے؟ اس طرح ونڈوز اس نیٹ ورک کا پاس ورڈ اپنے پاس محفوظ کر لیتی ہے اور اگلی بار جیسے ہی یہ نیٹ ورک دستیاب ہو ونڈوز اسے کنیکٹ کر لیتی ہے۔
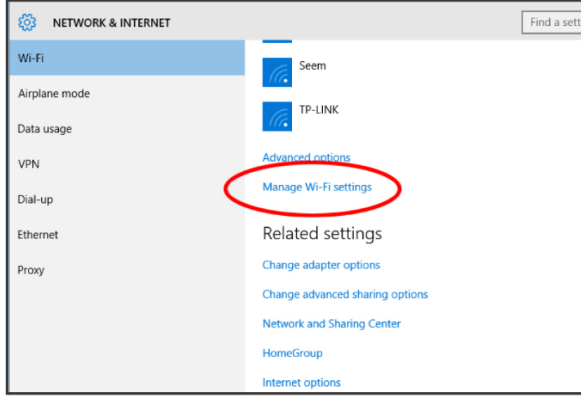
یہ بات مسئلہ اس وقت بنتی ہے جب آپ کوئی آس پڑوس کا وائرلیس نیٹ ورک عارضی طور پر کنیکٹ کریں۔ اگر آپ کا اپنے گھر میں موجود انٹرنیٹ ذرا سی دیر کے لیے بھی بند ہوگا تو ونڈوز وہی پڑوسیوں کا انٹرنیٹ کنیکٹ کر لے گی۔ اس طرح ہوسکتا ہے آپ کو انٹرنیٹ کی رفتار درست لگے، لیکن آپ کو پتا ہی نہیں چلتا کہ آپ اپنا نہیں بلکہ پڑوسیوں کا انٹرنیٹ استعمال کر رہے ہیں۔
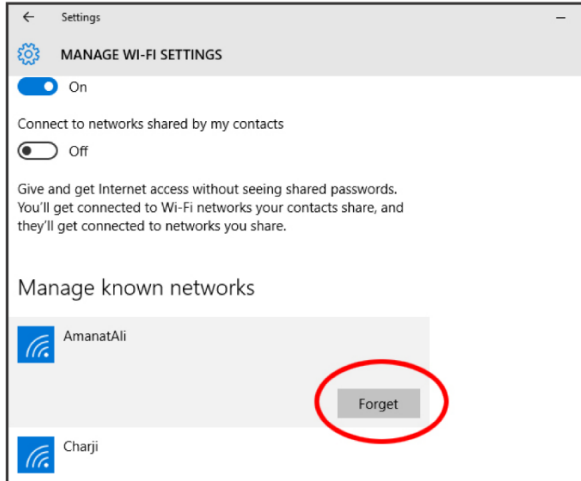
بہر حال اس مسئلے کا حل ونڈوز 7 میں تو بہت ہی آسان تھا کہ دستیاب وائی فائی نیٹ ورکس کی لسٹ میں سے جس نیٹ ورک کو آپ کنیکٹ کرنا نہیں چاہتے اس پر رائٹ کلک کرتے ہوئے "Forgot" کے آپشن پر کلک کرنے سے ہم اس نیٹ ورک سے رشتہ توڑ سکتے ہیں لیکن ونڈوز 10 میں معاملہ الگ ہے۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ ونڈوز 10 میں کس طرح کسی نیٹ ورک کو ”بھلایا“ جاسکتا ہے۔ اس کے لیے نوٹی فکیشن بار میں موجود وائی فائی کے آئی کن پر کلک کریں، سارے دستیاب نیٹ ورکس کی لسٹ سامنے آجائے گی۔ یہاں

سب سے نیچے دیکھیں تو ”نیٹ ورک سیٹنگز“ (Network settings) کا آپشن موجود ہوگا، اس پر کلک کر دیں۔

نیٹ ورک اور انٹرنیٹ کی سیٹنگز کھل جائیں گی۔ یہاں وائی فائی کے حصے میں اسکرول کرتے ہوئے نیچے آئیں تو Manage Wi-Fi settings کا آپشن موجود ہوگا۔ اب کی بار اس پر کلک کریں۔

اگلے مرحلے پر آپ نے جتنے وائی فائی نیٹ ورکس کو کنیکٹ کیا تھا ان تمام کی تفصیلات موجود ہوں گی، اب آپ جس نیٹ ورک کا پاس ورڈ بھلانا چاہتے ہیں، تاکہ ونڈوز اسے خودبخود کنیکٹ نہ کر سکے، اس نیٹ ورک کے نام پر کلک کریں۔ اس کے نیچے Forgot کا بٹن سامنے آجائے گا۔ اس بٹن پر کلک

کریں تو ونڈوز اس کا یاد کیا ہوا پاس ورڈ ختم کر دے گی۔ اب ونڈوز نہ صرف اسے خودبخود کنیکٹ نہیں کرے گی بلکہ اگر آپ اس نیٹ ورک کو دوبارہ کنیکٹ کرنا چاہیں گے تو دوبارہ اس کا پاس ورڈ بھی ٹائپ کرنا ہوگا۔
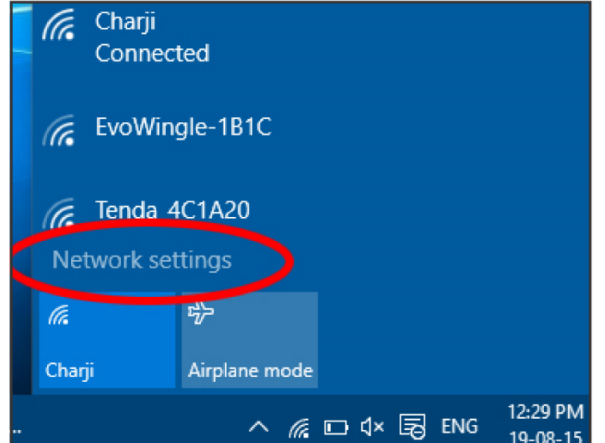
کم سننے والے افراد اپنے فون کو ہیئرنگ ایڈ ڈیوائس بنائیں

ٹیکنالوجی نے معذور افراد کو کافی حد تک مایوسی سے بچانے کی کوشش کی ہے۔ نت نئی ایسی چیزیں ایجاد ہورہی ہیں جن سے معذور افراد بھی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ کمپیوٹر کی بات کی جائے تو یہاں بھی ایسے کئی تجربات کیے جارہے ہیں۔ مثلاً گوگل کا پلگ اِن جس سے رنگوں کے اندھے پن کے شکار افراد براؤزر میں درست رنگ دیکھ سکتے ہیں۔ اس پلگ ان کے بارے میں ہم کمپیوٹنگ میں شائع بھی کر چکے ہیں۔

ایسے افراد جن کو کم سنائی دیتا ہے روزمرہ کی گفت وشنید میں بہت مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ ان کے لیے Hearing Aid ڈیوائس کافی عرصے سے موجود ہے جسے استعمال کرتے ہوئے وہ ہلکی آواز کو بھی باآسانی سن سکتے ہیں۔ آیئے آپ کو ایک دلچسپ ایپلی کیشن کے بارے میں بتاتے ہیں جسے فون میں انسٹال کر کے فون کو ''ہیئرنگ ایڈ ڈیوائس'' کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ فرض کریں کسی کو کم سنائی دیتا ہے یا ہیئرنگ ایڈ کہیں گم ہوچکی ہو اور عارضی طور پر کچھ بندوبست کرنا ہو تو یہ ایپلی کیشن بہت ہی کارآمد ثابت ہوسکتی ہے۔

اس ایپلی کیشن کا نام Petralex Hearing aid ہے اور یہ مفت دستیاب ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس اینڈرائیڈ یا آئی فون کے علاوہ ہیڈفون کا موجود ہونا بھی ضروری ہے۔ عام ہیڈفون کے ساتھ اس کے نتائج زبردست ہیں، البتہ بلوٹوتھ کے ساتھ کچھ صارفین نے شکایت کی ہے۔

اس کی انسٹالیشن کے بعد اس میں اپنی ضرورت کے تحت پروفائل بنانے کی ضرورت ہوتی ہے جس طرح ہیئرنگ ایڈ کو پہلی دفعہ ٹیون کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پروفائل بناتے ہوئے دراصل آواز کو اونچا نیچا کیا جاتا ہے تاکہ بالکل اپنی ضرورت کے تحت آواز کو سنا جاسکے۔ نہ یہ اتنی کم ہو کہ سنائی ہی نہ دے اور نہ اتنی تیز کہ کانوں پر اثرانداز ہو۔

ایپلی کیشن انسٹال کرنے کے لیے درج ذیل ربط ملاحظہ کریں:

petralex.pro

ایپلی کیشن کی انسٹالیشن کے بعد اسے باآسانی اپنی ضرورت کے تحت کنفیگر کیا جاسکتا ہے۔ کنفگریشن بہت ہی آسان ہے، سننے کی حس سے محروم افراد کے لیے اس میں چار مختلف پروفائلز پہلے سے موجود ہیں جو آواز کو ان کی ضرورت کے تحت اونچا کرسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ دائیں اور بائیں دونوں کانوں کے لیے ضرورت کے تحت آواز کو اونچا کیا جاسکتا ہے۔ والیم کنٹرول کرنے کے لیے اس میں موجود سلائیڈر دائیں بائیں کریں، اس کے علاوہ کنفگریشن مکمل کرنے کے بعد اگر مزید آواز کو اونچا نیچا کرنا ہو تو فون پر موجود والیم کے بٹنز کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اگرچہ یہ ایپلی کیشن ہیئرنگ ایڈ ڈیوائس کا متبادل تو ثابت نہیں ہوسکتی لیکن پھر بھی کم سننے والے افراد کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، کیونکہ سبھی کے پاس اسمارٹ فون اور ہیڈفون کی موجودگی کے بعد ہیئرنگ ایڈ ڈیوائس کے مقابلے میں اس پر انتہائی کم لاگت آتی ہے۔ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں کے لیے دستیاب ہونا اس کی بڑی خوبی ہے۔

ونڈوز 10 میں نئے تھیمز ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کریں

ونڈوز 10 میں کچھ تھیمز اور وال پیپرز پہلے سے موجود ہوتے ہیں لیکن جو لوگ اپنے ڈیسک ٹاپ کو ہر وقت خوبصورت اور منفرد دیکھنا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ پہلے سے موجود تھیمز اور وال پیپرز ناکافی ہیں۔ اگرچہ کسی بھی تصویر کو اپنا ڈیسک ٹاپ وال پیپر بنایا جا سکتا ہے لیکن مائیکروسافٹ نے بھی اپنی ویب سائٹ پر ونڈوز 10 کے لیے سیکڑوں مزید دلکش تھیمز مہیا کر رکھے ہیں اور ہر تھیم میں درجنوں دل موہ لینے والے وال پیپرز موجود ہیں۔

اگر آپ ونڈوز 10 میں یہ خوبصورت تھیمز ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے درج ذیل ربط کھول لیں:

bit.ly/windows-themes

اس صفحے پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کئی خوبصورت تھیم کیٹیگریز کے حساب سے موجود ہیں تاکہ آپ باآسانی اپنی پسند کا تھیم ڈاؤن لوڈ کر سکیں۔

ونڈوز تھیمز میں شامل کرتے ہوئے فعال بھی کر دیا جائے گا۔ تھیم، ڈیسک ٹاپ وال پیپر اور ٹاسک بار کے رنگ تبدیل کرنے کے لیے ڈیسک ٹاپ پر رائٹ کلک کرتے ہوئے پرسنلائز (personalize) پر کلک کریں۔
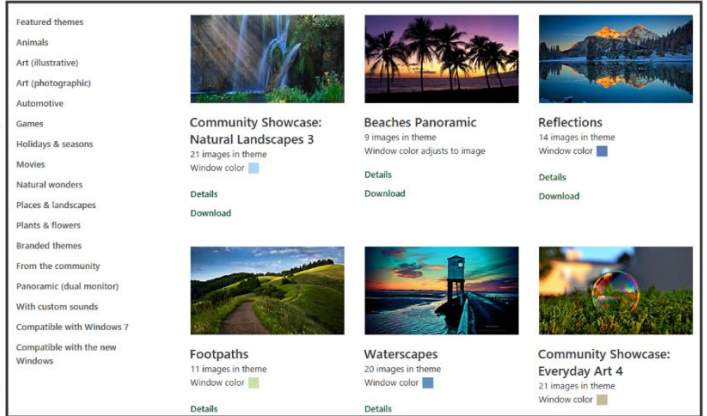
جو تھیم آپ کو پسند آئے اس پر کلک کرتے ہوئے اسے ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ تھیم کی مزید تفصیل جاننے کے لیے Details کے بٹن پر کلک کر کے آپ اس میں موجود سارے وال پیپرز بھی دیکھ سکتے ہیں۔

ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد اس پیکیج پر ڈبل کلک کریں تو اسے فوراً آپ کے

وٹس ایپ کی چیٹ ہسٹری میں تلاش کریں

وٹس ایپ نے چیٹنگ کے جہاں کو ایک نیا رُخ دیا۔ پہلے چیٹ کرنے کے لیے ضروری ہوتا تھا کہ آپ دوسروں کو ایڈ کریں، جبکہ وٹس ایپ نے آپ کی فون بک کو استعمال کرتے ہوئے چیٹنگ کے اُصولوں کو بالکل بدل کر رکھ دیا۔ آج چیٹنگ کے لیے سب سے زیادہ وٹس ایپ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ وٹس ایپ میں چونکہ گروپ چیٹ کی سہولت بھی موجود ہے اس لیے تقریباً سبھی اسمارٹ فون صارفین وٹس ایپ پر چیٹ کرتے ہوئے دِکھائی دیتے ہیں۔

چونکہ وٹس ایپ پر سارا دن گپ شپ جاری رہتی ہے اس لیے چیٹ میں کی گئی کسی پرانی بات تک پہنچنا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ اتنی لمبی چیٹ کو اسکرول کرتے ہوئے اوپر نیچے جا کر مطلوبہ بات کو تلاش کرنا کوئی آسان کام نہیں۔

آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ وٹس ایپ میں تلاش (Search) کی سہولت بھی موجود ہے۔ چونکہ زیادہ تر لوگ وٹس کی سیٹنگز میں زیادہ گہرائی تک نہیں دیکھتے اس لیے وہ اس آپشن سے بے خبر رہتے ہیں۔

یہاں آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں کہ یہ آپشن فی الحال صرف اینڈرائیڈ صارفین کے لیے ہے۔ اگر آپ آئی فون صارف ہیں تو وٹس ایپ کی چیٹ ہسٹری میں تلاش کے لیے آپ کو ایک اور ایپلی کیشن Whatool درکار ہوگی۔

اینڈرائیڈ کی چیٹ ہسٹری میں تلاش کے لیے جس چیٹ میں کچھ تلاش کرنا ہو اسے کھول لیں۔

اوپری دائیں کونے میں موجود تین نقطوں والے آپشن بٹن پر کلک کریں۔

یہاں آپ دیکھیں گے کہ "Search" کا آپشن موجود ہے۔

اس پر ٹچ کریں گے تو ٹائپنگ کے لیے جگہ موجود ہوگی۔ یہاں آپ جو بھی تلاش کرنا چاہتے ہیں وہ ٹائپ کریں۔

وٹس ایپ آپ کی تمام چیٹ میں تلاش کا کام شروع کر دے گا اور جہاں

جہاں آپ کا ٹائپ کردہ لفظ موجود ہوگا اسے ہائی لائٹ کر دے گا۔

چونکہ ایک لفظ کئی بار لکھا ہوا ہوسکتا ہے تو سرچ میں اوپر نیچے یعنی اگلے اور پچھلے
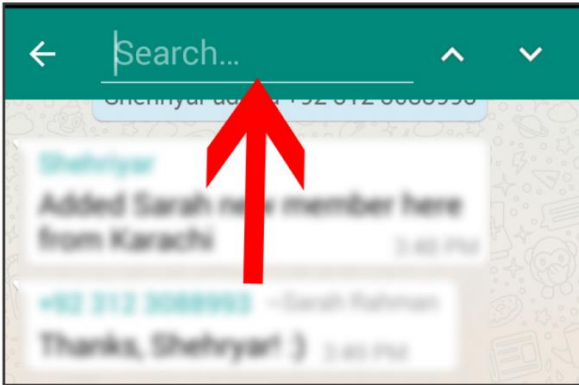
الفاظ تک جانے کے لیے تیر جیسے نشان والے بٹنز موجود ہیں جنھیں آپ استعمال کرتے ہوئے چیٹ میں جس بات کی تلاش ہو اُس تک با آسانی پہنچ سکتے ہیں۔

ونڈوز 10 میں ایکشن سینٹر غیر فعال کریں

ونڈوز 10 میں کی گئی تبدیلیوں پر نظر ڈالیں تو اس میں موجود ایکشن سینٹر پر بھی جلد ہی نظر پڑ جاتی ہے۔ یہ ایکشن سینٹر یا پھر نوٹی فکیشن سینٹر ٹاسک بار میں موجود ہوتا ہے۔ اس میں کمپیوٹر کے حوالے سے پیغامات اور چند دیگر ٹولز موجود ہوتے ہیں جیسے کہ کمپیوٹر کی روشنی کو کم زیادہ کرنا وغیرہ۔ اس میں موجود پیغامات جب تک صاف (Clear) نہ کریں ہر وقت دکھائی دیتے رہتے ہیں۔ اکثر صارفین کو یہ ایکشن سینٹر پسند نہیں آیا، اگر آپ کے ساتھ بھی یہی صورت حال ہے تو آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح اسے مکمل غیر فعال کیا جاسکتا ہے۔

ایکشن سینٹر کو دو طریقوں سے غیر فعال کیا جاسکتا ہے۔ اگر ایک طریقہ آپ کے پاس کام نہ کرے تو آپ دوسرے طریقے کو آزما سکتے ہیں۔

پہلے طریقے کو آزمانے کے لیے رجسٹری ایڈیٹر کھول لیں۔ اس کے لیے RUN میں regedit لکھ کر انٹر پریس کردیں۔

رجسٹری ایڈیٹر کھل جائے تو درج ذیل مقام پر آجائیں:

HKEY_CURRENT_USER\Software\Policies\Microsoft\Windows\

یہاں Windows کے فولڈر پر رائٹ کلک کرتے ہوئے New میں سے Key کو منتخب کریں۔ نئی بننے والی اس "کی" کا نام Explorer

لکھیں۔ اب ہمیں اس ایکسپلورر میں ایک عدد ڈی ورڈ ویلیو بنانی ہے۔ اس کے لیے دائیں طرف موجود خالی حصے میں رائٹ کلک کرتے ہوئے New میں سے "DWORD 32-bit Value" پر کلک کریں۔

اس ڈی ورڈ کو "DisableNotificationCenter" کا نام دیں۔ اس پر ڈبل کلک کریں تو اس کی ویلیو 0 ہوگی جس کا مطلب ہے کہ یہ فعال ہے۔ اسے غیر فعال کرنے کے لیے اس کی ویلیو 1 کردیں۔ اب سسٹم ری اسٹارٹ کرکے دیکھیں تو ایکشن سینٹر غائب ہو چکا ہوگا۔

ایکشن سینٹر کو "پالیسی ایڈیٹر" کی مدد سے بھی غائب کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے رن میں gpedit.msc لکھ کر انٹر پریس کریں۔

پالیسی ایڈیٹر کھل جائے تو اس میں درج ذیل مقام پر آجائیں:

User Configuration >> Administrative Templates >> Start Menu and Taskbar

اب اس کے سامنے موجود آپشنز میں سے "Remove Notifications and Action Center" کو تلاش کریں۔

یہ آپشن چونکہ ایکشن سینٹر کو ختم کرنے کے لیے ہے اس لیے اس پر ڈبل کلک کریں اور اس کی کھلنے والی ونڈو میں سے Enabled منتخب کرلیں۔

اس تبدیلی کے بعد ونڈوز کو ایک دفعہ ری اسٹارٹ کریں، ایکشن سینٹر بالکل غائب ہو چکا ہوگا۔

اینڈرائیڈ کا پِن، پاس ورڈ یا پیٹرن بھول جانے کی صورت میں کیا کریں؟

عام طور پر اینڈرائیڈ صارفین اپنی ڈیوائس کو محفوظ بنانے کے لیے پِن، پیٹرن یا پھر مکمل پاس ورڈ استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنی ڈیوائس کا پِن یا پاس ورڈ بھول جائیں تو وہ ناکارہ نہیں ہوجاتی، نہ ہی اسے کھولنے کے لیے آپ کو کسی ماہر یا مکینک کی ضرورت ہوتی ہے۔ فون کو ایک اور طریقے سے بھی کھول کر دوبارہ قابلِ استعمال بنایا جاسکتا ہے۔

گوگل اپنے آپریٹنگ سسٹم اینڈرائیڈ میں سکیوریٹی کو خاص توجہ دیتا ہے، ہر نئے آنے والے ورژن میں اسے بہتر اور مضبوط بنایا جارہا ہے۔ اینڈرائیڈ کے نئے ورژنز جیسے کہ لولی پاپ اور مارش میلو میں پاس ورڈ بھولنے کے بعد ڈیوائس کھولنا انتہائی مشکل ہوجاتا ہے لیکن پھر بھی ایسا راستہ موجود ہے جس کے ذریعے آپ اپنی ڈیوائس کو استعمال کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔

اینڈرائیڈ 4.4 تک

اینڈرائیڈ 4.4 اور اس سے پرانے ورژنز میں ایسا طریقہ شامل رکھا گیا ہے جس کے ذریعے پیٹرن، پِن یا پاس ورڈ بھول جانے کی صورت میں اس اسکرین کو بائی پاس کیا جا سکتا ہے۔ البتہ اینڈرائیڈ لولی پاپ 5.0 میں اس فیچر کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس لیے اگر آپ کے پاس اینڈرائیڈ کا ورژن 5 یا 6 ہے تو آپ کو کوئی دوسرا طریقہ استعمال کرنا ہوگا۔
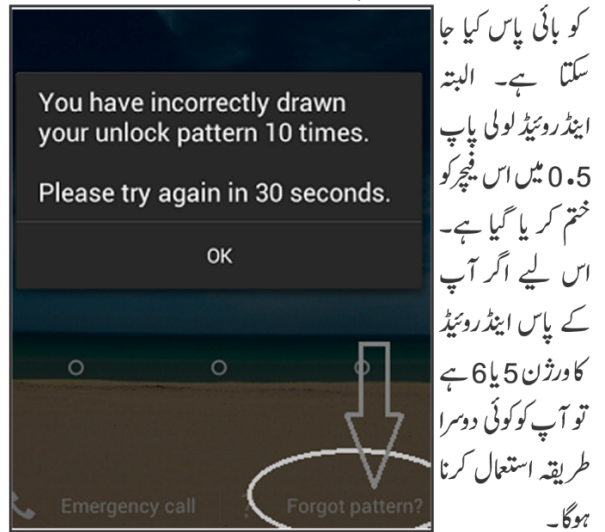
اگر آپ اینڈرائیڈ فون یا ٹیبلٹ کا پِن وغیرہ بھول جائیں تو سب سے پہلے پانچ سے دس بار اس کا غلط اندراج کریں۔ آپ کو پتا ہوگا کہ غلط پاس ورڈ یا پِن محدود تعداد میں آزمایا جا سکتا ہے۔ اُتنی بار غلط پاس ورڈ ڈالنے کے بعد اگلی اسکرین پر "forgot PIN"، "Forgot pattern" یا پھر "forgot password" کا آپشن ظاہر ہوجائے گا۔

اس آپشن کا انتخاب کریں تو اگلی اسکرین پر آپ سے گوگل اکاؤنٹ کی تفصیلات پوچھی جائیں گی۔ جو گوگل اکاؤنٹ آپ نے ڈیوائس میں درج کر رکھا ہے اسے ٹائپ کر کے آپ ڈیوائس کا پاس ورڈ یا پِن دوبارہ سے سیٹ کر سکتے ہیں۔ اس طرح ڈیوائس بغیر کسی قسم کے ڈیٹا ضائع ہوئے بغیر ویسی کی ویسی آپ کی دسترس میں ہوگی۔

اینڈرائیڈ 5.0 اور اس کے بعد

جیسا کہ ہم نے ذکر کیا کہ یہ طریقہ اینڈرائیڈ 5.0 اور اس کے بعد والے ورژن میں ختم کر دیا گیا ہے۔ یہ سکیوریٹی خدشات کی وجہ سے کیا گیا ہے تاکہ آپ کا ڈیٹا کسی بھی طرح کوئی چوری نہ کر سکے۔ تاہم ہوسکتا ہے "اینڈرائیڈ اسمارٹ لاک" فیچر آپ کو اس مشکل میں مدد فراہم کر سکے۔ اگر آپ اس آپشن کو فعال رکھیں تو یہ آپ کے محفوظ وائرلیس نیٹ ورک جیسے کہ گھر کے وائرلیس نیٹ ورک سے جڑتے ہی فون کو خودبخود اَن لاک کر سکتا ہے۔

اس کے علاوہ اگر آپ سام سنگ کا فون استعمال کرتے ہیں تو "سام سنگ فائنڈ مائی موبائل" کی ویب سائٹ پر جا کر اپنے سام سنگ اکاؤنٹ سے لاگ اِن ہوں اور "اَن لاک مائی اسکرین" کا آپشن استعمال کرتے ہوئے فون کو کھولا جا سکتا ہے۔ جبکہ آخری حل کے طور پر فون کو ری سیٹ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے اپنے کمپیوٹر سے گوگل ڈیوائس منیجر میں لاگ اِن ہوں اور اپنی ڈیوائس کو مکمل Erase کر دیں لیکن اس طرح آپ کا ڈیٹا ضائع ہوجائے گا۔

اینڈرائیڈ پر وڈیو کو آڈیو میں کنورٹ کریں

وڈیو کو صرف آڈیو میں کنورٹ کرنے کی اکثر ضرورت پڑتی ہے۔ اکثر کوئی گانا وغیرہ کسی سے شیئر کرنا ہوتا ہے لیکن ہمارے پاس وہ وڈیو فارمیٹ میں موجود ہوتا ہے، آڈیو کے مقابلے میں وڈیو فائل کا سائز بھی زیادہ ہوتا ہے تو اس صورت میں اگر آپ اینڈرائیڈ صارف ہیں تو آپ کے پاس ''ایم پی تھری وڈیو کنورٹر'' "MP3 Video Converter" ایپلی کیشن انسٹال ہونی چاہیے۔ یہ ایپلی کیشن آپ گوگل پلے اسٹور سے درج ذیل ربط پر جا کر انسٹال کر سکتے ہیں:

bit.ly/mp3-video-converter

یا پھر اپنے فون یا ٹیبلٹ پر پلے اسٹور کھول کر اس ایپلی کیشن کا نام "MP3 Video Converter" لکھ کر تلاش کریں اور پہلی سامنے آنے والی ایپلی کیشن کو انسٹال کر لیں۔
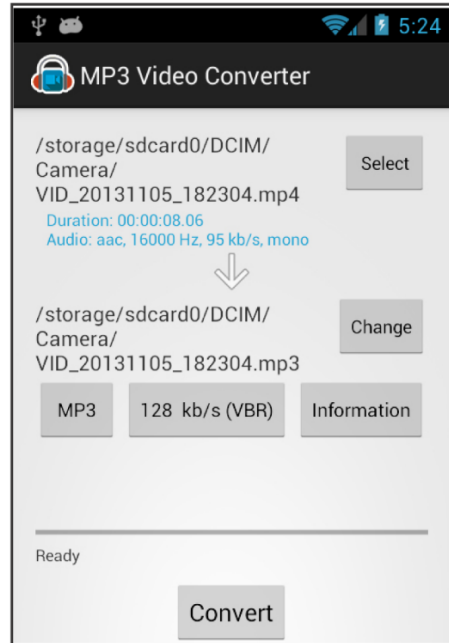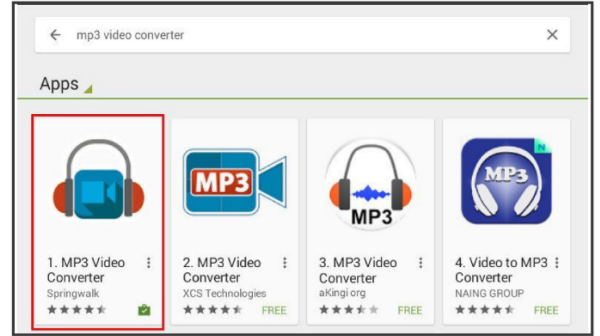
یہ ایپلی کیشن استعمال میں بہت آسان ہے۔ اس میں سیدھے سادے آپشنز دیے گئے ہیں جن سے آپ اسے باآسانی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ اس میں وڈیو کے معروف فارمیٹس جیسے MP4، 3GP اور FLV کی سپورٹ موجود ہے جنھیں یہ آڈیو کے AAC اور MP3 فارمیٹس میں کنورٹ کر سکتی ہے۔

کسی وڈیو کو آڈیو میں کنورٹ کرنے کے لیے اس ایپلی کیشن کو کھولنے کے بعد اس میں وہ وڈیو فائل شامل کرنے کے لیے Select کے بٹن پر کلک کریں۔

اس کے بعد آؤٹ پٹ فارمیٹ میں اپنا مطلوبہ فارمیٹ منتخب کریں جس میں آپ اس وڈیو فائل کو بطور آڈیو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اس میں آپ اپنی پسند کا بٹ ریٹ (Bit rate) بھی منتخب کر سکتے ہیں۔

اگلے مرحلے پر آڈیو فائل کی معلومات بھی اس فائل میں شامل کر سکتے ہیں جیسے کہ ٹائٹل، آرٹسٹ یا البم کا نام وغیرہ۔ آخر میں پوچھا جائے گا کہ اس آڈیو فائل کو آپ کہاں محفوظ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سیٹنگز انجام دینے کے بعد سب سے نیچے موجود Convert کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اس پر کلک کرتے ہیں وڈیو کو آڈیو میں کنورٹ کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔ یہ وڈیو کی طوالت کے حساب سے وقت لے گا۔ کام مکمل ہونے پر فوراً آپ کو اطلاع دی جائے گی کہ آپ کی آڈیو فائل تیار ہے۔

ونڈوز 10 میں انٹرنیٹ کا استعمال محدود کریں
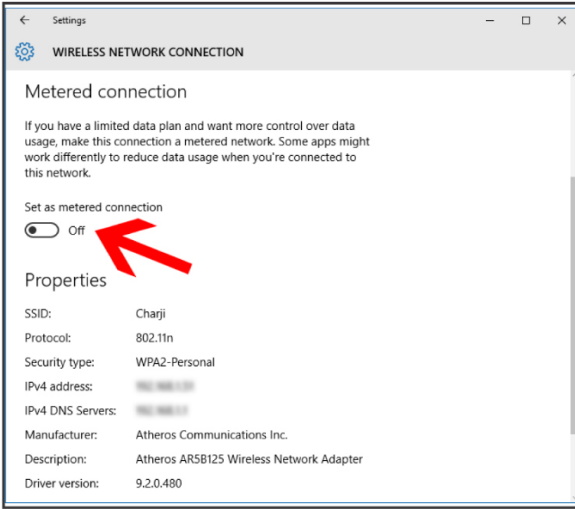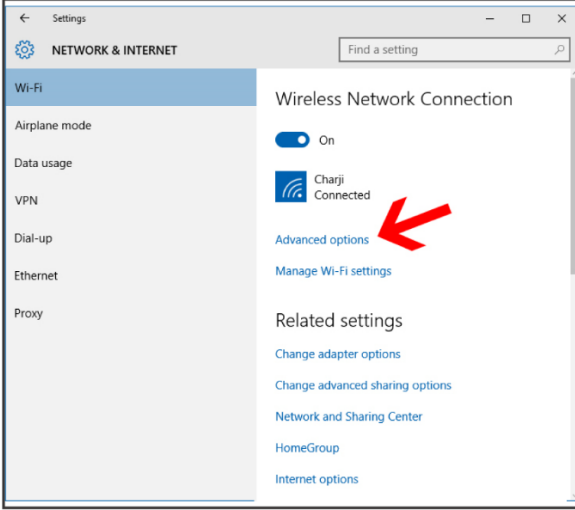
ونڈوز 7 میں مائیکروسافٹ نے ایک نیا فیچر Metered Connection متعارف کرایا تھا۔ اس فیچر کی مدد سے صارفین اپنے انٹرنیٹ کے استعمال کو محدود کر سکتے تھے۔ ہمارے ہاں تقریباً تمام انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنیز ہمیں ایک محدود بینڈ وڈتھ کا حامل انٹرنیٹ کنکشن دیتی ہیں۔ اگر آپ اپنی محدود بینڈ وڈتھ کو پہنچ جائیں تو آپ کا انٹرنیٹ بند ہو جاتا ہے یا پھر اضافی بینڈ وڈتھ استعمال کرنے کی صورت میں اضافی ادائیگی بھی کرنا پڑتی ہے۔

آپ نے اپنے اسمارٹ فون میں یہ فیچر ضرور دیکھا ہو گا جس میں انٹرنیٹ کی حد مقرر کر دی جاتی ہے کہ اتنے جی بی یا ایم بی انٹرنیٹ کا انٹرنیٹ اتنے دنوں کے لیے دستیاب ہے تو فون خبردار رہے۔ کچھ ایسا ہی فیچر آپ کی ونڈوز 10 میں بھی موجود ہے تو اسے آپ با آسانی فعال کر سکتے ہیں۔

ونڈوز 10 فی الحال انٹرنیٹ کا بے تحاشا استعمال کر رہی ہے۔ چونکہ یہ حال ہی میں ریلیز ہوئی ہے اس لیے اس کی اپ ڈیٹس بھی تواتر سے آ رہی ہیں۔ اس کے لیے ونڈوز 10 نہ صرف اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرتی ہے بلکہ یہ آپ کا انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اپ ڈیٹس اپ لوڈ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی ونڈوز 10 میں کئی ایسے جھنجھٹ موجود ہیں جو انٹرنیٹ کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔

اگر آپ محدود والیم انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں تو Metered Connection کا آپشن ضرور فعال رکھیں۔ اس کے لیے سسٹم ٹرے میں موجود وائی فائی کے آئی کن پر کلک کرتے ہوئے ''نیٹ ورک سیٹنگز'' پر کلک کریں۔

اس کے نتیجے میں ''نیٹ ورک اینڈ انٹرنیٹ'' کی سیٹنگز کھل جائیں گی۔

یہاں وائی فائی کے ذیل میں اسکرول کرتے ہوئے نیچے آئیں اور ''ایڈوانسڈ آپشنز'' پر کلک کریں۔

ایڈوانسڈ آپشنز کھل جائیں تو یہاں بھی اسکرول کرتے ہوئے نیچے آئیں۔ یہاں Set as metered connection کا آپشن موجود ہو گا۔ یہ پہلے سے Off یعنی غیر فعال ہوتا ہے۔ اسے فعال کرنے کے لیے اس کے سلائیڈ کو بائیں سے دائیں لائیں تو یہ ON یعنی فعال ہو جائے گا۔

لیجیے سیٹنگز ہو چکیں، اب ونڈوز 10 آپ کا انٹرنیٹ ناپ تول کر استعمال کرے گی۔
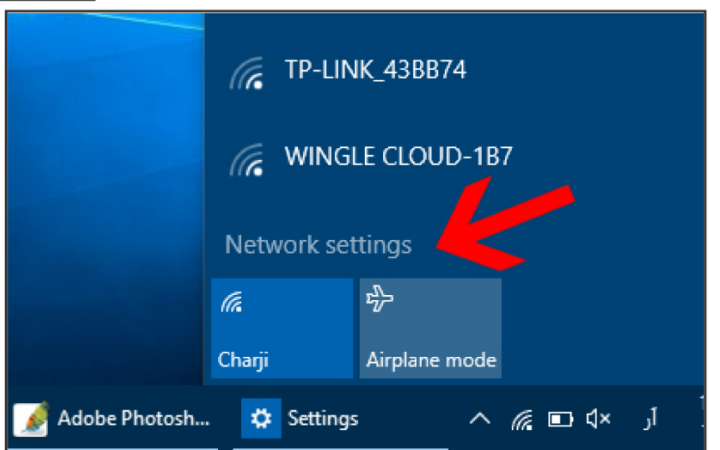
کسی بھی اسمارٹ فون کی تھری جی، فور جی یا ایل ای ٹی سپورٹ چیک کریں

تھری جی، فور جی اور ایل ٹی ای انٹرنیٹ کی آمد نے ہمارے لیے انتہائی سہولت فراہم کردی ہے۔ اب سبھی کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کے پاس ایسا اسمارٹ فون ہو جس پر وہ اس تیز رفتار انٹرنیٹ سے لطف اندوز ہوسکیں۔ یہی وجہ ہے کہ مارکیٹ میں دستیاب تقریباً تمام اسمارٹ فونز میں تھری جی، فور جی یا ایل ٹی ای کی سپورٹ موجود ہوتی ہے۔ آج کل بیرون سے استعمال شدہ فون منگوا کر بھی بیچے جارہے ہیں۔ اگرچہ ان میں تھری جی وغیرہ کی سپورٹ موجود ہوتی ہے لیکن عام صارفین کو یہ نہیں پتا چلتا کہ ان پر پاکستانی موبائل نیٹ ورک کمپنیز کا فراہم کردہ تھری جی انٹرنیٹ چلے گا کہ نہیں۔ کیونکہ یہ فون دوسرے ممالک میں کنٹریکٹ کے ساتھ موبائل کمپنیاں بیچتی ہیں اور ان میں انہی کے تھری جی انٹرنیٹ کی فریکوئنسی کی سپورٹ موجود ہوتی ہے۔

اس لیے کوئی بھی فون خریدنے سے پہلے یہ ضرور چیک کرلیں کہ آپ کی موجودہ نیٹ ورک کمپنی کا تھری جی، فور جی یا ایل ٹی ای انٹرنیٹ اس پر چلے گا یا نہیں۔ اس کے لیے آپ کو دکاندار کا احسان لینے کی ضرورت نہیں، یہ آپ آن لائن بھی باآسانی چیک کرسکتے ہیں۔

یہ چیک کرنے کے لیے کہ کون سا اسمارٹ فون کون سا انٹرنیٹ چلاسکتا ہے اس کے لیے ''وِل مائی فون ورک'' کی ویب سائٹ پر جائیں:

www.willmyphonework.net

اس ویب سائٹ پر اسمارٹ فون کے تقریباً تمام معروف ماڈلز کے بارے میں جانا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ممالک کی بھی ایک لمبی فہرست موجود ہے، یعنی کسی بھی فون کے بارے میں کسی بھی ملک کے موبائل فون نیٹ ورکس کے حوالے سے تھری جی انٹرنیٹ کی سپورٹ کے بارے میں جانا جاسکتا ہے۔

یہ ویب سائٹ کھولنے کے بعد اپنے فون کی تفصیلات بتائیں۔ سب سے پہلے فون کی کمپنی منتخب کریں جیسے کہ سام سنگ، ایپل یا موٹرولا وغیرہ۔ اس کے بعد اس کا بالکل درست ماڈل منتخب کریں۔

اس کے نیچے ممالک ڈراپ ڈاؤن فہرست کی صورت میں موجود ہیں۔ اس میں سے اپنا مطلوبہ ملک منتخب کریں۔

درست ملک کا انتخاب کرنے کے بعد اس کی موبائل نیٹ ورک کمپنیز کی فہرست آجائے گی۔ اس میں سے اپنی مطلوبہ کمپنی کا انتخاب کریں۔

یہ تمام سیٹنگز کرنے کے بعد نیچے موجود Search کے بٹن پر کلک کردیں۔ فوراً ہی آپ کو نتائج سے آگاہ کردیا جائے گا کہ آپ کا منتخب کردہ فون کا ماڈل، آپ کے منتخب کردہ نیٹ ورک کا کون کون سا انٹرنیٹ یعنی تھری جی، فور جی یا ایل ای ٹی چلاسکتا ہے یا نہیں۔

فیس بک پر تصاویر رازداری سے شیئر کریں

آج کل اسمارٹ فون سبھی کے ہاتھ میں ہے اور ہر فون میں موجود کیمرے کی وجہ سے موقع بے موقع تصاویر بننے کا کام جاری رہتا ہے۔ تقریب عام ہو یا خاص اس کو تصاویر میں محفوظ کرنا سبھی کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ آپ کے انہی خوبصورت لمحات کو یادگار بنانے کے لیے فیس بک نے اپنی ایپلی کیشن ''مومنٹس'' (Moments) کو پیش کیا ہے۔ اگرچہ یہ ایپلی کیشن نئی نہیں لیکن کافی عرصے کے بعد فیس بک نے اس میں اپ ڈیٹس شامل کر کے اس کا یہ نیا ورژن 2.0 پیش کیا ہے۔

مومنٹس ایپلی کیشن اینڈرائیڈ و آئی او ایس صارفین کے لیے مفت دستیاب ہے۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد اسے آپ کے فون میں موجود تمام تصاویر تک رسائی چاہیے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں آپ کو اپنے فیس بک اکاؤنٹ سے لاگ اِن بھی ہونا پڑے گا۔

اس ایپلی کیشن کا بنیادی مقصد آپ کی تصاویر کو تاریخ و تقریب کے اعتبار سے جمع کرنا اور اس تقریب میں موجود افراد کی تصاویر کو یہ خاص الگورتھم سے پہچان کر آپ کو ان لوگوں سے یہ تصاویر شیئر کرنے کا آپشن دینا ہے لیکن رازداری کے ساتھ۔ اس کے ذریعے جن افراد سے تصاویر شیئر کی جائیں وہی ان کو دیکھ پائیں گے۔ عموماً جب آپ کسی تصویر میں کسی دوست کو ٹیگ کرتے ہیں تو وہ آگے اُس کے دوستوں کو بھی دکھائی دیتی ہے۔ ٹیگنگ کا عمل کسی بھی طرح رازداری کی پاسداری نہیں کرتا اور تصاویر کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ہیں۔

گروپ چیٹ کی طرح اس میں تصاویر شیئر کرنے کے لیے گروپس بنائے جا سکتے ہیں۔ یعنی کچھ تصاویر اگر آپ اپنے دوستوں سے شیئر کرنا چاہتے ہیں جو تصاویر میں موجود نہیں تو یہ بھی ممکن ہے لیکن اس کے لیے آپ کو ان کے لیے گروپ بنانا ہوگا اور وہ تصاویر ان دوستوں سے شیئر ہو جائیں گی۔ یہ بھی یاد رہے کہ اس کے ذریعے صرف اور صرف فیس بک دوستوں سے تصاویر شیئر ہو سکتی ہیں جو لوگ آپ کے فیس بک پر دوست نہیں ان سے تصاویر شیئر نہیں کی جا سکتیں۔

آج کل چونکہ ہر تقریب کی تصاویر ضرور بنتی ہیں اور تمام شرکا کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کو بھی وہ تصاویر ملیں تو تمام دوستوں سے تصاویر شیئر کرنے کے لیے مومنٹس ایک بہترین انتخاب ہے، چاہے تصاویر آپ نے اپنے اسمارٹ فون سے بنائی ہوں یا پھر کسی پروفیشنل کیمرہ سے۔ بس تصاویر اپنے فون میں منتقل کریں اور مومنٹس سے شیئر کریں۔ اگر آپ نے یہ ایپلی کیشن ابھی تک انسٹال نہیں کی تو امید ہے جلد ہی آپ کو کسی دوست کی طرف سے اسے انسٹال کرنے کا پیغام ملے گا کیونکہ مومنٹس میں شیئر کردہ تصاویر دیکھنے کے لیے بھی آپ کے پاس یہ ایپلی کیشن انسٹال ہونی چاہیے۔ تو پھر دیر کس بات کی، درج ذیل ویب سائٹ پر جائیں اور یہ ایپلی کیشن ابھی انسٹال کریں:

www.momentsapp.com

ونڈوز 10 کو اپنی جاسوسی سے روکیں

مائیکروسافٹ ونڈوز 10 آپریٹنگ سسٹم میں کچھ سیٹنگز پہلے سے ہی ایسی طے ہوتی ہیں جنھیں زیادہ تر صارفین پسند نہیں کر رہے۔ کمپیوٹنگ کے گزشتہ ماہ کے شمارے میں آپ نے ونڈوز 10 کی پرائیویسی سیٹنگز کے حوالے سے مضمون پڑھا ہوگا جس میں تفصیلی بتایا گیا تھا کہ کس طرح یہ سیٹنگز بدل کر آپ اپنی پرائیویسی کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ لیکن آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ اس طریقے کے تحت کافی چیزیں پڑھ کر اور دیکھ کر ان کی سیٹنگ بدلی جاتی ہے۔ اس کام کو آسان بنانے کے لیے ''ڈونٹ اسپائی'' پروگرام استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ڈونٹ اسپائی (DoNotSpy) پروگرام ونڈوز 10 کے لیے پیش کیا گیا ہے تاکہ اس کے سادہ سے انٹرفیس کی مدد سے آپ با آسانی صرف چند کلکس سے تمام پرائیویسی سیٹنگز کو اپنی ضرورت کے تحت ڈھال سکیں۔

ہوسکتا ہے کہ آپ جب یہ پروگرام استعمال کرنا چاہیں تو ونڈوز اسمارٹ اسکرین ایک وارننگ دِکھائے۔ اس میں "more info" پر کلک کرنے کے بعد "run anyway" پر کلک کر دیں تو اس پروگرام کو کام کرنے کی اجازت مل جائے گی۔

یہ پروگرام بہت ہی مفید ہے لیکن اس کی انسٹالیشن بہت ہی توجہ کی متقاضی ہے، کیونکہ یہ اپنے ساتھ کچھ دیگر پروگرامز کو بھی انسٹال کرنا چاہتا ہے اس لیے انسٹالیشن کے دوران کسٹم انسٹالیشن منتخب کرتے ہوئے صرف اسی پروگرام کو انسٹال کریں۔

اس پروگرام کو ونڈوز 10 کے لیے پہلا اینٹی اسپائی پروگرام ہونے کا اعزاز حاصل ہوا ہے، یعنی یہ اس سلسلے کا پہلا سافٹ ویئر بنایا گیا ہے۔

جیسا کہ آپ نے کمپیوٹنگ میگزین میں پڑھا ہوگا کہ ونڈوز 10 جہاں نہ صرف انٹرنیٹ بینڈوِڈتھ پر حد سے زیادہ اثر انداز ہوتی ہے وہیں صارف کی پرائیویسی کو ختم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی۔ آپ کے کانٹیکٹس سے لے کر کیمرہ تک کوئی بھی انسٹال ایپلی کیشن استعمال کر سکتی ہے۔ جب آپ اس پروگرام کو چلائیں گے تو یہ سادہ سا پروگرام اپنے فیچرز ایک لسٹ کی صورت میں پیش کر دے گا۔ یہاں آپ جو چیزیں چاہیں فعال یا غیر فعال کر سکتے ہیں۔ مثلاً آپ نہیں چاہتے کہ آپ کا سسٹم ونڈوز اپ ڈیٹس ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد دوسروں کو بذریعہ انٹرنیٹ یا نیٹ ورک بھیجے تو بس اس آپشن کے ساتھ موجود باکس کو چیک لگا کر غیر فعال کر دیں۔ اسی طرح دیگر آپشنز پڑھتے ہوئے آپ انھیں فعال یا غیر فعال رکھنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

یہ پروگرام یہ تبدیلیاں کرتے ہوئے ''ری اسٹور پوائنٹ'' (Restore point) بنانے کا آپشن بھی دیتا ہے تاکہ کسی بھی خرابی کی صورت میں با آسانی واپس پرانی سیٹنگز پر آیا جاسکے۔

pxc-coding.com/portfolio/donotspy10

اینڈرائیڈ فون پر ایپلی کیشنز پی سی سے انسٹال کریں

اگر آپ اینڈرائیڈ میں گیمز اور ایپلی کیشنز پی سی سے انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ایک دلچسپ سافٹ ویئر "Pure APK Install" مفت دستیاب ہے جسے آپ اس کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

www.apkpure.com/apk-install.htm

اس سافٹ ویئر کے کام کرنے کا طریقہ کار بہت ہی آسان اور دلچسپ ہے۔ عموماً فون یا ٹیبلٹ میں کوئی گیم وغیرہ انسٹال کرنے کے لیے ہم ڈیوائس پر پلے اسٹور کھولتے ہیں اور وہاں سے اسے ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں، جبکہ اس سافٹ ویئر میں طریقہ مختلف ہے۔ اسے انسٹال کرکے جب آپ چلائیں تو یہ تمام ایپلی کیشنز اپنی ویب سائٹ سے آپ کے کمپیوٹر میں ڈاؤن لوڈ کرتا ہے اور اس کے بعد آپ کمپیوٹر کے ساتھ کوئی بھی اینڈرائیڈ ڈیوائس منسلک کرکے اس میں وہ ایپلی کیشن انسٹال کرسکتے ہیں۔

سافٹ ویئر کی انسٹالیشن کے بعد سب سے اہم کام فون پر چند سیٹنگز انجام دینا ہے۔ سب سے پہلے تو فون پر سیٹنگز میں جا کر ایپلی کیشنز کو "Unknown Sources" سے انسٹال ہونے کی اجازت فراہم کرنا ہے۔

Settings -> Security -> Device Administration -> Unknown Sources

اس کے علاوہ یو ایس بی ڈیبگنگ موڈ "USB Debugging" کو بھی فعال کرنا ہوگا۔ یہ آپشن آپ کو فون کے ڈیویلپرز موڈ میں ملے گا۔ اگر آپ کے فون کی سیٹنگز میں ڈیویلپرز موڈ دکھائی نہ دے تو فون کے Build نمبر پر چار پانچ دفعہ کلک کریں، یہ آپشن فعال ہوجائے گا۔

ان سیٹنگز کے بعد ''پیور اے پی کے انسٹال'' سافٹ ویئر کو چلائیں اور جو ایپلی کیشن یا گیم آپ انسٹال کرنا چاہتے ہیں اس کا انتخاب کریں۔

آپ کی مطلوبہ ایپلی کیشن آپ کے پی سی پر ڈاؤن لوڈ کردی جائے گی۔

اسے انسٹال کرنے کے لیے Open APK file کے بٹن پر کلک کریں۔

اس دوران اپنے فون کو پی سی سے ضرور کنیکٹ کرکے رکھیں۔

اگلے مرحلے پر پوچھا جائے گا کہ اس ایپلی کیشن کو آپ فون کی اسٹوریج پر انسٹال کرنا چاہتے ہیں یا ایس ڈی کارڈ پر۔ اپنی پسند کے تحت آپشن منتخب کریں۔

اس کے بعد اس سافٹ ویئر میں موجود مال ویئر اسکینر پہلے ایپلی کیشن کسی مال ویئر یا وائرس کے لیے اسکین کرے گا، تاکہ کوئی خراب ایپلی کیشن آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ اس کے علاوہ اگر ایپلی کیشن پرانی ہوگی تو اسی مرحلے پر اسے اپ ڈیٹ بھی کردیا جائے گا۔

اس کے بعد اس ایپلی کیشن کو فوراً فون میں انسٹال کردیا جائے گا۔

کمپیوٹر اسکرین کی ریکارڈنگ کر کے وڈیو بنائیں
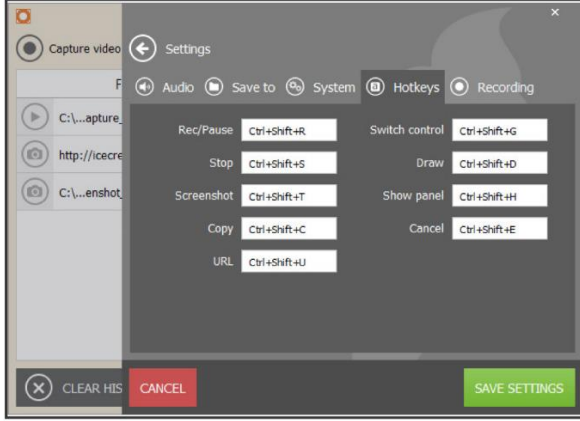
کہتے ہیں کہ ایک تصویر وہ کام کر سکتی ہے جو سو الفاظ بھی نہیں کر سکتے۔ اگر آپ نے کسی کو کوئی بات سمجھانی ہو تو جتنی مرضی تفصیل بتا دیں، اتنی بات سمجھ نہیں آئے گی جتنی آپ ایک اسکرین شاٹ بھیج کر سمجھا سکتے ہیں۔ اسکرین شاٹ اور اسکرین کی وڈیو بنانے کے لیے آپ ''آئس کریم اسکرین ریکارڈر'' استعمال کر سکتے ہیں۔ اس پروگرام کے ذریعے آپ اسکرین کے کسی بھی حصے کو ریکارڈ کر کے وڈیو بنا سکتے ہیں۔ کسی سافٹ ویئر کی وڈیو بنانی ہو یا پھر کسی گیم کی، اسکائپ پر وڈیو چیٹ کو ریکارڈ کرنا ہو یا اسٹریمنگ پر کچھ دیکھتے ہوئے اس کی وڈیو بنانی ہو، سب کچھ اس پروگرام سے ممکن ہے۔ یہ پروگرام استعمال میں انتہائی آسان ہے، آیئے آپ کو اس کے فیچرز سے آگاہ کرتے ہیں۔

ایریا سلیکشن

آپ اپنی مرضی اور ضرورت کے تحت اسکرین کا وہ حصہ منتخب کر سکتے ہیں جسے ریکارڈ کرنا ہو، اگر آپ چاہیں تو مکمل اسکرین بھی ریکارڈ کی جاسکتی ہے۔

ڈرا پینل

اسکرین شاٹ یا وڈیو میں کسی حصے پر اگر آپ کچھ ڈرائنگ کرنا چاہیں مثلاً کسی جگہ توجہ مبذول کرانے کے لیے کوئی نشان لگانا چاہیں، کچھ لکھنا چاہیں یا تیر سے اشارہ کرنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

پروجیکٹ ہسٹری

اس میں کیا گیا آپ کا تمام کام ایک لسٹ کی صورت میں محفوظ رہتا ہے، جس سے آپ با آسانی جان سکتے ہیں کہ آپ نے کون کون سی وڈیو بنا رکھی ہے۔

واٹر مارک

اس پروگرام کے ذریعے بنائے گئے اسکرین شاٹس میں آپ اپنا واٹر مارک بھی شامل کر سکتے ہیں۔

ویب کیم ریکارڈنگ

اسکرین کی ریکارڈنگ کے ساتھ ساتھ اس کے ذریعے ویب کیم کو بھی ریکارڈ کیا جا سکتا ہے، یعنی ایک ساتھ دونوں اطراف کی وڈیو بنائی جا سکتی ہے۔

وڈیو کوالٹی

ریکارڈنگ سے پہلے آپ طے کر سکتے ہیں کہ وڈیو کا معیار ہلکا، درمیانہ یا بہت ہی اچھا رکھنا ہے۔

icecreamapps.com/Screen-Recorder

کمپیوٹر پر چلنے والے انٹرنیٹ سے وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنائیں
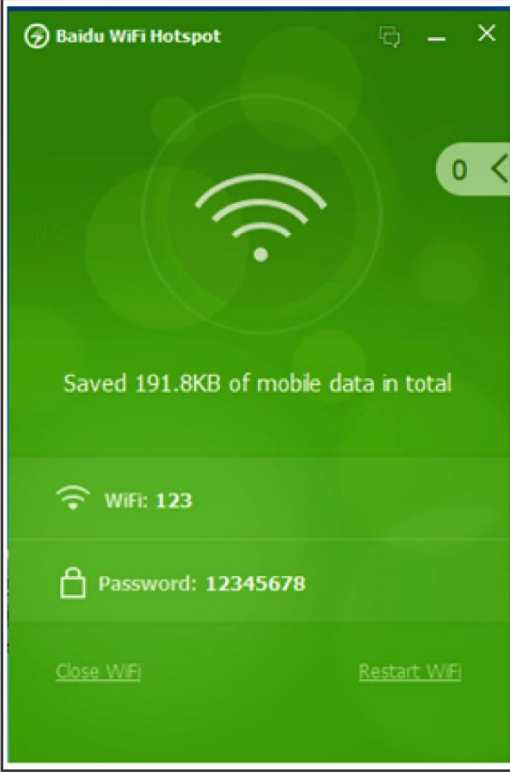
آج کل ویسے تو ہر جگہ وائی فائی نیٹ ورک مل جاتا ہے لیکن ایسا ہر جگہ نہیں ہوتا۔ ابھی بھی کئی لوگ ایسی انٹرنیٹ ڈیوائسز استعمال کرتے ہیں جن میں وائرلیس نیٹ ورک دستیاب نہیں ہوتا۔ اگرچہ اسمارٹ فون اور لیپ ٹاپ پر وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کے لیے کئی سافٹ ویئر دستیاب ہیں اور ہم ان کے بارے میں کمپیوٹنگ میگزین میں لکھ بھی چکے ہیں لیکن ایک کام کرنے کے لیے صرف ایک سافٹ ویئر پر انحصار نہیں کیا جاسکتا۔ مثلاً اس حوالے سے سب سے معروف پروگرام کنیکٹی فائی (Connectify) ہے، ابتدائی دنوں میں تو اس کی کارکردگی لاجواب تھی لیکن کچھ ہی عرصے بعد اس کے مفت دستیاب پروگرام نے صارفین کو مجبور کرنا شروع کر دیا کہ وہ اس کا کمرشل ورژن خریدیں۔ بہرحال اگر آپ کو کسی اس طرح کے پروگرام کی ضرورت ہو جو آپ کے پی سی پر موجود وائرلیس یا کیبل انٹرنیٹ کو استعمال کرتے ہوئے وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنا سکے اور آپ کے لیپ ٹاپ میں وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کا فیچر موجود نہیں تو آپ بیدو کمپنی کا ''وائی فائی ہاٹ اسپاٹ'' استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ سے کوئی عارضی طور پر وائی فائی کا پاس ورڈ مانگے تو آپ اپنے نیٹ ورک کا پاس ورڈ دینے کی بجائے اگر اس سافٹ ویئر کو انسٹال کر کے اس کا پاس ورڈ دیں تو یہ آپ کی بینڈ وڈتھ کو بچا سکتا ہے۔ کیونکہ آپ جب چاہیں اس کا پاس ورڈ بدل کر یا اسے بند کر کے انٹرنیٹ شیئرنگ کو ختم کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس حوالے سے اس میں تمام اہم فیچرز موجود ہیں جیسے کہ انٹرنیٹ استعمال کرنے والے تمام صارفین کی تفصیل اور اگر آپ چاہیں تو کسی صارف کا جب چاہیں انٹرنیٹ بند بھی کر سکتے ہیں۔

bit.ly/baidu-wi-fi-hotspot

فائلوں میں موجود متن سے انھیں تلاش کریں

ونڈوز میں فائلز کو ان کے ناموں سے تو تلاش کیا جاسکتا ہے لیکن ان کے اندر موجود مواد سے تلاش ممکن نہیں ہوتی۔ فرض کریں آپ کو کسی ڈاکیومنٹ کی تلاش ہے لیکن اس کا نام بھول چکے ہیں۔ اب اگر اس میں لکھی کوئی لائن یا لفظ آپ کو یاد ہے تو اس کے ذریعے فائل تک پہنچنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے آپ کے پاس ''ڈاک فیچر'' (DocFetcher) پروگرام موجود ہونا چاہیے۔ یہ پروگرام آپ کی فائلز کے اندر موجود مواد کو بھی تلاش کرتا ہے۔

docfetcher.sourceforge.net

ڈاک فیچر اوپن سورس کے تحت بالکل مفت دستیاب ہے جبکہ ونڈوز کے علاوہ یہ لینکس اور میک او ایس کے لیے بھی موجود ہے۔ اس کا پورٹ ایبل ورژن بھی ڈاؤن لوڈنگ کے لیے دستیاب ہے اور اس میں یونی کوڈ کی سپورٹ اسے اُردو صارفین کے لیے انتہائی کارآمد پروگرام بنا دیتی ہے۔

اس پروگرام کی مدد سے آپ مائیکروسافٹ آفس کی فائلوں سے لے کر تصویروں کے میٹا ڈیٹا تک میں تلاش کر سکتے ہیں۔
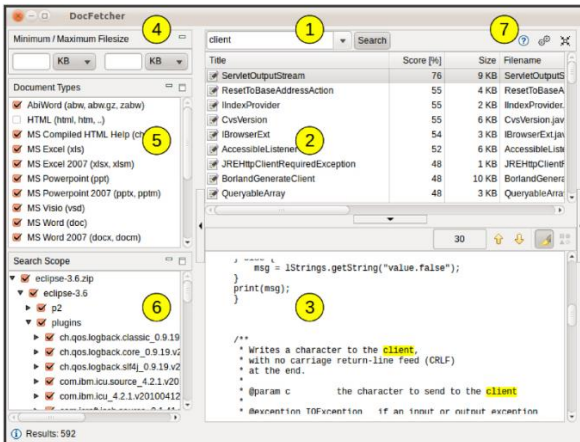
کمپیوٹر کو سست کرنے والے مسائل ڈھونڈیں اور انھیں حل کریں
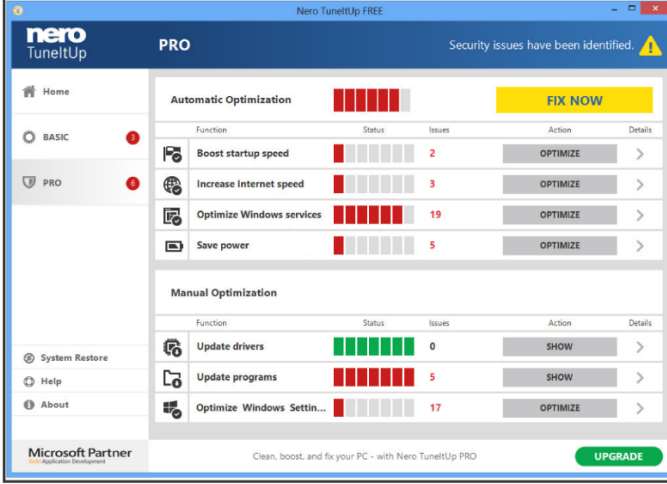
یقیناً آپ کے علم میں ہوگا کہ استعمال کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر کی کارکردگی سست ہونا شروع ہوجاتی ہے، اسے واپس اصل کارکردگی پر لانے کے لیے ونڈوز کی صفائی درکار ہوتی ہے۔ اس کام کے لیے ہم تقریباً ہر ماہ کوئی نہ کوئی سافٹ ویئر کمپیوٹنگ میں پیش کرتے ہیں۔ اس بار ہمارا انتخاب ہے ایک بالکل نیا پروگرام ''نیرو ٹیون اِٹ اپ'' (Nero TuneItUp)۔

bit.ly/nero-tuneitup

نیرو جو کہ اپنے ڈِسک برننگ پروگرامز کے حوالے سے معروف کمپنی ہے کی جانب سے یہ سافٹ ویئر پیش کیا گیا ہے۔ سسٹم آپٹائزیشن کے حوالے سے مشہور و معروف پروگرام ''ٹیون اپ یوٹیلیٹیز'' بھی نیرو کمپنی کا ہی ہے تو آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ ''ٹیون اِٹ اپ'' بھی ایک زبردست پروگرام ہوگا۔ اس میں موجود فیچرز اسے بلاشبہ ایک بہترین اور منفرد پروگرام بناتے ہیں۔ آیئے اس کا جائزہ لیتے ہیں۔

کمپیوٹر تیزی سے بوٹ کریں

کیا آپ کو پتا ہے کہ اکثر پروگرامز خود بخود اسٹارٹ اپ میں شامل ہوجاتے ہیں، تاکہ ان کی جب ضرورت پڑے تو یہ پہلے سے ہی چل رہے ہونے کی صورت میں جلدی کھل جائیں۔ لیکن یہ چیز سسٹم کے بوٹ ٹائم پر اثر انداز ہوتی ہے۔ نیرو ٹیون اِٹ اپ غیر ضروری پروگرامز اور پراسیسز کو اسٹارٹ اپ سے نکال کر ونڈوز کا تیزی سے بوٹ ہونا ممکن بنادیتا ہے۔

ویب سائٹس جلدی کھلیں

ویب سائٹس کا کھلنا آپ کے انٹرنیٹ کی رفتار سے زیادہ آپ کے براؤزر کی کنفگریشن پر منحصر ہوتا ہے۔ نیرو ٹیون اِٹ اپ براؤزر کی کنفگریشن کو خود بخود آپ کی ضرورت کے تحت درست کردیتا ہے تاکہ ویب سائٹس تیزی سے کھلیں۔

ونڈوز برق رفتار بنائیں

ونڈوز پر بیک گراؤنڈ میں اتنے غیر ضروری پروگرامز اور سروسز چل رہی ہوتی ہیں جن کی آپ کو قطعی ضرورت نہیں ہوتی۔ نیرو ٹیون اِٹ اپ ونڈوز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ایسی غیر ضروری چیزوں کو بند کردیتا ہے۔

سسٹم ڈرائیورز اور پروگرامز اپ ڈیٹس کریں

پرانے ڈرائیورز اور سافٹ ویئر سسٹم کی کارکردگی پر بہت اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے سسٹم میں موجود پروگرامز اور ڈرائیورز کی اپ ڈیٹس دستیاب ہوں گی تو یہ پروگرام آپ کو اس حوالے سے نہ صرف آگاہ کرسکتا ہے بلکہ انھیں ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال بھی کرسکتا ہے۔

بجلی کی بچت بھی!

لیپ ٹاپ صارفین کے لیے اس میں بجلی اور بیٹری کی چارجنگ بچانے کا آپشن بھی موجود ہے۔ نیرو ٹیون اِٹ اپ ایسے پاور پلان فراہم کرتا ہے جن کی بدولت بیٹری چارجنگ کو دیرپا بنایا جاسکتا ہے۔
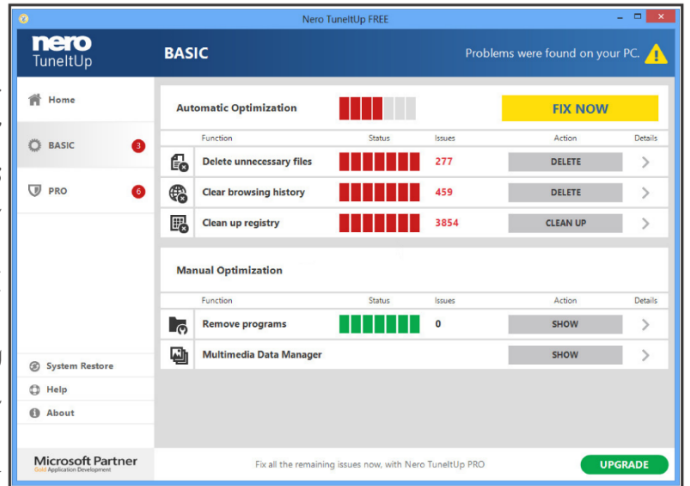
یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے لیے اینٹی وائرس
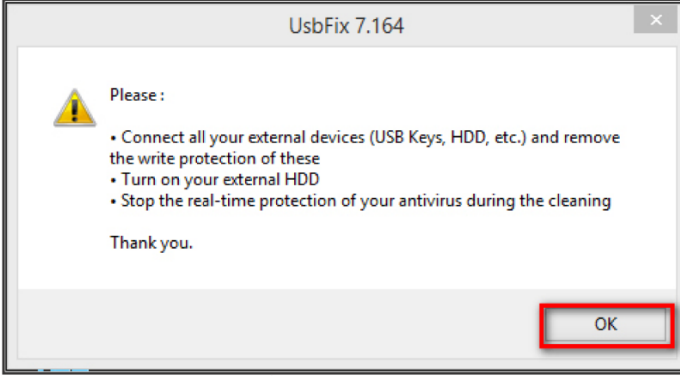
کمپیوٹر یا ہو یا اسمارٹ فون ہر جگہ صارفین وائرسز سے پریشان رہتے ہیں۔ یو ایس بی فلیش ڈرائیوز کے عام ہونے نے وائرسز کے پھیلاؤ میں خوب اضافہ کیا۔ وائرس سے متاثرہ یو ایس بی ایک سے دوسرے کمپیوٹر میں وائرس پہنچانے کا سبب بنی۔ آج کل یہی کام اسمارٹ فون سے بھی ہو رہا ہے۔

اس حوالے سے ''یو ایس بی فکس'' (USBFix) پروگرام دستیاب ہے۔ اس کے فیچرز بہت ہی دلچسپ اور کارآمد ہیں۔ اگر یہ پروگرام آپ کے پاس انسٹال ہو تو کمپیوٹر سے منسلک ہونے والی ہر یو ایس بی یا اسمارٹ فون کو یہ عام وائرسز کے لیے فوراً ہی چیک کر لیتا ہے اور اگر وائرس موجود ہوں تو ان کی نشاندہی کرتے ہوئے انھیں حذف بھی کر سکتا ہے۔ اگر آپ نے اپنے اسمارٹ فون اور یو ایس بی کو وائرس سے پاک رکھنے کے لیے پہلے بھی کئی اینٹی مال ویئر اور اینٹی وائرس ٹولز استعمال کیے ہیں اور ان سے مطمئن نہیں ہیں تو ایک بار ''یو ایس بی فکس'' کو موقع دیں۔ یہ پہلے سے انسٹال اینٹی وائرس کی موجودگی میں بھی اپنا کام کر سکتا ہے۔ آیئے آپ کو اس کے کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں بتاتے ہیں:

یو ایس بی فکس کا سائز 2.85 MB ہے اور آپ اسے درج ذیل ربط سے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

www.fosshub.com/UsbFix.html

ریسرچ

یو ایس بی فکس کو چلائیں اور ''ریسرچ'' کے آپشن پر کلک کریں۔ یہ کمپیوٹر سے جڑی تمام ایکسٹرنل ڈرائیوز جیسے کہ یو ایس بی، پاسپورٹ ڈرائیو یا اسمارٹ فون کو وائرسز کے لیے چیک کرنا شروع کر دے گا۔ یہ عمل مکمل ہونے کے بعد لاگ فائل

بطور ٹیکسٹ کھل کر سامنے آ جائے گی جس میں مکمل رپورٹ موجود ہو گی۔

کلین

ریسرچ کا کام مکمل ہونے کے بعد پائے گئے وائرسز کو صاف کرنے کے لیے کلین کا آپشن سامنے آ جائے گا جس کے ذریعے ان وائرسز کو حذف کیا جا سکتا ہے۔
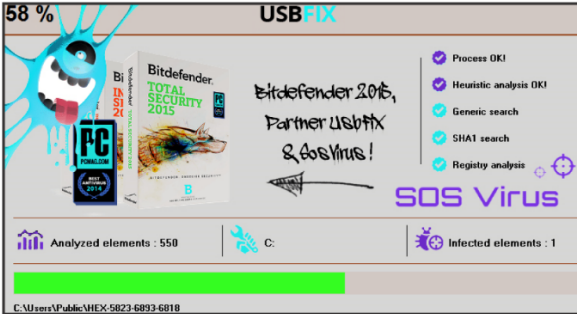
ویکسینیٹ (Vaccinate)

یو ایس بی فکس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ نہ صرف وائرسز کو صاف کرتا ہے بلکہ یو ایس بی کو اس قابل بنا دیتا ہے کہ آئندہ اس میں وائرسز گھس نہ پائیں۔ اس کے لیے اس میں ویکسینیٹ کا آپشن موجود ہے، یعنی یہ یو ایس بی کو ایسی ویکسینیشن دیتا ہے جس سے وائرسز اس پر حملہ آور نہ ہو سکیں۔ اس کے علاوہ اس میں موجود ''آپشنز'' کے بٹن پر کلک کر کے "Disable Autorun/AutoPlay" کے آپشن کو ضرور منتخب کر لیں تاکہ یو ایس بی کے وائرس کمپیوٹر کو متاثر نہ کر سکیں۔

کسی بھی ڈیوائس کو اپنا کینوس بنائیں اور ڈرائنگ کریں

ڈرائنگ کرنا انسان کی تخلیقی سوچ میں گہرائی پیدا کرتا ہے۔ ڈرائنگ بنانا ایک ایسی چیز ہے جس کا لطف انسان ہر عمر میں محسوس کرتا ہے۔ ڈرائنگ بنانے کے لیے اب ضروری نہیں کہ آپ کینوس اور رنگ یا کاغذ اور پینسلوں کا بندوبست کریں بلکہ آج کل ہر جگہ کمپیوٹر، ٹیبلٹس اور اسمارٹ فونز موجود ہیں اس لیے ان پر بہت خوبصورت ڈرائنگز بنائی جاسکتی ہیں۔

اگر آپ ڈرائنگ کے لیے کسی شاندار پروگرام کی تلاش میں ہیں تو ''میڈی بینگ پینٹ'' آپ کا انتخاب ہونا چاہیے۔ اس پروگرام کی کارکردگی انتہائی لاجواب ہے۔ اس کی سب سے اچھی بات تقریباً تمام پلیٹ فارمز کے لیے دستیاب ہونا ہے یعنی یہ پروگرام اینڈرائیڈ و آئی او ایس کے علاوہ ونڈوز اور میک سسٹم کے لیے بھی دستیاب ہے۔

medibangpaint.com/en
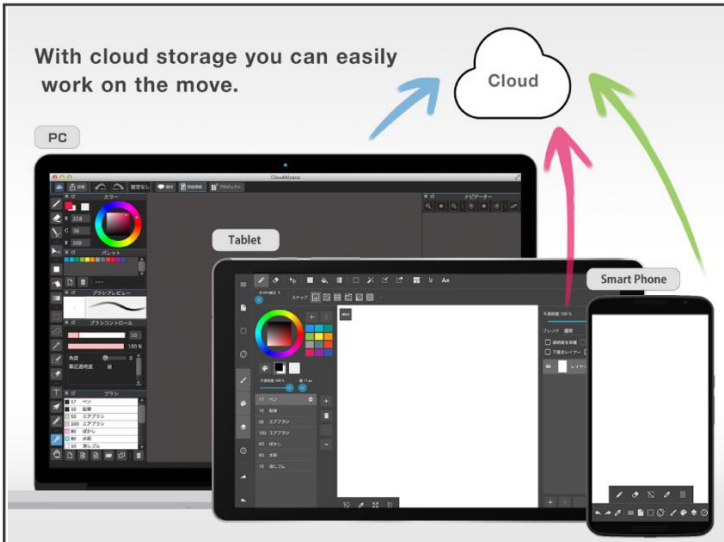
بنیادی طور پر یہ پروگرام جاپانی آرٹ ''مانگا'' (Manga) کے لیے بنایا گیا ہے جس کے ذریعے آرٹسٹ کامکس بنا سکتے ہیں لیکن اسے عام ڈرائنگ بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کامکس بنانے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو یہ پروگرام آپ کے لیے اور بھی مفید ثابت ہوگا۔

کامکس اور ڈرائنگ بنانے کے لیے اس میں برشز (Brushes) کی کوئی کمی نہیں۔ کسی بھی برش کو آپ اپنے حساب سے چھوٹا بڑا، ہلکا یا گہرا بنا سکتے ہیں۔ کامکس بنانے کا ماہر اس کا انجن آپ کو مدد دیتا ہے کہ آپ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو باآسانی ڈرائنگ کر سکیں۔

اگر کامکس تک بنانے کی بات کی جائے تو یقیناً اسے اکیلا بنانا کافی مشکل ثابت ہوتا ہے اس لیے اس پروگرام میں ٹیم ورک کی سہولت بھی موجود ہے۔ کسی پروجیکٹ پر کام کرنے کے لیے آپ اس میں دیگر افراد کو بھی شامل کر سکتے ہیں اس طرح ایک ڈرائنگ پر ایک سے زائد افراد کام کر سکتے ہیں۔ اس میں کلاؤڈ اسٹوریج کی سپورٹ بھی موجود ہے، آپ کا کیا گیا کام اس کی کلاؤڈ اسٹوریج پر محفوظ ہوتا رہتا ہے، اس طرح آپ کہیں بھی ہوں اپنے پروجیکٹ تک آپ کو رسائی حاصل رہتی ہے۔

یوں تو کامکس بنانے کے لیے کئی پروگرامز موجود ہیں لیکن یہ واحد ایسا پروگرام ہے جو انتہائی شاندار کارکردگی کے ساتھ مفت دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ پروگرام کو کیسے استعمال کریں، پورا طریقہ کار اس کی ویب سائٹ پر سکھانے کے لیے موجود ہے۔

سولڈ اسٹیٹ ڈِسک کی کارکردگی بہترین رکھنے کے لیے اس کا فرم ویئر اپ ڈیٹ کیجیے

ایس ایس ڈی یعنی Solid state disks (SSD) آہستہ آہستہ HDD یعنی ہارڈ ڈسک ڈرائیوز کی جگہ لیتی جا رہی ہیں۔ اور ایسا کیوں نہ ہو جب ایس ایس ڈی نہ صرف توانائی بچاتی ہیں بلکہ پرانی تکنیک سے بنی ہارڈ ڈسک ڈرائیو کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے ڈیٹا تک رسائی دیتی ہیں۔ سولڈ اسٹیٹ ڈسکس کی کارکردگی کو شاندار رکھنے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ ان کا فرم ویئر (Firmware) بھی اپ ڈیٹ رکھا جائے۔

اگر آپ کے پاس کنگسٹن کی سولڈ اسٹیٹ ڈرائیو موجود ہے تو اس کا فرم ویئر ''کنگسٹن ٹول باکس'' (Kingston Toolbox) سافٹ ویئر سے با آسانی اپ ڈیٹ کیا جا سکتا ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف فرم ویئر اپ ڈیٹ کر سکتا ہے بلکہ ڈرائیو کے بارے میں کافی معلومات بھی فراہم کرتا ہے جو ویسے آپ نہیں جان سکتے۔ یہ سافٹ ویئر درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:
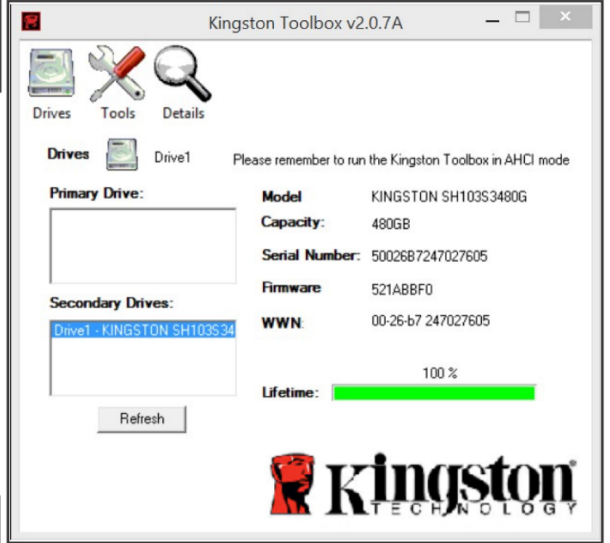
bit.ly/ssdtoolbox

یاد رہے کہ فرم ویئر اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ڈرائیو Native ساٹا پورٹ سے منسلک ہو، دیگر تھرڈ پارٹی ساٹا پورٹس کی سپورٹ اس میں موجود نہیں۔ اس کے علاوہ بائیوس سے ساٹا کنٹرولر کا AHCI mode پر کنفیگر ہونا بھی ضروری ہے۔ یہ پروگرام صرف ونڈوز کے لیے دستیاب ہے اور اسے استعمال کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس ایڈمن اختیارات موجود ہوں۔

کنگسٹن ٹول باکس کی انسٹالیشن کے بعد اسے چلائیں تو اس سادہ سے پروگرام میں تین ٹیبز موجود ہیں۔ ''ڈرائیوز'' کے حصے میں ڈرائیو کی تفصیلات موجود ہیں۔ چونکہ ہمارا مقصد فرم ویئر اپ ڈیٹ کرنا ہے اس لیے دوسرے ٹیب ''ٹولز'' میں آ جائیں۔ یہاں ''فرم ویئر اپ ڈیٹ'' کا آپشن موجود ہو گا جو چیک کرے گا کہ آپ کی ڈرائیو کے لیے اپ ڈیٹ دستیاب ہے یا نہیں۔ اس کے لیے سسٹم پر انٹرنیٹ کا چل رہا ہونا بھی ضروری ہے۔

اس کے علاوہ تیسرا اور آخری ٹیب ''ڈیٹیلز'' (Details) کے نام سے موجود ہے جس میں سولڈ اسٹیٹ ڈسک کے بارے میں اہم تفصیلات جیسے کہ سائیکل کاؤنٹ وغیرہ موجود ہے۔

ویب پیج پر موجود تمام تصاویر ایک ساتھ ڈاؤن لوڈ کریں۔ کروم

عام طور پر کسی ویب پیج پر موجود تصویر کو محفوظ کرنے کے لیے ہم اس پر رائٹ کلک کر کے Save as پر کلک کرتے ہیں اس کے بعد فولڈر منتخب کرتے ہیں تب وہ تصویر محفوظ ہوتی ہے۔ اگر آپ تیزی سے تصاویر محفوظ کرنا چاہتے ہیں یا کسی ویب پیج پر موجود تمام تصاویر ایک ساتھ ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں تو اپنے گوگل کروم براؤزر میں I'm a Gentleman ایڈاون انسٹال کریں۔ اس کی انسٹالیشن کے بعد جس تصویر کو محفوظ کرنا ہو بس Alt کا بٹن دبا کر رکھتے ہوئے اس پر کلک کر دیں وہ تصویر فوراً آپ کے منتخب کردہ فولڈر میں ڈاؤن لوڈ ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ کسی صفحے پر موجود تمام تصاویر ایک ساتھ ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں تو یہ بھی ایک کلک سے ہوگا۔

bit.ly/gentelman-chrome

فیس بک کو ہر لحاظ سے اپنی پسند کے مطابق بنائیں۔ فائرفوکس، کروم

اگر آپ فیس بک کو مزید بہتر اور اپنی پسند کے حساب سے بنانا چاہتے ہیں تو ''سوشل فکسر'' (Social Fixer) ایڈاون اپنے براؤزر میں انسٹال کریں۔ اس کی مدد سے آپ اپنی نیوز فیڈ کو زیادہ بہتر انداز میں دیکھ سکتے ہیں۔ پوسٹس، گیمز، ایپلی کیشنز وغیرہ کو کیٹیگری کے حساب سے مختلف ٹیبز میں دیکھ سکتے ہیں۔ فیس بک کے جو حصے آپ کو پسند نہیں جیسے کہ سائیڈ میں دکھائی دینے والی گیمز وغیرہ اُن کو اس کی مدد سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ نیوز فیڈ میں پہلے سے پڑھ لینے والی خبریں دوبارہ دکھائی نہ دیں، یہ سیٹنگز بھی اس کے ذریعے انجام دی جا سکتی ہیں۔ فیس بک عام طور پر نیوز فیڈ میں مشہور چیزیں دِکھاتا ہے، جب کہ سوشل فکسر خود بخود تازہ ترین نیوز فیڈز پر منتقل ہو جاتا ہے۔ فیس بک کا تھیم بدلنے کے علاوہ کئی زبردست فیچرز اس میں موجود ہیں۔

socialfixer.com

اپنی آن لائن پرائیویسی کو یقینی بنائیں۔ کروم، فائرفوکس

ہم کمپیوٹنگ میگزین میں اکثر ذکر کرتے رہتے ہیں کہ ویب سائٹس آپ کی جاسوسی کرتی ہیں۔ جن ویب سائٹس کو آپ دیکھتے ہیں جیسے کہ فیس بک وغیرہ یہ آپ کی دلچسپی جان کر اسی حوالے سے آپ کو اشتہارات دِکھاتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی کئی اشتہارات ہر ویب سائٹ پر جھلملا رہے ہوتے ہیں۔ اشتہارات و جاسوسی کی روک تھام کے لیے ویسے تو کئی ایڈاون دستیاب ہیں لیکن اگر آپ کسی ایسے ایڈاون کی تلاش میں ہیں جس میں کہہ سکیں کہ ایڈ بلاک پلس، ڈسکنیکٹ اور گھوسٹ ٹرے وغیرہ جیسے تمام ایڈاونز کی خوبیاں موجود ہوں تو وہ ''پرائیویسی بیجر'' (Privacy Badger) ہے۔ اس ایڈاون کی انسٹالیشن کے بعد آپ بالکل بے فکر ہو کر براؤزنگ کر سکتے ہیں کیونکہ یہ ایڈاون بیک گراؤنڈ میں کام کرتے ہوئے آپ کی ہر طرح کی جاسوسی کو ناکام بنا دیتا ہے۔

eff.org/privacybadger

اہم کھلے ٹیبز کو عارضی طور پر بند کریں اور خودکار طریقے سے بعد میں کھولیں۔ فائرفوکس، کروم
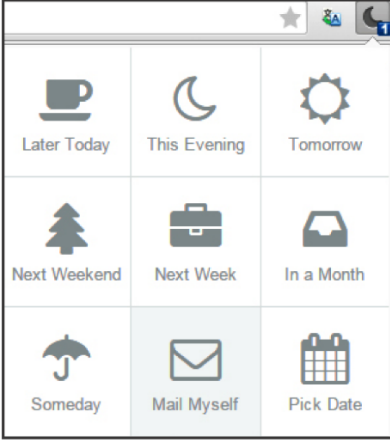
اپنے براؤزر میں ہم ایک وقت میں کئی ٹیبز کھلے رکھتے ہیں۔ اکثر ہم ان کو نہیں دیکھ رہے ہوتے لیکن انھیں پھر بھی کھلا رکھتے ہیں تاکہ کہیں انھیں بھول نہ جائیں۔ ہم انھیں دیکھیں نہ دیکھیں یہ میموری کا استعمال تو بدستور کر رہتے ہیں۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ''سنوز ٹیب'' ایکسٹینشن موجود ہے۔ اس کے ذریعے آپ ایسے ٹیبز جنھیں آپ بھولنا نہیں چاہتے کو snooze کر سکتے ہیں۔ اس طرح وہ ٹیب وقتی طور پر تو غائب ہو جائے گا لیکن دوبارہ جب آپ اسے دیکھنا چاہیں گے تو خود بخود سامنے آجائے گا۔ اس کے لیے یہ ایکسٹینشن انسٹال کریں اور اس کے بٹن پر کلک کریں۔ اس کا مینو کھل جائے گا جس میں آپ منتخب کر سکتے ہیں کہ یہ ٹیب دوبارہ کب خود بخود کھل جائے۔ اس میں پہلے سے چند آپشنز موجود ہیں جب کہ آپ اپنی مرضی کا ٹائم بھی طے کر سکتے ہیں۔ موزیلا فائرفوکس کے لیے: bit.ly/snoozetabs

گوگل کروم کے لیے: www.tabsnooze.com

ویب سائٹس کے ڈیزائنز مستقبل میں دیکھنے کے لیے محفوظ کریں، فائرفوکس
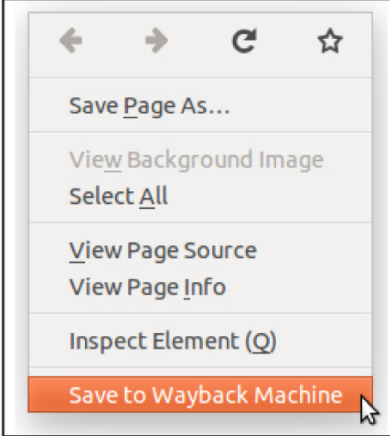
کیا آپ کو یاد ہے گوگل، یاہو یا فیس بک کی ویب سائٹ جب پہلی دفعہ منظر عام پر آئی تھی تو اس کا ڈیزائن کیسا تھا؟ اگر آپ کسی ویب سائٹ کو اس کی پرانی شکل میں دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ''وے بیک مشین'' کی ویب سائٹ پر جانا ہوگا جہاں 400 بلین صفحات ان کے بدلتے ڈیزائنز میں دستیاب ہیں۔

archive.org/web

یہاں ویب سائٹس کو ان کی بدلتی شکل کے ساتھ مختلف سالوں کے اعتبار سے محفوظ کیا گیا ہے۔ اگر آپ اپنی ویب سائٹ یا کسی بھی ویب سائٹ کو اس تاریخی خزانے میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو فائرفوکس کے لیے یہ ایڈ اون انسٹال کرنا ہوگا۔ اس کے بعد آپ جس ویب پیج کو چاہیں اس ایڈ اون کے آئی کن پر کلک کر کے یا اس ویب پیج پر رائٹ کلک کر کے اسے وے بیک مشین کو بھیج سکتے ہیں جہاں اسے ہمیشہ محفوظ رکھا جائے گا۔

bit.ly/url-to-wayback-machine

ڈاؤن لوڈنگ کے اوقات مقرر کریں۔ فائرفوکس
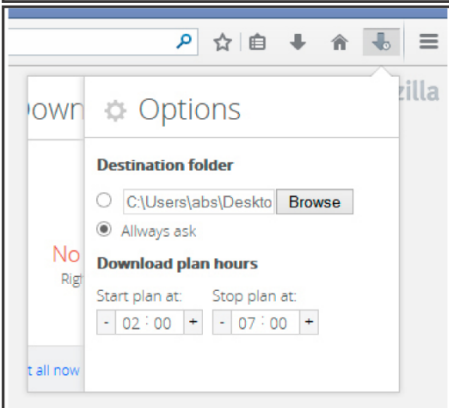
فرض کریں کوئی بہت ہی اچھا سا سافٹ ویئر، کتاب، گانا یا کچھ بھی آپ کو پسند آیا اور آپ اسے ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہیں لیکن اس وقت انٹرنیٹ انتہائی سست چل رہا ہے یا کسی اور وجہ سے آپ فائل ڈاؤن لوڈ کرنے سے قاصر ہیں تو کیا کریں گے؟ ظاہر ہے اس ویب پیج کو نوٹ کر لیں گے یا بک مارک کر لیں گے تاکہ بعد میں اسے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکے۔ اگر آپ کے پاس ''ڈاؤن لوڈ پلان'' ایڈ اون فائرفوکس میں موجود ہو تو آپ تمام ڈاؤن لوڈنگ کو شیڈول کر سکتے ہیں۔ یہ ایڈ اون آپ کے مقرر کردہ اوقات میں تمام ڈاؤن لوڈنگ کر لے گا۔ اس میں چونکہ ڈاؤن لوڈنگ لنک محفوظ ہوتے رہتے ہیں اس لیے آپ جب چاہیں شیڈول کی ہوئی فائلز کی ڈاؤن لوڈنگ کا آغاز کر سکتے ہیں۔ یعنی روزمرہ کی ڈاؤن لوڈنگ میں یہ ایڈ اون انتہائی کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ bit.ly/download-plan

ایپل آئی فون 6S بمقابلہ 6S پلس بہتر کون اور کیوں؟

رمیز حنیف

آئی فون سکس (iPhone 6) اور سکس پلس (6 Plus) کے بعد اب ایپل نے دو نئے فونز متعارف کر وائے ہیں۔ ایپل آئی فون سکس ایس (Apple iPhone 6S) اور سکس ایس پلس (6S Plus)۔ ایپل نے صرف دو آئی فونز ہی نہیں اس کے علاوہ اور پروڈکٹس بھی متعارف کر وائی ہیں جیسے کہ آئی او ایس نائن (iOS 9)، آئی پیڈ پرو (iPad Pro)، ایپل پینسل (Apple Pencil) وغیرہ۔ حیران کن طور پر دونوں آئی فونز کی ایک ہی جیسی کنفگریشن ہے۔ بہر حال آیئے ان کا موازنہ کر کے دیکھتے ہیں تا کہ آپ با آسانی ان میں سے اپنی پسند کا فون منتخب کر سکیں۔

ایپل آئی فون 6S بمقابلہ 6S پلس

حالانکہ دونوں فونز کی کنفگریشن پچانوے فیصد ایک جیسی ہے لیکن پھر بھی ان میں کچھ فرق موجود ہے جس کا احاطہ ہم اس مضمون میں کریں گے۔

ڈسپلے (Display)

ایپل آئی فون 6S پلس کا ڈسپلے 5.5 انچز ہے جو کہ آئی فون سکس پلس کے ڈسپلے کے برابر ہے۔ جبکہ آئی فون 6S کا ڈسپلے 4.7 انچز ہے جو کہ آئی فون سکس کے ڈسپلے کے برابر ہے۔ دونوں فونز میں ایل ای ڈی بیک لٹ (LED backlit) اور ملٹی ٹچ آئی پی ایس ڈسپلے (multi-touch IPS display) موجود ہیں۔ آئی فون 6 S پلس کی اسکرین ریزولیوشن 1920×1080 پکسلز ہے جبکہ آئی فون 6S 1334×750 پکسلز۔ آپ کو 6 S پلس میں 1300:1 کنٹراسٹ ریشو (contrast ratio) ملے گا اور 6S میں 1400:1۔

باڈی اور وزن (Body and Weight)

آئی فون 6S پلس کی باڈی آئی فون 6S سے زیادہ بڑی ہے۔ آئی فون 6S پلس کی جسامت (dimension) کی تفصیل کچھ یوں ہیں: 158.2×77.9×0.29mm اور اس کا وزن صرف 192 گرام ہے جو کہ آئی فون سکس پلس سے 20 گرام زیادہ ہے۔ آئی فون 6S کی جسامت کچھ یوں ہے 138.3×67.1×0.28m اور وزن صرف 143 گرام ہے۔ چونکہ اس کی جسامت آئی فون 6S پلس کے مقابلے میں چھوٹی ہے اس لئے اس کا وزن بھی کم ہے۔

چِپ سیٹ (Chipset)

آئی فون 6S پلس اور آئی فون 6S میں A9 چِپ سیٹ چونسٹھ بِٹ آرکیٹیکچر کے ساتھ نصب ہے جس کی بدولت کہا جا سکتا ہے کہ یہ آئی فونز پرانے ورژنز کے مقابلے میں بہت تیز رفتار ہوں گے۔ اس کے علاوہ دونوں فونز میں ایم نائن موشن کوپروسیسر (M9 motion coprocessor) بھی شامل ہے۔ دونوں فونز پچھلے فونز سے بہت تیز ہیں کیوں کہ آئی فون سکس پلس اور آئی فون سکس میں اے ایٹ چِپ سیٹ لگی ہوئی تھی اور ان میں ایم ایٹ موشن پروسیسر شامل تھا۔

آئی سائٹ کیمرا (iSight Camera)

یہ حیران کن بات ہے کہ ایپل نے پہلی دفعہ ایسے دو فونز پیش کیے ہیں جن میں تقریباً ایک جیسا آئی سائٹ کیمرا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ آئی فون 6S پلس میں آپٹیکل امیج اسٹیبلائیزیشن (Optical image stabilization) موجود ہے جبکہ آئی فون 6S میں یہ فیچر (feature) موجود نہیں ہے۔

اس ایک فرق کے علاوہ مندرجہ بالا فیچرز دونوں فونز میں ہیں۔

بارہ میگا پکسل کیمرا، لائیو فوٹوز جو کہ ایک نیا فیچر ہے، لوکل ٹون میپنگ (Local tone mapping)، بیٹر نوائز ریڈکشن (Better noise reduction)، سیفائر کرسٹل لینس کوَر (Sapphire crystal lens cover)، ٹرو ٹون فلیش (True tone flash)، بیک سائیڈ الیومنیشن سینسر (Backside illumination sensor)، پینو راما، آٹو امیج اسٹیبلائیزیشن، فیس ڈیٹیکشن۔

یہ بہت مضحکہ خیز بات ہوگی کہ صرف آپٹیکل امیج اسٹیبلائیزیشن کے لیے آئی فون 6S پلس خریدا جائے۔

فیس ٹائم کیمرا (FaceTime Camera)

دونوں فونز کے فیس ٹائم کیمرا میں کوئی فرق نہیں ہے اور آپ کو ان میں یہ فیچرز ملیں گے۔ پانچ میگا پکسل کیمرا، ریٹینا فلیش (retina flash) جو کہ نیا فیچر ہے، 720p HD ویڈیو ریکارڈنگ، آٹو HDR، فیس ڈیٹیکشن، بَرسٹ موڈ (burst mode)، ٹائمر اور ایکسپو ژر کنٹرول (exposure control)۔

ویڈیو ریکارڈنگ (Video Recording)

آئی سائٹ کیمرا کی طرح اس میں بھی فرق صرف اتنا ہے کہ آئی فون 6S پلس میں آپٹیکل امیج اسٹیبلائیزیشن موجود ہے جبکہ آئی فون 6S میں یہ فیچر موجود نہیں ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو یہ فیچرز ملیں گے 4K ویڈیو ریکارڈنگ، 1080p ویڈیو ریکارڈنگ، سلو موشن ویڈیو ریکارڈنگ، ٹرو ٹون فلیش، سنیمیٹک ویڈیو، پلے بیک زوم اور فیس ڈیٹیکشن۔

پلے بیک زوم ایک نیا فیچر ہے جو دونوں فونز میں موجود ہے۔ اس کی مدد سے ریکارڈ شدہ ویڈیو کو دیکھنے کے دوران چھوٹا یا بڑا کیا جا سکتا ہے۔

بیٹری (Battery)

ایپل آئی فون 6S پلس کا بیٹری بیک اپ چوبیس گھنٹے ہے جو کہ آئی فون سکس پلس کے برابر ہے۔ جبکہ آئی فون 6S کا بیٹری بیک اپ چودہ گھنٹے ہے جو کہ آئی فون سکس کے برابر ہے۔ 6S پلس کا اسٹینڈ بائی ٹائم سولہ دن ہے اور 6S کا اسٹینڈ بائی ٹائم دس دن ہے۔ اسی طرح سے انٹرنیٹ کے استعمال اور HD ویڈیو پلے بیک میں بھی تھوڑا فرق ہے۔

قیمت

دو فونز کا خریدنے کی نیت سے موازنہ کرتے ہوئے قیمت نظر میں نہ رکھنا ممکن نہیں۔ امید ہے آپ بھی سوچ رہے ہوں گے کہ ان دونوں شاندار فونز کی قیمت کیا ہے۔ آئی فون 6S، جس کا ڈسپلے سائز ہم بتا چکے ہیں کہ 4.7 انچز ہے کی قیمت 649 امریکی ڈالر سے شروع ہوگی یعنی 65,000 پاکستانی روپے جبکہ آئی فون 6S پلس جس کا ڈسپلے سائز 5.5 انچز ہے اس کی قیمت 749 امریکی ڈالر سے شروع ہوتی ہے یعنی لگ بھگ 75,000 پاکستانی روپے۔

انٹل ایکس پوائنٹ

موجودہ ہارڈ ڈسک ٹیکنالوجی سے ہزار گنا تک تیز رفتار

انٹل کا کہنا ہے کہ اگلے سال تک کمپیوٹروں ، سپر کمپیوٹروں اور لیپ ٹاپس سمیت وہ تمام ڈیوائسز جن میں ہارڈ ڈسک کا استعمال ہوتا ہے کی رفتار میں اضافہ ہوجائے گا۔ رفتار میں اس اضافے کی وجہ ہے انٹل کی نئی ہارڈ ڈسک جسے انٹل اوپٹین (Intel Optane) ڈرائیو کا نام دیا گیا ہے۔ اس ٹیکنالوجی میں ڈیجیٹل ڈیٹا کو محفوظ کرنے کا نیا طریقہ متعارف کرایا گیا ہے، جس سے ڈیٹا کو محفوظ کرنے اور پڑھنے کی رفتار موجودہ ہارڈ ڈرائیو، میموری اسٹکس اور موبائل ڈیوائسز کے اندر استعمال ہونے والی فلیش میموری ٹیکنالوجی سے 1000 گنا تک زیادہ تیز رفتار ہوگی۔

انٹل کی پہلی پروٹوٹاپ اوپٹین ڈرائیو عام سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو سے 1000 گنا تک تیز رفتار تو نہیں مگر سان فرانسسکو میں انٹل کی سالانہ ڈیولپر کانفرنس کے دوران اس کے عملی مظاہرے میں اس نے انٹل P3700 سیریز کے سالڈ اسٹیٹ ہارڈ ڈرائیو کے مقابلے میں 7 گنا تیزی رفتاری سے ڈیٹا محفوظ کیا اور پڑھا۔ یہ 7 گنا تیز کارکردگی بھی عام کمپیوٹر اور صارفین کے زیر استعمال ڈیوائسز پر زبردست اثر ڈال سکتی ہے۔ توقع ہے کہ جب 2016ء میں ان اوپٹین ہارڈ ڈرائیوز کو مارکیٹ میں پیش کیا جائے گا، ان کی کارکردگی مزید بہتر ہوچکی ہوگی۔

اس وقت کمپیوٹر کی محدود صلاحیتوں کی اہم وجہ یہ بھی ہے کہ ڈیٹا اسٹوریج کی کم رفتار ، تیز رفتار پروسیسر کا ساتھ نہیں دے پاتی۔ کمپیوٹر کی صنعت سے وابستہ بڑی کمپیوٹر ڈیٹا اسٹوریج ٹیکنالوجی کو بہتر بنانے یا نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے کے لیے کثیر سرمایہ صرف کر رہی ہیں۔ تاہم ابھی تک کسی کمپنی کو خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ انٹل اوپٹین جس ٹیکنالوجی پر بنی ہیں، انہیں 3 ڈی ایکس پوائنٹ (3D Xpoint) کہا جاتا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کو میموری چپ بنانے والی کمپنی مائیکرون کے اشتراک سے بنایا گیا ہے۔

انٹل کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی اتنی زیادہ مہنگی نہیں ہے۔ اگلے سال ہی اسے بہت بڑے ڈیٹا سنٹر کے علاوہ عام صارفین کے لیپ ٹاپ میں بھی استعمال کیا جا سکے گا۔

انٹل میموری پراجیکٹ کے جنرل منیجر روب کروک کا کہنا ہے کہ نئی ٹیکناجی گیمنگ ، سپر کمپیوٹر، ڈیٹا کے تجزیہ میں بہتری لائے گی۔ روب کا کہنا تھا کہ ادویات کے شعبے، کاروباری اور دیگر تجزیہ جات میں تیزی رفتاری سے کاروباری ادارے، شہر اور ملک بھی اپنا کام تیز رفتاری سے کر سکیں گے۔

تھری ڈی ایکس پوائنٹ چپ میں دھات کی تاروں کا ایک گرڈ بنا ہوتا ہے۔ یہ تاریں تہہ بہ تہہ ایک دوسرے کو اوپر ہوتی ہیں۔ چپ میں موجود گرڈ کے جنکشن میں ایٹم کی ترتیب کو بجلی کی مدد سے تبدیل کر کے ڈیٹا محفوظ کیا جاتا ہے۔

فلیش کی طرح 3 ڈی ایکس پوائنٹ چپ میں بھی ڈیٹا بجلی نہ ہونے کی صورت میں بھی محفوظ رہتا ہے۔ انٹل کا کہنا ہے کہ یہ چپ ابھی اتنا زیادہ ڈیٹا سٹور نہیں کر سکتی لیکن ایکس پوائنٹ گرڈز کو ایک دوسرے پر عمودی انداز میں رکھ کر مزید ڈیٹا محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

انٹل نے 3 ڈی ایکس پوائنٹ کی مفصل معلومات جاری نہیں کیں تاہم اس کا بنیادی ڈیزائن ہیولٹ پیکارڈ کی اس ٹیکنالوجی کی طرح ہے جو وہ میم رسٹر (memristor) ڈیوائس بنانے میں استعمال کر رہا ہے۔ اُس ٹیکنالوجی سے ہیولٹ پیکارڈ بھی تیز رفتار ڈیٹا سٹوریج اور نئے ڈیزائن کے کمپیوٹر بنانا چاہتا ہے۔ دوسری کئی کمپنیاں اور اسٹارٹ اپ بھی تیز رفتار ڈیٹا اسٹوریج بنانے کے لیے دن رات ایک کیے ہوئے ہیں، تاہم انٹل وہ پہلی کمپنی ہے جس نے اگلے سال مکمل ہارڈ ڈرائیو کو مارکیٹ میں لانچ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، 2000 روپے تک کا کیش پرائز

1) اس وقت جو کمپیوٹر ہمارے زیر استعمال ہیں، وہ کمپیوٹروں کی کونسی نسل کہلاتی ہے؟

☆ پانچویں نسل ☆ چھٹی نسل ☆ چوتھی نسل

2) IMAP کن الفاظ کا مخفف ہے؟

☆ انٹرنیٹ میڈیا ایکسس پروٹوکول ☆ انٹرنیٹ میل ایکسچینج پروٹوکول

☆ انٹرنیٹ میڈیا ایکسچینج پروٹوکول

3) تھری ڈی ٹچ کسی کمپنی کی متعارف کردہ ٹیکنالوجی ہے؟

☆ ایپل ☆ مائیکروسافٹ ☆ انٹل

☆......ان سوالات کے جوابات 20 اکتوبر تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ موصول ہونے والی ای میلز چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

ماہ اگست کے سوالات کے درست جوابات

❶ ایپل ❷ ملٹی پروسیسر

❸ Spartan

پہلا انعام

زاہد کلیم احمد، لاہور

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆ رحمت اللہ، کراچی ☆ فقیر حسین، حیدر آباد ☆ فرخ دلشاد، لاہور ☆ مہتاب احمد، کراچی ☆ فریحہ جمال، لاہور ☆ قیصر زمان، سکھر ☆ مختار احمد خان، لاہور ☆ ارشد آفریدی، کراچی ☆ جاوید جلالی، لاہور ☆ حمید، لاہور

انعامی کوپن برائے اکتوبر 2015ء

جوابات: 1)............ 2)............ 3)............

نام............ فون نمبر............

پتا............

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا "ماہنامہ کمپیوٹنگ"، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

تحریر: امر کمار، مٹھی

کچھ ماہ پہلے ایپل نے اپنی اسمارٹ واچ کے ساتھ ایک نئی ٹیکنالوجی متعارف کرائی جس کا نام ہے فورس ٹچ (force touch)۔ یہ ٹیکنالوجی پھر میک بک میں بھی متعارف کروائی گئی۔ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے لیپ ٹاپ یا اسمارٹ گھڑی یہ جان سکتی ہے کہ آپ نے اسے کتنی شدت سے چھوا ہے۔ اس کے کئی فوائد ہیں۔ آپ تھوڑا زور سے چھو کر کے کسی فائل کا پری ویو دیکھ سکتے ہیں یا پھر کسی لفظ کو انٹرنیٹ پر تلاش بھی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح قدرے کم شدت سے چھو کر آپ فائل کو منتخب کر سکتے ہیں وغیرہ۔

خیر یہ تو رہا فورس ٹچ لیکن اب ایک اور اس جیسی ہی ٹیکنالوجی ایپل نے ریلیز کی ہے جس کا نام 3D ٹچ ہے۔ آیئے دیکھیں کہ آخر یہ 3D ٹچ کیا ہے اور یہ کس طرح فورس ٹچ سے مختلف ہے۔

ایپل نے اس ٹیکنالوجی کا نام فورس ٹچ کہ بجائے 3D ٹچ اس لیے رکھا کیوں کہ یہ آئی فون کی ڈسپلے میں ایک اور جہت (dimension) کا اضافہ کرتا ہے۔

3D ٹچ کا سب سے اہم استعمال فائل کو کھولے بغیر اس کا پری ویو دکھانا ہے۔ مثال کے طور پر آپ گیلری کھول کر اس کے کسی فوٹو یا وڈیو پر زور سے کلک کریں گے تو آپ کو اس کا پری ویو (preview) دکھائی دے گا اور جیسے ہی آپ انگلی ہٹائیں گے آپ پھر سے گیلری میں آجائیں گے۔ اگر آپ کو کسی کی ای میل آئی ہو اور آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ اس میں کونسی تصویریں ہیں اور آپ کہ پاس اسے پڑھنے کا زیادہ وقت نہیں ہے تو آپ ای میل پر تھوڑا سا زور سے ٹچ کریں اور آپ کہ سامنے اس ای میل کا پری ویو آجائے گا۔ جیسے ہی انگلی اسکرین سے ہٹائیں گے آپ پھر سے میل باکس میں آجائیں گے۔

اس کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں جیسے کہ کیمرا کے آئی کن پر اگر آپ زور سے ٹیپ کریں گے تو ایک مینیو آجائے گا جس میں کچھ آپشن ہوں گے، اگر آپ ان میں سے وڈیو والے آپشن پر کلک کریں گے تو سیدھا وڈیو ریکارڈنگ شروع ہوجائے گی اور اس سے آپ کا کام تھوڑا سا جلدی ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ تھرڈ پارٹی ایپس (وہ ایپلی کیشنز جو ایپل کی بنائی ہوئی نہیں ہیں یا پہلے سے ایپل ڈیوائسز کا حصہ نہیں ہیں) بھی اس فیچر کا فائدہ اُٹھا سکتی ہیں جیسے کہ اگر آپ اِنسٹا گرام کے آئی کن پر زور سے پریس کریں گے اور مینو میں سے آپ فوٹو پر کلک کریں گے تو سیدھا کیمرا کھل جائے گی اور آپ فوٹو نکال کر اِنسٹا گرام پر پوسٹ کر سکتے ہیں۔ ایپل نے تھری ڈی ٹچ کو آپریٹنگ سسٹم میں بھی استعمال کیا ہے۔ اگر آپ اسکرین کے بائیں طرف زور سے ٹچ کریں گے تو ملٹی ٹاسکنگ اسکرین آجائے گا اور اگر آپ کی بورڈ پر زور سے پریس کریں گے تو ٹریک پیڈ۔

تھری ڈی ٹچ کا سب سے زیادہ فائدہ ڈرائنگ ایپ اور گیم ڈیولپرز اُٹھا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کوئی شوٹنگ گیم کھیل رہے ہیں اور اگر آپ زور سے اسکرین پر کلک کریں گے تو بندوق اس چیز پر زوم ہوجائے گی یا پھر بندوق ری لوڈ (reload) ہوجائے گی۔

ویسے یہ تھری ڈی ٹچ ابھی تک تو صرف آئی فون 6S اور 6S پلس میں ہے اس لیے شاید ابھی اتنی زیادہ ایپس اس کے لیے نہیں بنیں گی لیکن یہ عین ممکن ہے کہ مستقبل میں اینڈرائیڈ فون بنانے والی کمپنیاں بھی ایسی کسی ٹیکنالوجی کو اپنے موبائل فونز میں متعارف کروادیں۔

پی سی DOCTOR

سوال: جی میل کے اکاؤنٹ میں POP اور IMAP دونوں کی سہولت دستیاب ہے۔ POP3 تو خاصی پرانی اور معروف ٹیکنالوجی ہے۔ لیکن یہ IMAP کیا ہے اور اسے استعمال کرنے کا فائدہ کیا ہے؟ (شارق، ای میل)

جواب: POP اور IMAP دو مختلف پروٹوکول ہیں۔ ان دونوں کا مقصد صارفین تک ای میل پہنچانا ہے۔ آن لائن سروسز جیسے جی میل، یاہو یا مائیکروسافٹ لائیو کے ای میل اکاؤنٹ استعمال کرنے والوں کو ان پروٹوکولز کو استعمال کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ لیکن دفاتر میں کام کرنے والے اکثر احباب کو POP اور IMAP سے واقفیت ہوتی ہے۔ جتنے بھی جدید ای میل کلائنٹ ہیں، وہ اِن دونوں پروٹوکولز کو استعمال کرتے ہیں۔ کچھ معاملات میں POP پروٹوکول کا استعمال بہتر ہوتا ہے جبکہ کچھ جگہوں پر IMAP پروٹوکول مناسب رہتا ہے۔

POP Download:
Learn more
1. Status: POP is disabled
Enable POP for all mail
Enable POP for mail that arrives from now on
2. When messages are accessed with POP keep
3. Configure your email client (e.g. Outlook, Eudora
Configuration instructions
IMAP Access:
(access Gmail from other clients using IMAP)
Learn more
Status: IMAP is disabled
Enable IMAP
Disable IMAP

POP یا پوسٹ آفس پروٹوکول آپ کو اپنے ان باکس (جس میں ای میل پیغامات آتے ہیں)، کو کسی پوسٹ آفس کی طرح استعمال کرنے دیتا ہے۔ اس پروٹوکول میں ای میل بھیجنے والے سے آپ کے ای میل کلائنٹ میں منتقل ہوجاتی ہے اور سرور پر محفوظ نہیں کی جاتی۔ یعنی جس طرح پوسٹ آفس آپ کے خطوط کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتا ہے لیکن اپنے پاس محفوظ نہیں کرتا، اسی طرح یہ پروٹوکول بھی کام کرتا ہے۔ ایک بار ای میل آپ کے ای میل کلائنٹ میں ڈاؤن لوڈ ہوگئی تو سرور پر اس کا وجود باقی نہیں رہتا۔ البتہ ای میل سرور آپ کو اس بات کی سہولت دیتے ہیں کہ POP پروٹوکول استعمال کرتے ہوئے، آپ ای میل کی ایک کاپی سرور پر بھی محفوظ کرسکے۔ یہ سہولت خودبخود دستیاب نہیں ہوتی بلکہ صارف کو یہ سہولت منتخب کرنی پڑتی ہے۔ ای میل کلائنٹ میں ای میل ڈاؤن لوڈ ہونے کے بعد آپ چاہے انٹرنیٹ سے جڑے ہوں یا نہ ہوں، ای میل کبھی بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ POP کا سب سے بڑی خامی اس کا ای میل کو سرور پر محفوظ نہ کرنا ہے۔ اگر آپ کا ای میل سرور ای میل کی کاپی سرور پر محفوظ کرنے کی سہولت نہیں دیتا یا آپ نے اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھا رکھا تو جس ای میل کلائنٹ، کمپیوٹر یا ڈیوائس میں تمام ای میلز موجود ہیں، کے خراب ہونے کی صورت میں تمام ای میلز ضائع ہوجاتی ہیں۔ اگر آپ کا ای میل سرور آپ کو محدود اسٹوریج (مثلاً 100 میگا بائٹس) دیتا ہے تو آپ کو POP کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ ای میل آپ کے کمپیوٹر یا موبائل فون پر ڈاؤن لوڈ ہوجائیں اور سرور پر نئے ای میل پیغامات کے لئے جگہ دستیاب رہے۔ اگر آپ کے موبائل فون میں دستیاب اسٹوریج محدود ہے تو آپ کو POP کا استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ POP تمام ای میل آپ کے موبائل فون میں ڈاؤن لوڈ کردے گا اور فون کی اسٹوریج ختم ہوجائے گی۔

دوسری IMAP یا انٹرنیٹ میسیج ایکسس پروٹوکول کے کام کرنے کا طریقہ کار مختلف ہے۔ حالیہ چند سالوں میں انٹرنیٹ کی دستیابی اور رفتار بہت مستحکم ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے IMAP کا استعمال بھی تیزی سے بڑھا ہے۔ اس پروٹوکول میں ای میل پیغامات سرور پر ہی محفوظ رہتے ہیں اور ای میل سے متعلق صرف محدود معلومات جیسے ای میل بھیجنا والا، ای میل بھیجنے کا وقت اور ای میل کا عنوان وغیرہ ای میل کلائنٹ ڈاؤن لوڈ کرتا ہے۔ مکمل ای میل صرف اسے وقت ڈاؤن لوڈ کی جاتی ہے جب صارف ای میل پڑھنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ ای میل صارف کے کمپیوٹر یا ڈیوائس میں محفوظ نہیں ہوتی۔ اس پروٹوکول کی خامی یہ ہے کہ اس میں چونکہ تمام ای میلز سرور پر محفوظ ہوتی ہیں، اس لئے عموماً یہ سروس فراہم کرنے والے محدود اسٹوریج فراہم کرتے ہیں۔ اگر انٹرنیٹ دستیاب نہ ہو تو ای میل بھی نہیں پڑھی جاسکتیں اور اگر انٹرنیٹ سست رفتار ہو تو بھی ای میل پڑھنا دشوار ہوتا ہے۔ POP کے مقابلے میں IMAP آپ کو دنیا کے کسی بھی کونے اور کسی بھی ڈیوائس سے اپنے ان باکس تک تیز ترین رسائی دیتا ہے۔

سوال: جی میل میں بعض اوقات کوئی ای میل کھولی جائے اور اس میں تصویر موجود ہو تو جی میل اس تصویر کو نہیں دکھاتا۔ بلکہ ہم سے پوچھتا ہے کہ اس تصویر کو دکھایا جائے یا نہیں۔ مائیکروسافٹ آؤٹ لک اور شاید دوسرے ای میل کلائنٹ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ لیکن ایسے کرنے کے پیچھے کیا منطق ہے؟

(فاروق احمد، ای میل)

جواب: جی میل، یاہو!، مائیکروسافٹ لائیو جیسی آن لائن ای میل سروسز ہوں یا مائیکروسافٹ آؤٹ لک، ایپل میل اور تھنڈر برڈ ای میل کلائنٹس، یہ تمام بیرونی (External) تصاویر کو دکھانے سے گریز کرتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے، اس کی کئی وجوہ ہیں۔ پہلے تو یہ سمجھ لیں کہ کسی ای میل میں تصاویر کو تین مختلف طرح سے شامل کیا جاسکتا ہے۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ تصویر کو ای میل کے ساتھ attach کردیا جائے۔ اس طریقے میں تصویر ای میل پیغام میں نظر نہیں آتی بلکہ اسے کسی عام اٹیچمنٹ کی طرح ڈاؤن لوڈ کرکے دیکھنا پڑتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ای میل پیغام میں in-line تصویر شامل کردی جائے۔ اس طرح تصویر ای میل پیغام کے اندر ہی نظر آتی ہے۔ مثلاً اگر آپ مائیکروسافٹ پینٹ سے کوئی تصویر کاپی کرکے جی میل کے نئے پیغام میں پیسٹ کرتے ہیں تو یہ تصویر بطور اِن لائن تصویر شامل کی جاتی ہے۔ درحقیقت یہ تصویر بھی اٹیچمنٹ ہی ہوتی ہے لیکن اسے کسی الگ فائل کے بجائے پیغام کے اندر ہی دکھایا جاتا ہے۔
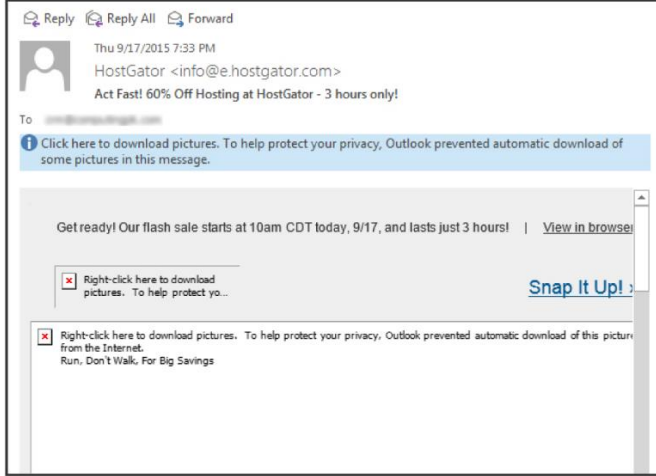
تیسرا طریقے میں تصویر کو ای میل بھیجنے والا شخص اپنی ویب سائٹ پر رکھتا ہے اور اس کا لنک ای میل پیغام میں شامل کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے HTML کا <img> ٹیگ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:

```
<img src="http://www.computingpk.com/picture.jpg">
```

ایسی تصاویر کو بیرونی (external) تصاویر کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے ای میل کا وزن کم ہوجاتا ہے اور کم وقت میں زیادہ ای میل پیغامات بھیجے جاسکتے ہیں۔ نیوز لیٹر وغیرہ میں عموماً بیرونی تصاویر ہی استعمال کی جاتی ہیں۔ لیکن یہ طریقہ سکیوریٹی کے اعتبار سے خطرناک ہے۔ چونکہ تصویر ای میل بھیجنے والے شخص کے سرور پر موجود ہے اس لئے آپ یا ای میل کلائنٹ نہیں جانتا کہ آیا وہ فائل چاہے تصویر ہی کیوں نہ ہو، محفوظ بھی ہے کہ نہیں۔ ماضی میں کئی تصاویری فارمیٹس (JPG،PNG) وغیرہ میں سکیوریٹی خامیاں پائی گئی ہیں جن کی وجہ سے حملہ آور انہیں بھی اپنے شکار پر قابو پانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ ایک اہم بات ای میل وصول کرنے والے کی نجی معلومات کی حفاظت بھی ہے۔ جب تصویر ای میل کے ساتھ موجود ہونے کے بجائے انٹرنیٹ پر موجود کسی سرور پر موجود ہوتی ہے تو ای میل کلائنٹ کو اسے آپ کو دکھانے کے لئے ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگا۔ تصویر ڈاؤن لوڈ کرنے کے دوران ای میل بھیجنے والے شخص کے سرور کو پتا چل جاتا ہے کہ ای میل کسی آئی پی سے ڈاؤن لوڈ کی گئی ہے، ای میل کلائنٹ کون سا استعمال کیا گیا ہے یا ای میل کس وقت دیکھی گئی ہے۔ مارکیٹنگ ای میل پیغامات ارسال کرنے والے اپنی ای میل میں بیرونی تصاویر شامل کرکے یہ اندازہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں کہ کتنے لوگ ان کی ای میل کھولتے ہیں اور ای میل موصول کرنے والا اس وقت کس ملک یا شہر میں موجود ہے۔ مارکیٹنگ ایجنسی کے لئے یہ معلومات کہ ان کی ای میل کس نے کھولی ہے، کسی خزانے سے کم نہیں۔ ایسا ای میل ایڈریس ان کے لئے سونے کی چڑیا جیسا ہے۔

ای میل موصول کرنے والے شخص کی نجی معلومات کو محفوظ کرنے کے لئے ای میل کلائنٹ بیرونی تصاویر کو لوڈ نہیں کرتے تاکہ ای میل بھیجنے والے شخص یا سرور تک آپ کی کوئی معلومات نہ پہنچ سکیں۔ البتہ ان تمام ای میل کلائنٹس اور آن لائن ای میل سروسز میں یہ سہولت موجود ہوتی ہے کہ آپ کسی مخصوص ای میل ایڈریس سے آنے والی ای میل کو وائٹ لسٹ (whitelist) کرسکتے ہیں کہ اس ایڈریس سے آنے والی ای میل میں موجود بیرونی تصاویر بھی لوڈ کی جائیں۔ یاد رکھیں کہ کبھی بھی انجان ای میل ایڈریس سے آنے والی ای میل جس میں بیرونی تصاویر شامل ہو، میں بیرونی تصاویر کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت نہ دیں۔ ایسا کرنا اسپیم پیغامات کو دعوت دینے کے برابر ہے۔

پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زر باغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدر آباد	مہران نیوز ایجنسی
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ

- **آزاد کشمیر:** اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور
- **احمد پور ایسٹ:** اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
- **احمد پور شرقیہ:** اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
- **اوکاڑہ:** رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
- **بنوں:** امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
- **بہاولنگر:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
- **پنڈی گھیپ:** پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
- **تلہ گنگ:** گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
- **تربت:** پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
- **جام شورو:** کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
- **جھنگ:** شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
- **جھنگ:** ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
- **چشتیاں:** شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
- **چشتیاں:** دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
- **چک درہ:** احسان نیوز ایجنسی، چک درہ، ضلع دیر زیریں
- **حاصل پور:** محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
- **خانپور:** چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
- **خانیوال:** طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
- **ڈسکہ:** فاروق رضا خان، ڈلیکی گورایا
- **ڈیرہ اسماعیل خان:** قمر بک اسٹال، اردو بازار
- **ڈیرہ غازی خان:** ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
- **سرگودھا:** پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پٹھہ منڈی روڈ
- **سرگودھا:** پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پٹھ منڈی روڈ
- **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
- **سیالکوٹ:** علمی مرکز، اردو بازار
- **صادق آباد:** چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
- **کوٹ ادو:** عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
- **گجرات:** پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
- **گجرات:** خالد بک ڈپو، مسلم بازار
- **گلگت:** نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
- **مظفر گڑھ:** محمد عبداللطیف بلوچ نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
- **میانوالی:** محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
- **واہ کینٹ:** خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
- **واہ کینٹ:** حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
- **وزیر آباد:** نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
- **ہارون آباد:** خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائزز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857

UHU®
minions
UHU stic
UHU pega pen
UHU® patafix
BOB
STUART
KEVIN
UHU® – glues anything, anytime.